e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 343 Thursday , September 18 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۴۳) لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۸-ستمبر ۲۰۲۵ء مطابق ۲۵/ربیع الاول -۱۴۴۷ھ صفحات-۸

یورپی یونین کی اسرائیلی وزراء پر پابندیوں کی تجویز پیش

برسلز (یواین آئی) یورپی خارجہ پالیسی چیف کایا کالاس نے اسرائیلی وزراء پر پابندیاں لگانے کی تجویز پیش کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یورپی یونین نے پابندیوں کی تجویز میں اسرائیلی وزراء اتمار بن گویر اور بیزالیل سموتریچ شامل ہیں، یورپی کمیشن نے غزہ کی جنگ کے باعث اسرائیلی اشیاء پر آزاد تجارتی معاہدوں کو معطل کرنے کی تجویز بھی دی۔ یورپی کمیشن نے غزہ میں جاری جنگ کے تناظر میں اسرائیلی مصنوعات پر فری ٹریڈ معاہدوں کی معطلی کی باضابطہ تجویز پیش کردی ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ کایا کالاس نے اس کے ساتھ ایک پابندیوں کا پیکیج بھی تجویز کیا ہے جس میں اسرائیلی وزراء اتمار بن گویر (وزیر برائے قومی سلامتی) اور بیزالیل سموتریچ (وزیر خزانہ) کے نام بھی شامل ہیں۔ کایا کالاس نے کہا کہ میں واضح کرنا چاہتی ہوں کہ ان پابندیوں کا مقصد غزہ کی انسانی صورتحال کو بہتر بنانا ہے۔

نابالغ لڑکی کا اپنی مرضی سے گھر سے نکلنا اغوا نہیں: ہائی کورٹ

پریاگ راج۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ جب کوئی نابالغ لڑکی اپنی مرضی سے گھر سے نکلتی ہے یہ جانتے ہوئے کہ وہ کیا کررہی ہے، تو نہیں کہا جاسکتا کہ ملزم نے اسے اغوا کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ نابالغ کو کسی شخص کے ساتھ لے جانے اور نابالغ کو اپنے ساتھ جانے کی اجازت میں فرق ہے۔ آئی پی سی کی دفعہ 363 لاگو نہیں ہوتی ہے جہاں ایک نابالغ رضاکارانہ طور پر قانونی سرپرست کی تحویل سے نکل جاتا ہے۔ یہ حکم جسٹس وکرم ڈی چوہان نے ہمانشو وے کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ یہ حقیقت فراہم نہیں کرسکا کہ درخواست گزار نے متاثرہ کو اغوا کیا تھا۔ دیوریا کے گوری بازار پولیس اسٹیشن میں اغوا کے سلسلے میں درج ایف آئی آر میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا ہے کہ ملزم نے اس کی بھانجی کو لالچ دے کر اغوا کیا تھا جس کی عمر تقریباً 16 سال ہے۔ اپنے بیان میں متاثرہ نے کہا کہ اس کے گھر والوں نے اسے مارا پیٹا اور بجلی کے جھٹکے دیے۔

’یہ نیا ہندوستان ہے، کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا‘

سرکاری خزانہ خواتین کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی نہیں، ہر خاتون معائنہ کرائے، تہواروں سے قبل پی ایم مودی نے دیا نیا نعرہ، ’گرو سے کہو، یہ سودیسی ہے‘

بھیسولہ (دھار)۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک بار پھر پاکستان کے لیے انتہائی الفاظ میں دہرایا کہ یہ نیا ہندوستان ہے، جو کسی کے جوہری دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور گھر میں گھس کر مارتا ہے مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے دھار ضلع کے بھینسولہ میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے اس دوران جیش محمد کے کمانڈر مسعود الیاس کشمیری کے حالیہ اعتراف کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک بھارت ماتا کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ پاکستان کے دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اجاڑا تھا، ہم نے آپریشن سندور کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ ہمارے بہادر سپوتوں نے پلک جھپکتے ہی پاکستان کو گھٹنوں پر لا دیا۔ کسی کا نام لیے بغیر، مسٹر مودی نے کہا، کل ہی ملک اور دنیا نے دیکھا ہے کہ پھر ایک پاکستانی دہشت گرد نے رو رو کر اپنا حال سنایا ہے۔ یہ نیا ہندوستان ہے۔ یہ کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا۔ یہ نیا ہندوستان ہے، یہ گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مسعود کشمیری نے حال ہی میں ایک تقریب میں اپنے اردو خطاب میں مبینہ طور پر کہا کہ دہشت گردی کو گلے لگا کر ہم نے اس ملک (پاکستان) کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے کئی مقامات پر حملے کیے۔ سب کچھ قربان کرنے کے بعد 7 مئی کو مسعود اظہر کے خاندان کے افراد کے بہاولپور میں چیتھڑے اڑا دیے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے یہ بیان ہندوستانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی گئی کارروائی کے حوالے سے دیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جذباتی انداز میں ملک کی ماؤں اور بہنوں سے اپیل کی کہ وہ پورے خاندان کی فکر کے درمیان کچھ وقت خود کے لیے بھی نکالیں اور بیماریوں کے خدشات سے بچنے کے لیے آج سے شروع ہونے والی ’سواستھ ناری، سشکت پریوار‘ مہم کے تحت اپنے صحت کا معائنہ کرائیں، کیونکہ سرکاری خزانہ خواتین کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم مودی مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کے بھینسولا میں منعقدہ اس ملک گیر مہم سے جڑی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے اس مہم کا آغاز کرنے کے ساتھ ہی ملک کے پہلے پی ایم متر پارک کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، مرکزی وزیر ساوتری ٹھاکر سمیت ریاستی کابینہ کے متعدد اراکین موجود تھے۔ وزیر اعظم نے جذباتی انداز میں کہا، ’خواتین کا آشیرواد میرا سب سے بڑا رکشا کوچ (تحفظاتی ڈھال) ہے۔ ملک کی کروڑوں مائیں اور بہنیں بڑھ چڑھ کر مجھے اپنا آشیرواد دیتی رہی ہیں۔ ماؤں اور بہنوں! آج 17 ستمبر، وشوکرما جینتی پر میں آپ سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔ آپ بلا جھجک صحت کیمپوں میں جا کر ضرور معائنہ کرائیں۔ ایک بیٹے یا بھائی ہونے کے ناطے میں اتنا تو مانگ ہی سکتا ہوں۔ ان صحت کیمپوں میں چاہے جتنی بھی مہنگی جانچ ہو، کوئی پیسہ نہیں دینا ہوگا۔ جانچ بھی مفت ہوگی، دوا بھی مفت ہوگی۔ آپ کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی سرکاری خزانہ نہیں ہے۔ خزانہ آپ کے لیے ہے، ماؤں بہنوں کے لیے ہے۔‘ انہوں نے کہا کہ مائیں اور بہنیں قوم کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ ماں بیمار ہو تو گھر کا نظام بکھر جاتا ہے۔ یہ مہم ماؤں کے مستقبل کے لیے ہے تاکہ کوئی بھی خاتون معلومات یا وسائل کی کمی کے باعث سنگین بیماریوں کی شکار نہ ہو۔ بہت سی بیماریاں وقت پر پتہ نہ چلنے سے بڑی ہو جاتی ہیں۔ وہ بیماریاں جن کا خواتین میں سب سے زیادہ خطرہ ہے، انہیں ابتدا ہی میں پکڑنا ضروری ہے۔ اسی لیے اس مہم کے تحت بیماریوں کی جانچ کی جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج سے شروع ہو کر یہ مہم دو اکتوبر، دسہرہ کے دن تک فتح کے عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ ہمیشہ گھر اور خاندان کی فکر کرنے والی خواتین کچھ وقت خود کے لیے بھی نکالیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ آج سے آٹھواں قومی غذائیت ماہ بھی شروع ہو رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان میں ماں اور بچے کی شرح اموات کو کم کرنا ہی ہے۔ اسی مقصد سے 2017 میں ’پردھان منتری ماتر وندنا یوجنا‘ شروع کی گئی تھی۔ ریاست کے اس خالص قبائلی علاقے میں خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ ملک کے قبائلی علاقوں میں سکل سیل انیمیا ایک بڑا بحران ہے۔ مرکزی حکومت قبائلی عوام کو اس بیماری سے بچانے کے لیے ایک قومی مشن چلا رہی ہے۔ سال 2023 میں مدھیہ پردیش کے شہڈول سے اس کی شروعات کی گئی تھی اور وہیں پہلا اسکریننگ کارڈ دیا گیا تھا۔

ای وی ایم بیلٹ پیپر سے متعلق نئی گائیڈ لائن جاری

پہلی بار استعمال ہوگی امیدواروں کی رنگین تصویر

نئی دہلی۔ (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ای وی ایم بیلٹ پیپر سے متعلق نئی گائیڈ لائن جاری کر دی ہے۔ اس نئی گائیڈ لائن کے مطابق ای وی ایم میں اب امیدواروں کی رنگین تصویر دیکھنے کو ملے گی۔ ساتھ ہی اس میں نمبر شمار بھی زیادہ واضح دکھائی دے گا۔ اس گائیڈ لائن پر عمل درآمد بہار اسمبلی انتخاب سے ہی شروع ہو جائے گا۔ یہ پیش قدمی انتخابی عمل کو بہتر بنانے اور ووٹرس کی سہولت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے الیکشن آپریشن رول 1961 کے ’رول 49 بی‘ کے تحت موجودہ گائیڈ لائنس میں ترمیم کی ہے۔ گائیڈ لائن میں ترمیم کے بعد اب ای وی ایم بیلٹ پیپر پر

امیدواروں کی تصویریں رنگین شائع ہوں گی۔ امیدوار کا چہرہ تصویر کے تین چوتھائی حصے پر ہوگا تاکہ پورا صاف صاف دکھائی دے۔ امیدواروں/نوٹا کے سیریل نمبر بھی واضح اور 30 پوائنٹس کے فونٹ سائز میں اور بولڈ حروف میں ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سبھی امیدواروں/نوٹا کے نام یکساں فونٹ اور سائز میں پرنٹ کیے جائیں گے تاکہ آسانی سے پڑھا جا سکے۔ ای وی ایم بیلٹ پیپر 70 جی ایس ایم صفحات پر پرنٹ کیے جائیں گے۔ اسمبلی انتخابات کے لیے آر جی بی مجموعہ والے گلابی رنگ کے کاغذ کا استعمال کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا آفیشیل اعلان نہیں ہوا ہے، لیکن اکتوبر یا نومبر کے پہلے یا دوسرے ہفتہ میں انتخاب کرایا جا سکتا ہے۔ انتخاب کی تاریخ دیوالی اور چھٹھ کو توجہ میں رکھ کر طے کی جائے گی۔ موجودہ اسمبلی کی مدت کار 22 نومبر 2025 کو ختم ہو رہی ہے، اس لیے انتخابی عمل اس سے پہلے پورا ہو جائے گا۔

پرالی جلانے کے معاملے کو لے کر سپریم کورٹ سخت ناراض، ’کچھ کو جیل بھیجو، سب سدھر جائیں گے‘

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے دہلی-این سی آر میں پرالی جلانے کے معاملے پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ پہلے ویسے کسانوں میں سے کچھ کو جیل بھیجیے، جو بار بار ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اگر پرالی جلانے والوں میں سے کچھ کو جیل بھیجا تو سب ٹھیک ہو جائیں گے کیونکہ یہ مثال قائم کرے گا۔ عدالت نے سخت لہجے میں کہا کہ وہ پرالی جلانے والے کسانوں کے خلاف کارروائی چاہتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ اور ایئر کوالیٹی مینجمنٹ کمیشن کو تین مہینے کے اندر سبھی خالی جگہوں کو پُر کرنے کی ہدایت دی۔ دہلی-این سی آر میں ہر سال اکتوبر میں ہونے والی فضائی آلودگی سے جڑی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے ملک کے سی جے آئی جسٹس بی آر گوائی نے بدھ کو کہا کہ کچھ کسانوں کو پرالی جلانے کے لیے جیل بھیجنا دوسروں کے لیے ایک بڑا پیغام ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کسانوں پر کارروائی کرنے سے ہچکچاہٹ کیوں؟ اس سے پہلے معاملے میں نیائے متر مقرر اپراجیتا سنگھ نے سی جے آئی گوائی کی صدارت والی بنچ کو بتایا کہ پرالی جلانے کے مسئلہ سے نپٹنے کے لیے کسانوں کو سبسیڈی اور آلات دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”لیکن کسانوں کی بھی یہی کہانی ہے۔ پچھلی مرتبہ کسانوں نے کہا تھا کہ انہیں ایسے وقت پرالی جلانے کے لیے کہا گیا تھا، جب سیٹیلائٹ اس علاقہ سے نہیں گزر رہا تھا۔

راہل گاندھی نے پی ایم مودی کو لکھا خط

’سیلاب متاثرہ پنجاب کے لیے 1600 کروڑ روپے کی امداد عوام کے ساتھ ناانصافی‘

نئی دہلی۔ (ایجنسی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے گزشتہ دنوں سیلاب متاثرہ پنجاب کا دورہ کیا تھا اور متاثرین سے ملاقات کر ان کے درد و کرب کو سمجھنے کی کوشش کی تھی۔ پنجاب میں قدرتی آفت سے مچی تباہی کا جائزہ لینے کے بعد راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھا ہے، جس میں ریاست اور ریاستی عوام کی حالت پر اپنی فکر ظاہر کی ہے۔ انھوں پی ایم مودی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”میں آپ کو پنجاب میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے بارے میں لکھ رہا ہوں۔ میں نے اپنے حالیہ دورے میں اس ہولناک تباہی اور انسان کو پہنچے نقصان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔“ خط میں راہل گاندھی بتاتے ہیں کہ 4 لاکھ ایکڑ سے زائد دھان کی فصل تباہ ہو چکی ہے اور 10 لاکھ سے زائد مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ لاکھوں لوگ، جو بیشتر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں، بے گھر ہو چکے ہیں۔ سیلاب نے زمین کے وسیع حصے کو ایسا بنا دیا ہے جیسے مستقبل قریب میں وہ قابل کاشت ہی نہیں رہے۔ آج بھی ہزاروں ایکڑ زمین پانی میں ڈوبی ہوئی ہے اور گاؤں کا رابطہ شہر سے ٹوٹ چکا ہے۔ راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ”اس بحران کی سنگینی کے باوجود میں نے انسانیت کی بہترین جھلک دیکھی۔ کئی بھائیوں نے ان لوگوں کا ساتھ دیا جنھوں نے سب کچھ کھو دیا۔ لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے اجنبیوں کے لیے کھول دیے اور جو کچھ بھی ان کے پاس تھا، وہ تقسیم کر دیا۔ ان کی سخاوت اور مدد کے عزم نے، جو اکثر ذاتی خطرے کے باوجود دکھایا گیا، واقعی متاثر کیا۔“ پنجاب میں پیدا مشکل حالات کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے پی ایم مودی سے کہا ہے کہ ”مرکزی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ ابتدائی 1600 کروڑ روپے کی امداد پنجاب کی عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ اندازہ ہے کہ ریاست کو کم از کم 20,000 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ یہ بحران ایسا ہے جس سے نمٹنے کے لیے بڑے اور جرأت مندانہ تعاون کی ضرورت ہے۔ میں حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نقصانات کا فوری تخمینہ لگائے اور ایک جامع ریلیف پیکیج فراہم کرے۔“ اس خط کے آخر میں راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ”پنجاب دوبارہ اٹھ کھڑا ہوگا۔ انھیں اس وقت ہماری ضرورت ہے۔ اس مشکل وقت میں ہمیں ہر کسان، ہر سپاہی اور پنجاب کے ہر خاندان کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ پورا ہندوستان ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

پی ایم مودی کی قیادت میں بھارت نے تاریخی کامیابیاں حاصل کیں

سی ایم یوگی نے وزیر اعظم کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر سیوا پکھواڑا کا آغاز کیا

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی 75ویں یوم پیدائش پر اتر پردیش کے لوگوں کی جانب سے مبارکباد اور نیک خواہشات دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں پوری دنیا ایک نئے ہندوستان کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ ہندوستان پوری دنیا کو اپنی مثال پر چلنے کی ترغیب دے رہا ہے۔ وزیر اعظم کے کلیدی خطوط، جو عوام کی توجہ حاصل کرتے ہیں، وسعت اور جامعیت کا احساس دلاتے ہیں۔ یہ جذبہ افراد کو زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے اور انہیں نئی راہیں دکھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں جی پی او واقع سردار ولبھ بھائی پٹیل پارک میں وزیر اعظم کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر سیوا پکھواڑا کا افتتاح کرنے کے بعد منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم کی شخصیت اور کام پر مبنی نمائش کا افتتاح کیا اور دورہ کیا۔ قبل ازیں انہوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 17 ستمبر، وزیر اعظم کے یوم پیدائش سے لے کر 2 اکتوبر 2025 کو گاندھی جینتی تک ملک بھر میں سیوا پکھواڑا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کے تحت عوامی نمائندے اور اہلکار صفائی مہم میں شامل ہوں گے۔ ریاست کے تمام 75 اضلاع میں سیوا پکھواڑا کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس پندرہ روز کے دوران، ریاستی باشندوں کو مختلف تخلیقی پروگراموں کے ذریعے جوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی شخصیت، کام اور ترقی یافتہ اتر پردیش/2047 پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک نمائش ریاست کے ہر ضلع میں لگائی گئی ہے۔ یہ نمائش 15 دن تک جاری رہے گی، جس میں ہر کوئی وزیر اعظم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا مشاہدہ کر اپنی زندگیوں میں شامل کر سکے گا۔ نمائش میں وزیر اعظم کے بچپن سے لے کر آج تک کے کامیاب سفر کو دکھایا گیا ہے۔ ان کی زندگی معاشرے کے ہر طبقے کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان کی عظیم شخصیت اور کام ہمیں سکھاتے ہیں کہ کس طرح جدوجہد اور مشکلات کا سامنا کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں نیو انڈیا نے معیشت، وراثت، بنیادی ڈھانچہ، سرمایہ کاری، روزگار، تعلیم، صحت، زرعی ترقی، آبی وسائل سمیت مختلف شعبوں میں بے مثال کامیابی حاصل کی ہے اور نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ نیو انڈیا کے ہر شعبے میں کام جاری ہے۔ غریبوں، کسانوں، نوجوانوں، نظر انداز اور محروموں کو ترجیح دیتے ہوئے ملک اور ریاست میں لوگوں کی زندگیوں میں جامع تبدیلی لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بہار کے بعد اب دہلی میں ہوگا ایس آئی آر

الیکشن کمیشن تیاریوں میں مصروف، بی ایل او کی ہوئی تقرری

بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بعد اب قومی راجدھانی دہلی میں بھی ایس آئی آر کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے دہلی میں ایس آئی آر کے عمل کو کامیاب بنانے کے لیے پیش رفت شروع کر دی ہے۔ حالانکہ اب تک اس کے لیے کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس عمل کا گراؤنڈ ورک آخری مرحلہ میں ہے۔ عوام کی سہولت کے لیے سال 2002 میں ہوئے ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ اور موجودہ اسمبلی حلقوں کا 2002 کے اسمبلی حلقوں کے ساتھ میپنگ دہلی الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دی گئی ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ ایس آئی آر مہم سے آئندہ انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ میں زیادہ درستگی اور شفافیت کو یقینی بنانے کی امید ہے۔ الیکشن کمیشن نے عوام کو مطلع کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن نے ووٹر لسٹ کی پاکیزگی کو برقرار رکھنے کی اپنی آئینی ذمہ داری نبھانے اور پورے ملک میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو کامیاب بنانے کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ تمام اسمبلی حلقوں میں بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کی تقرری کر دی گئی ہے۔ متعلقہ تمام افسران جیسے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور بوتھ لیول آفیسر کو ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ عوام کی سہولت کے لیے سال 2002 میں ہوئے ایس آئی آر کی ووٹر لسٹ سی ای او دہلی کی ویب سائٹ پر دستیاب کرائی گئی ہے۔ ساتھ ہی موجودہ اسمبلی حلقوں کا سال 2002 کے اسمبلی حلقوں کے ساتھ میپنگ بھی کر دی گئی ہے جو سی ای او دہلی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ایسے میں عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ سال 2002 کی ووٹر لسٹ دیکھ کر اس میں اپنے اور اپنے والدین کے نام کی تصدیق ضرور کریں۔ ایس آئی آر عمل کے دوران بی ایل او گھر گھر جا کر عوام سے ضروری دستاویزوں سمیت فارم پُر کرائیں گے۔ جن کا نام 2002 اور 2025 کی ووٹر لسٹ دونوں میں شامل ہیں، انہیں صرف فارم پُر کرنے کے ساتھ سال 2002 کی ووٹر لسٹ کی کاپی فراہم کرنی ہوگی۔ ان معاملوں میں جہاں موجودہ ووٹر کا نام سال 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، لیکن اس کے والدین کا نام اس لسٹ میں ہے وہاں اس ووٹر کو اپنے ایک شناختی دستاویز کے ساتھ فارم اور اپنے والدین کی سال 2002 کی ووٹر لسٹ کی کاپی فراہم کرنی ہوگی۔

غزہ تنازعہ: ایک طرف مسلم ممالک ہو رہے متحد، دوسری طرف ٹرمپ نے نیتن یاہو کو وہائٹ ہاؤس مدعو کیا

واشنگٹن (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے پورے غزہ پر قبضہ حاصل کرنے کے لیے زمینی سطح پر اپنی پیش قدمی شروع کر دی ہے۔ لیکن ان کوششوں کے خلاف آوازیں بھی مضبوط ہو رہی ہیں۔ رواں ہفتہ قطر میں اسرائیل کے خلاف مسلم مالک ایک پلیٹ فارم پر آئے جس نے حالات کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ قطر پر حملہ اور غزہ میں مہم تیز کرنے کے بعد دنیا بھر سے اسرائیل کے اوپر دباؤ بڑھ رہا ہے، لیکن ایک بار پھر اس کو امریکہ کا تعاون ملتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ اس وقت سب سے اہم خبر یہی ہے کہ نیتن یاہو 29 ستمبر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے امریکہ جا رہے ہیں۔ یروشلم میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو نے مطلع کیا کہ ٹرمپ نے انھیں وہائٹ ہاؤس مدعو کیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے حماس کو متنبہ کیا کہ غزہ شہر میں فوجی کارروائی کے دوران یرغمالوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ امریکہ دورہ سے متعلق نیتن یاہو نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ یہ دعوت نامہ پیر کے روز انھیں فون پر ملا۔ انھوں نے کہا کہ قطر میں حماس لیڈران پر 9 ستمبر کو اسرائیلی حملہ کے بعد سے انھوں نے ٹرمپ کے ساتھ کئی بار بات چیت کی ہے اور وہ سبھی گفتگو اچھی رہی۔

قتل معاملے میں چھوٹا راجن کی ضمانت سپریم کورٹ نے کی منسوخ، سی بی آئی کی اپیل منظور

نئی دہلی۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدنام زمانہ گینگسٹر چھوٹا راجن کو ایک اور جھٹکا دیتے ہوئے 2001 کے جیا شیٹی قتل کیس میں دی گئی ضمانت منسوخ کر دی۔ عدالت عظمیٰ نے سی بی آئی کی اپیل کو قبول کر کے بامبے ہائی کورٹ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیا جس میں گزشتہ برس اکتوبر میں راجن کی سزا کو معطل کرتے ہوئے ضمانت دی گئی تھی۔ یہ معاملہ مئی 2001 کا ہے، جب ممبئی کے گام دیوی علاقے میں واقع گولڈن کراؤن ہوٹل کے مالک جیا شیٹی کو مبینہ طور پر راجن کے گینگ کے دو اراکین نے ہوٹل کی پہلی منزل پر گولیاں مار کر قتل کر دیا تھا۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ شیٹی کو راجن گینگ کے کارندے ہیمنت پجاری کی جانب سے بھتہ دینے کے لیے فون کالز موصول ہو رہی تھیں۔

بی جے پی نے الیکشن کمیشن کو جگاڑ آیوگ بنا دیا ہے: اکھلیش

لکھنؤ۔ مرکزی الیکشن کمیشن کی طرف سے شروع کی گئی خصوصی نظر ثانی مہم کے بارے میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ یہ عمل جعلی ووٹ بنانے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ اکھلیش یادو نے مہوبہ اور نوئیڈا میں ایک ہی پتے پر ہزاروں ڈپلیکیٹ ووٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی پر زمین ہڑپنے اور امن و امان کو خراب کرنے کا بھی الزام لگایا۔ بدھ کو پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ ایس آئی آر پورے ملک میں شروع ہونے جا رہا ہے، لیکن مہوبہ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک ہی پتے پر 4000 سے زیادہ ووٹر ہیں۔ نوئیڈا میں بھی سینکڑوں ڈپلیکیٹ ووٹر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے بھی اس کی شکایت کی تھی، لیکن کمیشن نے نوٹس نہیں لیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کمیشن کی حمایت کا استعمال کر کے اسے ”جگاڑ کمیشن“ میں تبدیل کر رہی ہے اور بی جے پی جعلی ووٹ بنا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے پاس جعلی آدھار کارڈ بنانے کی مشینیں ہیں، جو ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھوں پر جعلی ووٹ ڈالنے کے لیے لگائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ہم نے اپنے کارکنوں پر زور دیا ہے کہ وہ مل کر کام کریں، اپنے ووٹوں کی حفاظت کریں، اور جعلی ووٹنگ کو روکیں۔ ایودھیا، وارانسی، اور گورکھپور کا ذکر کرتے ہوئے، اکھلیش یادو نے کہا، ”بی جے پی اور اس کے اتحادی قیمتی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لاء اینڈ آرڈر پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2022 سے پہلے کانپور میں ایک تاجر کو پولیس نے قتل کر دیا تھا۔ اب گورکھپور میں ایک نوجوان جو ڈاکٹر بن کر اپنے خاندان کا سہارا بنتا اس کی جان لے لی گئی، اس تصویر کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ گورکھپور کے بارے میں انہوں نے کہا، ”ابھی کل رات ہی مجھے پیغامات موصول ہونے لگے کہ ایک افسر گورکھپور گیا ہے۔ صبح میں نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ کوئی انکاؤنٹر نہیں ہوا ہے۔ جب ہماری پریس کانفرنس چل رہی ہے، انکاؤنٹر ہو گیا ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کی ’تحفظ اوقاف مہم‘ کے دوسرے مرحلے کا اعلان

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے چلائی جا رہی ’تحفظ اوقاف مہم‘ کے دوسرے مرحلہ کا اعلان کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ مہم سے متعلق یکم ستمبر تا 30 نومبر 2025 تک کا روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ 19 ستمبر بروز جمعہ تقریر اور اس کے بعد دعا کا اہتمام: اوقاف کی اہمیت اور حال میں منظور شدہ وقف ترمیمی قانون کے مضمرات اور اندیشوں پر مساجد میں خطبات جمعہ کا اہتمام کیا جائے گا اور اوقاف کی بازیابی کے لئے دعاؤں کا اہتمام کیا جائے گا۔ جنتر منتر اور ہر ودھان سبھا کے سامنے دھرنا دیا جائے گا جس میں ہاتھ میں پلے کارڈ ہوں گے جس پر مختلف نعرے درج ہوں گے، اسی طرح دھرنے کی پشت پر جو بینر ہوگا اس میں Bullet Point میں لکھا جائے گا کہ ہم کیوں وقف ترمیمی قانون 2025 کے مخالف ہیں۔ (انگریزی، ہندی اور اردو میں)۔ جنتر منتر پر بورڈ کی مرکزی قیادت دھرنا دے گی اور ریاستوں میں دھرنوں کا اہتمام ریاستی کنوینرس کریں گے اور شہر میں موجود بورڈ کے ارکان، مرکزی و ریاستی تنظیموں کے ریاستی سربراہ بھی اس میں شامل ہوں گے۔ دہلی اور ریاستوں کے دھرنے الگ الگ تاریخوں میں ہوں گے۔ دہلی کے جنتر منتر پر 24 ستمبر کو دھرنا دیا جائے گا یہ دھرنا کم از کم دو تا تین گھنٹوں کا ہوگا۔ اس کے بعد گرفتاریاں دی جائیں گی۔ 26 ستمبر بروز جمعہ صبح 8 بجے تا 2 بجے دن تک مسلمان اپنے کاروبار اور آفس وغیرہ بطور احتجاج بند رکھیں گے۔ البتہ میڈیکل اسٹورز کھلی رہیں گی۔ ”وقف ترمیمی قانون ہمیں منظور نہیں“ پر ایک کتابچہ ہندی، انگریزی اور اردو میں تیار کیا جائے گا اور اس کا ہر علاقائی زبان میں ترجمہ کرایا جائے گا۔ انگریزی، اردو اور ہندی کا کتابچہ مرکز کی طرف سے شائع ہوگا اور علاقائی زبانوں میں کتابچہ ریاستی کنوینرس شائع کروائیں گے۔

غزہ میں صبح سے 33 فلسطینی شہید

اسرائیل نے انخلا کیلئے عارضی روٹ کھول دیا

غزہ شہر میں 10 ہزار سے زیادہ بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں: یونیسف

غزہ، 17 ستمبر (یو این آئی) آج صبح سے غزہ بھر میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 33 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، جب کہ اسرائیل نے غزہ سے انخلا کے لیے عارضی روٹ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل بین الاقوامی مذمت میں اضافے کے باوجود سب سے بڑے شہر پر مکمل زمینی حملہ جاری رکھے ہوئے ہے، درجنوں فلسطینی آج صبح سے اب تک غزہ کی پٹی میں شہید ہو چکے ہیں، جن میں ایک بچہ اور اس کی ماں بھی شامل ہیں جو غزہ شہر کے مغرب میں واقع الشاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک رہائشی عمارت پر فضائی حملے میں مارے گئے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ غزہ شہر پر بمباری میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے، مسلسل دھماکوں نے درجنوں گھروں کو تباہ کر دیا ہے اور بحری جہاز بھی ٹینکوں اور جیٹ طیاروں کے ساتھ اس بڑے حملے میں شامل ہو گئے ہیں۔ آج صبح سے شہید ہونے والے 33 میں سے 21 افراد غزہ سٹی میں مارے گئے، جہاں اسرائیلی فوج نے مرکزی شہری علاقے پر قبضہ کرنے کے لیے بڑا زمینی حملہ شروع کیا ہے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اقوام متحدہ کی ایک تحقیقاتی رپورٹ نے اسرائیل کو فلسطینی علاقے میں 'نسل کشی' کا مرتکب قرار دیا ہے اور اس کا الزام نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ حکام پر عائد کیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں کم از کم 64 ہزار 964 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 65 ہزار 312 زخمی ہو چکے ہیں، ہزاروں مزید ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ حماس کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد مارے گئے تھے اور تقریباً 200 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ دریں اثنا چین کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی سخت مخالفت کرتا ہے، چین دنیا بھر کی ان درجنوں حکومتوں کے ساتھ شامل ہو گیا ہے جنہوں نے اس پر اعتراضات اٹھائے ہیں۔ ترجمان لن جیان نے کہا کہ چین غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں میں اضافے کی سخت مخالفت کرتا ہے اور تمام ایسے اقدامات کی مذمت کرتا ہے، جو شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ دوسری جانب قطر کی وزارت خارجہ نے 'ایکس' پر ایک مذمتی بیان جاری کیا، جس میں غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ قطر اسے برادر فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کی جنگ کا تسلسل سمجھتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ بڑا حملہ امن کے امکانات کو کمزور کرنے اور علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ وزارت اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ ریاستِ قطر فلسطینی مقصد اور برادر فلسطینی عوام کی ثابت قدمی کی حمایت میں اپنے پختہ اور مستقل موقف پر قائم ہے۔ اسرائیل نے غزہ سٹی کے رہائشیوں کے انخلا کے لیے عارضی بنیاد پر نیا روٹ کھولنے کا اعلان کیا ہے، صیہونی ریاست نے شدید بمباری کے بعد فلسطینی علاقے کے مرکزی شہر میں زمینی حملے تیز کر دیے ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان اویخائی ادرعی نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج صلاح الدین اسٹریٹ کے راستے ایک عارضی نقل و حمل کا روٹ کھولنے کا اعلان کرتی ہے، خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ادرعی نے کہا کہ 'یہ راستہ صرف 48 گھنٹے کے لیے کھلا رہے گا'۔ منگل کے روز اسرائیل نے غزہ سٹی پر اپنا طویل عرصے سے متوقع زمینی حملہ شروع کیا تھا، جس میں ٹینک اور دھماکا خیز مواد سے بھری ریموٹ کنٹرول بکتر بند گاڑیاں اس کی گلیوں میں بھیجی گئیں۔ بین الاقوامی تنقید اور اقوام متحدہ کے کمیشن کی تحقیقات میں اسرائیلی ریاست کو فلسطینی علاقے میں نسل کشی کا ذمہ دار قرار دینے کے بعد اسرائیلی وزارتِ خارجہ نے کمیشن کی رپورٹ کو 'گمراہ کن اور جھوٹی' قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اسے توقع ہے کہ غزہ سٹی میں اس کا فوجی آپریشن مکمل ہونے میں 'کئی ماہ' لگیں گے، یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیل نے علاقے کے سب سے بڑے آبادی والے مرکز پر کنٹرول حاصل کرنے کے اپنے منصوبے کے لیے کوئی مدت بتائی ہے۔ اہم امدادی تنظیموں کے اتحاد نے یو این کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ میں اسرائیل کو نسل کشی کا ذمہ دار قرار دینے کے بعد عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ سٹی پر اسرائیل کے حملے کو روکنے کے لیے زیادہ سخت اقدامات کرے۔ امدادی تنظیموں کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'جو کچھ ہم غزہ میں دیکھ رہے ہیں، وہ نہ صرف ایک بے مثال انسانی المیہ ہے بلکہ وہ ہے جسے اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن نے اب نسل کشی قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ریاستیں مداخلت کے لیے اپنے پاس موجود ہر سیاسی، اقتصادی اور قانونی ذریعہ استعمال کریں، محض بیانات اور ادھورے اقدامات کافی نہیں، یہ لمحہ فیصلہ کن اقدام کا متقاضی ہے۔ اس پیغام پر غزہ میں کام کرنے والی 20 سے زائد امدادی تنظیموں کے سربراہان نے دستخط کیے ہیں، جن میں ناروے ریفیوجی کونسل، انیرا اور سیو دی چلڈرن شامل ہیں۔

یونیسف کے مطابق 14 اگست سے اب تک تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد غزہ شہر سے نکل کر جنوب کی جانب جا چکے ہیں، العربیہ کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ شہر میں دس ہزار سے زائد بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جہاں اسرائیلی فوج وسیع پیمانے پر زمینی کارروائی کر رہی ہے۔ یونیسف کی ترجمان تیس اینگرام نے منگل کے روز جنوبی علاقے المواصی سے بتایا کہ "غزہ شہر سے خاندانوں کی جبری اور بڑے پیمانے پر بے دخلی سب سے کمزور طبقوں کے لیے جان لیوا خطرہ ہے"۔ یہ بات فرانس پریس نیوز ایجنسی نے بتائی۔ اینگرام نے جنیوا میں اقوامِ متحدہ کی پریس بریفنگ میں بتایا کہ اس وقت غزہ کی پٹی میں 26 ہزار بچے شدید غذائی قلت کے علاج کے محتاج ہیں، جن میں صرف غزہ شہر کے دس ہزار سے زیادہ بچے شامل ہیں۔" انھوں نے کہا کہ اگست میں کیے گئے معائنے کے دوران غزہ کی پٹی میں ہر آٹھ میں سے ایک بچے کو شدید غذائی قلت کا سامنا تھا، جو اب تک ریکارڈ ہونے والی بلند ترین شرح ہے۔ غزہ شہر میں تو یہ شرح ہر پانچ میں سے ایک بچے تک جا پہنچی۔ ان کے مطابق غزہ شہر میں غذائی مراکز کو اس ہفتے جاری ہونے والے انخلاء کے احکامات اور فوجی کارروائیوں کے باعث بند کرنا پڑا۔ یونیسف کی ترجمان نے زور دیا کہ "یہ انتہائی غیر انسانی بات ہے کہ تقریباً پانچ لاکھ بچوں سے، جو سات سو دن سے جاری جنگ کے صدموں کا شکار ہیں کہا جائے کہ وہ ایک عذاب سے نکل کر دوسرے عذاب کی طرف بھاگیں۔" اینگرام نے بتایا کہ 14 اگست کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد غزہ شہر سے نکل کر جنوب کی طرف جا چکے ہیں، جبکہ شہری "غزہ اور اس کے اطراف" میں بھی جگہ بدل رہے ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی فوج نے منگل کو غزہ شہر پر زمینی حملے کے فیصلہ کن مرحلے آغاز کا اعلان کیا، یہ تباہ حال غزہ کی پٹی کا سب سے بڑا شہر ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی عہدے دار نے تصدیق کی کہ شہر میں "زمینی کارروائیوں کا بنیادی مرحلہ" شروع ہو چکا ہے اور وہاں حماس کے تقریباً تین ہزار جنگجو موجود ہیں۔ ان کے مطابق زمینی فوج شہر کے اندرونی حصوں تک داخل ہو رہی ہے اور مرکز کی طرف بڑھ رہی ہے۔ مزید یہ کہ حماس کو شکست دینے کے لیے جتنا وقت بھی درکار ہوگا، فوج کارروائی جاری رکھنے کو تیار ہے۔" اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ ان کی فوج نے شدید تر فوجی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے" اور یہ کہ "فوج فیصلہ کن مرحلے تک پہنچ چکی ہے۔" دوسری جانب وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے دھمکی دی کہ غزہ کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے گا اور یہ "حماس کی قبر کا کتبہ" بن جائے گا۔ ادھر ہزاروں شہری بم باری کے سائے میں شہر چھوڑنے پر مجبور ہو گئے، جبکہ العربیہ کے نمائندے کے مطابق صرف چند گھنٹوں میں پچاس کے قریب افراد جاں بحق ہو گئے۔

بچے چیتھڑوں میں تبدیل ہو گئے

غزہ شہر پر تباہی چھا گئی

غزہ، 17 ستمبر (یو این آئی) غزہ شہر میں اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائیوں میں توسیع جاری ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کی جانب سے پورے شہر کو مٹانے کی دھمکی کے بعد بیشتر علاقے مسلسل بم باری سے ملبے کے ڈھیر میں بدل گئے ہیں۔ فوج نے بدھ کو اعلان کیا کہ صلاح الدین روڈ کے ذریعے غزہ شہر سے جنوب کی طرف جانے کے لیے ایک عارضی راستہ کھولا جا رہا ہے۔ شہر کے ایک رہائشی احمد غزال نے بتایا "غزہ پر بہت شدید بم باری جاری ہے جو رکنے کا نام نہیں لے رہی، اور خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔" الشوا اسکوائر کے قریب رہنے والے 25 سالہ احمد کا کہنا ہے کہ منگل کی صبح میں نے ایسے دھماکوں کی آوازیں سنیں جنھوں نے زمین ہلا دی۔ اسرائیلی فوج نے ایک رہائشی بلاک کو نشانہ بنایا جہاں کئی خاندان رہتے تھے، تین مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ "فرانس پریس نیوز ایجنسی کے مطابق احمد نے بتایا کہ "زیادہ تر تباہ ہونے والے گھروں میں لوگ مقیم تھے اور بڑی تعداد میں شہری ملبے تلے دبے چیخ رہے ہیں"۔ ایک اور شہری ابو عبد زقوت کے مطابق "ہم نے بچوں کی لاشیں ملبے سے نکالیں جو چیتھڑوں میں بدل چکے تھے۔" ادھر غزہ کی سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل کا کہنا ہے کہ "غزہ پر شدید بم باری اب بھی جاری ہے اور ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔" اسرائیل نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ شہر پر حملے کا "اہم مرحلہ" شروع کر دیا ہے اور اس کی فوج آہستہ آہستہ شہر کے مرکز کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اسی دوران اقوام متحدہ کی جانب سے قائم ایک آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی کمیٹی نے الزام لگایا ہے کہ اسرائیل نے تباہ حال غزہ کی پٹی میں "نسل کشی" کی ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ کسی ایسی کمیٹی نے اسرائیل کے خلاف اس سطح کا الزام عائد کیا ہے۔ کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023 کو اس وقت ہوا جب حماس نے غزہ کے قریب اسرائیلی اڈوں اور بستیوں پر حملہ کیا۔ اقوام متحدہ نے حال ہی میں اندازہ لگایا ہے کہ غزہ شہر اور اس کے اطراف میں تقریباً دس لاکھ افراد رہائش پذیر ہیں۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے تقریباً ساڑھے تین لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں۔ گزشتہ روز ہزاروں لوگ اسرائیلی گولہ باری کے سائے میں شہر چھوڑ کر جنوب کی طرف نکلے، حالانکہ وہاں بھی محفوظ جگہیں موجود نہیں۔ تاہم ہزاروں شہری اب بھی غزہ میں ہیں جو نامعلوم انجام کے خوف سے نکلنے سے انکار کر رہے ہیں۔

صدر ٹرمپ لندن پہنچ گئے، شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں

لندن، 17 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ لندن پہنچ گئے ہیں، جہاں ان کی شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں، ڈنر کے لیے انتظامات میں مالی، آرکائیوسٹ، باورچی، فوجی بینڈز اور موسیقار سبھی مصروف ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ کے دورہ برطانیہ میں ان کے لیے شاہی ضیافت کے لیے بھرپور تیاریاں مکمل ہو گئیں، ونڈسر کیسل میں امریکی صدر کا استقبال کیا جائے گا، ونڈسر ہائی اسٹریٹ پر یونین جیک کے ساتھ ساتھ امریکی پرچم بھی لہرائے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ کو بادشاہ اور ملکہ کی قیادت والے شاہی بگھی کے جلوس میں سینٹ جارج ہال لایا جائے گا، جہاں ان کا خیر مقدم شہزادہ اور شہزادی ویلز کریں گے، جس کے بعد شاہ چارلس اور کمیلا باضابطہ طور پر امریکی جوڑے کا استقبال کریں گے۔ قلعے کے مشرقی لان اور ٹاور آف لندن سے شاہی سلامی دی جائے گی، اس کے بعد صدر ٹرمپ بادشاہ کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کریں گے۔ سینٹ جارج ہال میں ضیافت تقریب کا مرکزی حصہ ہوگا۔ 50 میٹر طویل میز پر 160 مہمان بیٹھیں گے، جسے شاہی کلیکشن کے چینی اور چاندی کے برتنوں اور موسمی پھولوں اور پتوں سے سجایا گیا جائے گا۔ شاہی ضیافت کا مینو فرانسیسی زبان میں ہوگا، مگر برطانوی پکوانوں کے ساتھ امریکی ذوق کا بھی خیال رکھا گیا ہے، جب کہ مینو میں 500 عمدہ اور طرح طرح کے پکوان شامل ہیں۔ یاد رہے کہ 2019 میں آنجہانی ملکہ الزبتھ نے ٹرمپ کے اعزاز میں بکنگھم پیلس میں ضیافت دی تھی۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ برطانیہ کے 3 روزہ سرکاری دورے پر لندن پہنچ گئے ہیں، امریکی صدر کا استقبال بادشاہ کے نمائندے لارڈ ان ویٹنگ ویز کاؤنٹ ہڈ نے کیا، فارن سیکریٹری یویٹ کوپر اور امریکی سفیر بھی استقبال کرنے والوں میں شامل تھے۔

شام اور اسرائیل کے درمیان امن معاہدے کے لیے بات چیت مگر گولان کا مستقبل غیر واضح

دمشق، 17 ستمبر (یو این آئی) دمشق کی جانب سے اعلان کے بعد کہ وہ امریکہ کی وساطت سے اسرائیل کے ساتھ جنوبی علاقے پر سکیورٹی مفاہمت کے لیے کام کر رہی ہے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ شام اسرائیلی فریق کے ساتھ مذاکرات تیز کر رہا ہے تاکہ ایک سکیورٹی معاہدے تک پہنچ سکے جس سے وہ حالیہ عرصے میں اسرائیل کے قبضے میں جانے والی زمین واپس لینا چاہتا ہے۔ تاہم ذرائع نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ کسی جامع امن معاہدے کے درجے کا نہیں ہوگا۔ رائٹرز سے گفتگو کرنے والے چار ذرائع جن میں شامی فوجی اور سیاسی حکام، انٹیلی جنس ذرائع اور ایک اسرائیلی عہدیدار شامل ہیں نے کہا کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل اس حوالے سے خاطر خواہ پیش رفت ہو، تاکہ نیویارک میں دنیا کے رہنما اس پیشرفت کو دیکھ سکیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دمشق کی تجویز میں اسرائیلی فوج کے ان علاقوں سے انخلا کی بات شامل ہے جو اس نے حالیہ مہینوں میں قبضے میں لیے ہیں، ساتھ ہی 1974ء کے جنگ بندی معاہدے کے تحت بنائی گئی غیر فوجی بفر زون کی بحالی اور اسرائیلی فضائی حملوں و زمینی کارروائیوں کے خاتمے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بات چیت میں گولان کی حیثیت شامل نہیں جو اسرائیل نے 1967 کی جنگ میں قبضہ کر لیا تھا۔ ایک شامی ذریعے کے مطابق "یہ مسئلہ مستقبل پر چھوڑ دیا جائے گا"۔ یاد رہے، اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ "دمشق کے ساتھ کسی بھی تعلق کی قیمت گولان پر اسرائیل کے قبضے کو برقرار رکھنا ہوگی"۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ اسرائیل مذاکرات میں اپنی حالیہ کامیابیوں سے دستبردار ہونے پر ہچکچا رہا ہے۔ ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے کہا کہ "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطی میں بڑی سفارتی کامیابی کا کریڈٹ لینا چاہتے ہیں مگر اسرائیل زیادہ رعایتیں دینے کو تیار نہیں"۔ امریکی وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ "واشنگٹن" ہر اس کوشش کی حمایت کرتا ہے جو شام، اسرائیل اور خطے میں پائیدار امن و استحکام لا سکے"۔ یاد رہے شام اور اسرائیل 1948ء میں اسرائیل کے قیام سے ہی جنگ کی حالت میں ہیں، اگرچہ وقفے وقفے سے حالات پرسکون بھی رہے۔ اسرائیل نے گزشتہ برس 8 دسمبر کے بعد سے کئی ماہ تک غیر فوجی علاقے میں توسیع کرتے ہوئے 1974ء کے جنگ بندی معاہدے کو توڑ دیا۔ اس عرصے میں شامی حکومت کو گرانے والی اپوزیشن کی پیشقدمی کے بعد اسرائیلی افواج دمشق سے صرف 20 کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ گئیں اور شامی فوجی اثاثوں کو بھی نشانہ بنایا۔

روس نے سہ فریقی سمٹ کے امکان کو مسترد کر دیا

ماسکو، 17 ستمبر (یو این آئی) روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کہا ہے کہ روس توقع نہیں کرتا کہ امریکہ اور یوکرین کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس منعقد ہوگا، تاہم انہوں نے اشارہ دیا کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان اس سال کے آخر میں دو طرفہ مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ روسی سرکاری ایجنسی تاس سے بات کرتے ہوئے ریابکوف نے کہا کہ وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نیویارک کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا "اس ملاقات کی تیاری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ میرے خیال میں امکانات کافی زیادہ ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ کیف نے جولائی میں استنبول میں روس-یوکرین مذاکرات کے تیسرے دور کے دوران پیش کیے گئے سہ فریقی فارمیٹ کی روسی تجویز پر کوئی جواب نہیں دیا۔ مستقبل کا روس-امریکہ مشاورتی عمل جو سفارتی تنازعات کو حل کرنے کا مقصد رکھتا ہے، ریابکوف نے کہا کہ یہ عمل کئی بار ملتوی ہو چکا ہے، اور یہ صرف لاجسٹک وجوہات کی بنا پر نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، "ہم ٹھوس پیش رفت کے خواہاں ہیں نہ کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے رہنے کے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ماسکو امید کرتا ہے کہ ایسے مذاکرات "موسم خزاں کے آخر تک" منعقد ہوں گے۔ ریابکوف نے واشنگٹن کے یوکرین کے حوالے سے رویے پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "امریکی تجاویز میں سب کچھ قبول نہیں تاہم مجموعی طور پر ہم انہیں عام فہم پر مبنی سمجھتے ہیں۔" انہوں نے "شدید عسکریت پسند" کہتے ہوئے ان لوگوں پر تنقید کی جو روس کے ساتھ بات چیت کی مخالفت کرتے ہیں اور "روس کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے" کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ "ان آوازوں کو دبا رہے ہیں جو زیادہ معقول انداز سے لگا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، میں چاہتا ہوں کہ یورپی گروپ کا پیدا کردہ یہ جنونی شور واشنگٹن میں سنائی دینے والے ذی فہم موقف کو دھندلا نہ کر دے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپ کو روسی توانائی کی فراہمی کو امریکی برآمدات سے تبدیل کرنے کی اپیلوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ریابکوف نے کہا کہ ایسی تجاویز میں "کچھ نیا نہیں" ہے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ روس کا شعبہ توانائی مقابلے کے لیے تیار ہے۔ ریابکوف نے اس بات پر زور دیا کہ کلیدی مسئلہ یہ ہے کہ آیا واشنگٹن تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم رہتا ہے کہ نہیں۔

قازقستان نے جبری شادیوں اور دلہنوں کے اغوا پر پابندی عائد کر دی

آستانہ، 17 ستمبر (یو این آئی) وسطی ایشیائی ملک قازقستان نے جبری شادیوں اور دلہنوں کے اغوا پر پابندی عائد کر دی۔ تفصیلات کے مطابق قازقستان کے صدر قاسم جومارت توقایف نے گزشتہ روز 16 جولائی کو ایک نئے قانون پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت کسی خاتون کو دلہن بنانے کے لیے اس کا مسلسل پیچھا کرنا یا ہراساں کرنا، اسے اغوا کرنا اور جبری شادی کو فوجداری جرم قرار دیا گیا ہے۔ یہ قانون منگل کو نافذ ہو گیا ہے جس کے بعد ملک میں جبری شادیوں اور دلہنوں کے اغوا پر پابندی عائد ہو گئی ہے۔ یہ قانون جبری شادیاں روکنے اور کمزور طبقوں، خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں کے تحفظ کے لیے نافذ کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قازقستان میں اب کسی کو زبردستی شادی پر مجبور کرنے پر 10 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے، دلہنوں کے اغوا پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ قانون قازقستان کے فوجداری قوانین کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کیے گئے ترمیمی اقدامات کا حصہ ہے۔ قازقستان میں جبری شادی کے مقصد سے اغوا ہونے والی خواتین کی تعداد کے بارے میں کوئی سرکاری اعداد و شمار موجود نہیں ہیں، اس رواج کو اکثر ثقافتی روایت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ قازقستان نے پہلی مرتبہ جبری شادی کو فوجداری جرم قرار دیا ہے، اور یہ اقدام ملک کے فوجداری قوانین میں کی گئی بڑی ترامیم کے بعد سامنے آیا ہے۔ اس جرم کی سزائیں 500,14 امریکی ڈالر تک جرمانہ اور اصلاحی مشقت سے لے کر، سنگین نتائج کی صورت میں 10 سال تک قید پر مشتمل ہیں۔ وزارتِ داخلہ نے ایک بیان میں کہا کہ فوجداری قانون میں یہ تبدیلیاں شہریوں کے حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کی گئی ہیں۔

ٹائیفون میزائل سسٹم کو علاقے سے ہٹایا جائے: چین

بیجنگ، 17 ستمبر (یو این آئی) چین نے امریکہ اور جاپان سے اپیل کی ہے کہ حالیہ فوجی مشقوں کے دوران جاپان کے مغرب میں واقع امریکی فوجی بیس پر نصب کیے گئے ٹائیفون میزائل سسٹم کو علاقے سے ہٹا دیا جائے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے بیجنگ میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ "امریکہ اور جاپان کو دیگر ممالک کے سلامتی خدشات کا سنجیدگی سے احترام کرنا چاہیے اور خطے کے امن و استحکام کے لیے مثبت کردار ادا کرنا چاہیے نہ کہ منفی"۔ چین نے یہ ردعمل امریکہ کے، اپنے ٹام ہاک کروز میزائل فائر کرنے کے اہل، درمیانی مسافت کے میزائل نظام کو جاپان کے صوبہ یاما گوچی میں نصب کرنے کے بعد ظاہر کیا ہے۔ بیجنگ نے واشنگٹن اور ٹوکیو پر زور دیا ہے کہ وہ "خطے کے ممالک کی اپیلوں پر توجہ دیں، اس غلط اقدام کی تصحیح کریں اور اس نظام کو جلد از جلد یہاں سے ہٹا دیں۔ لن جیان نے مزید کہا ہے کہ "جاپان کی عسکری جارحیت کی حالیہ تاریخ کے باعث، اس کے فوجی و سلامتی اقدامات ہمیشہ ایشیائی ہمسایہ ممالک اور بین الاقوامی برادری کی گہری توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔"

عمرہ زائرین کے لئے خاص ہدایت جاری

ریاض، 17 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ سخت گرم موسم میں دھوپ میں پیدل چلنے سے گریز کریں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمے نے زائرین کو کہا ہے کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک سخت گرم موسم ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان اوقات میں سائے میں رہیں اور زیادہ وقت تک پیدل چلنے سے گریز کریں۔ رپورٹس کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے مزید ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ مناسک کی ادائیگی کے وقت بھاری سامان ساتھ اٹھانے سے بھی اجتناب کریں۔ وزارت کے مطابق زائرین روضہ اطہر میں جانے کے لیے اجازت نامہ ضرور حاصل کریں۔ اس کے بغیر روضہ میں جانے کی کوشش نہ کریں کہ اس سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے سعودی عرب میں موجود عمرہ زائرین کو جعلسازی سے بچانے کیلئے اہم اقدام کیا ہے۔ وزارت مذہبی امور نے عمرہ کمپنیوں کی فہرست جاری کر دی ہے جو کہ جعل سازی کو روکنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ 113 مصدقہ عمرہ کمپنیوں کی فہرست وزارت مذہبی امور کی ویب سائٹ پر جاری کی گئی ہے۔ عمرہ کمپنیوں کی فہرست اسلامی سال 1447 ہجری کیلئے قابل عمل ہے۔ وزارت مذہبی امور نے جعل سازی سے بچنے کے لیے ہدایت کی ہے کہ عمرہ زائرین بکنگ سے پہلے وزارت کی ویب سائٹ سے کمپنی کی لازمی تصدیق کریں۔ ترجمان نے کہا کہ رقم کی ادائیگی بینک کے ذریعے کمپنی اکاؤنٹ میں کی جائے اور عمرہ زائرین کمپنی سے ادائیگی رسید اور معاہدے کی کاپی لازمی حاصل کریں۔

بنوں میں پولیس پر دہشت گردوں کے 2 حملے ناکام، چار اہلکار زخمی

پشاور، 17 ستمبر (یو این آئی) خیبر پختونخواہ کے ضلع بنوں میں پولیس پر دہشت گردوں کے دو حملے ناکام بنا دیے گئے، اس دوران چار اہلکار زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخواہ کے ضلع بنوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب دہشت گردوں نے پولیس تنصیبات پر دو بڑے حملے کیے، تاہم پولیس کے بہادر جوانوں نے دونوں حملے ناکام بنا دیے۔ فائرنگ اور دستی بم پھٹنے سے چار پولیس اہلکار معمولی زخمی ہو گئے جبکہ پولیس نے متعدد دہشت گردوں کے مارے جانے اور زخمی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ پہلا حملہ تھانہ میریان پر کیا گیا جہاں پولیس نے بھرپور جوابی کارروائی کی اور دہشت گردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ جس کے کچھ ہی دیر بعد تھانہ ہوید کی حدود میں واقع مزنگہ پولیس چوکی پر دہشت گردوں نے شدید حملہ کیا، جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ دہشت گردوں نے مختلف اطراف سے چوکی کا گھیراؤ کیا اور دھماکا خیز مواد نصب کیا جس کے پھٹنے سے عمارت کی دیوار کو نقصان پہنچا، تاہم چوکی میں موجود پولیس اہلکار ڈٹے رہے اور مقابلہ کرتے رہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) سلیم عباس کلاچی کا کہنا تھا کہ مزنگہ چوکی پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی تعداد تقریباً دو سو تھی جو مکمل تیاری کے ساتھ چوکی پر قبضہ کرنے آئے تھے، دہشت گردوں نے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے فائرنگ کی لیکن پولیس جوانوں نے بہادری سے مقابلہ کیا اور دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنائے۔ ڈی پی او نے بتایا کہ جائے وقوعہ پر خون کے نشانات ملے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گردوں کو جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس فورس کا حوصلہ بلند ہے اور کسی صورت عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل تھانہ میریان کی حدود میں دہشت گردوں نے ایک سرکاری اسکول میں دوران پڑھائی زبردستی تدریسی عمل رکوا کر بچوں کو نکال دیا تھا۔

وشوکرم شرم سمّان یوجنا کے تحت 12 ہزار مستفیدین کو ٹول کٹ تقسیم

وزیر اعلیٰ نے وشوکرم جینتی کے موقع پر "وشوکرم شرم سمّان" پروگرام سے کیا خطاب

لکھنؤ۔ 17 ستمبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے وشوکرم جینتی کے موقع پر ''وشوکرم شرم سمان ''پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ریاستی حکومت کی جانب سے کاریگروں اور دستکاروں کو 1.32 لاکھ کروڑ روپے کے قرض اور 12 ہزار کاریگروں کو تربیت کے بعد ٹول کٹس دی جارہی ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب تک یہ اسکیم 11 پیشوں کے لیے نافذ تھی، لیکن اب مزید 12 جدید اور روایتی کاموں کے لیے بھی ٹول کٹ کے ساتھ تربیت فراہم کی جائے گی۔ان میں موبائل ریپئرنگ ، آٹوموبائل ریپئر ، الیکٹرانک و الیکٹریکل سامان کی مرمت ، کمپیوٹر ریپئرنگ ، سولر انسٹالیشن ، ڈیجیٹل فوٹوگرافی ، بیوٹی اینڈ ویلنس جیسے جدید پیشے اور مالی ، مچھیرا اور بھڑبھوجا جیسے روایتی پیشے شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایم ایس ایم ای محکمہ کو چاہیے کہ " پی ایم وشوکرم یوجنا "کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کاریگروں کو سستے قرض فراہم کرے۔انہوں نے بتایا کہ سال 2017 میں اتر پردیش کا سی ڈی ریشیو (Credit-Deposit Ratio) 44فیصد تھا، جو اب بڑھ کر 62فیصد ہوگیا ہے۔ اس سال کے آخر تک ہدف ہے کہ اسے 65فیصد سے اوپر اور اگلے سال تک 75فیصد تک پہنچایا جائے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن ہے کہ بھارت کا نوجوان صرف نوکری تلاش کرنے والا نہیں بلکہ نوکری دینے والا (Job Creator) بنے۔اسی مقصد کے لیے کاریگروں کو تربیت ، قرض اور مارکیٹ سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سال 2047 تک بھارت کو" ترقی یافتہ بھارت "بنانے کا ہدف ہے۔یہ تبھی ممکن ہے جب ہم اپنے کسانوں، کاریگروں ، دستکاروں اور نوجوانوں کو عزت دیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اتر پردیش میں سب سے زیادہ 96 لاکھ ایم ایس ایم ای یونٹ سرگرم ہیں، جن سے دو کروڑ لوگوں کو روزگار اور خود روزگاری ملی ہوئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ " ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (ODOP) "اسکیم نے ریاستی معیشت کو نئی پہچان دی ہے۔اس اسکیم کے ذریعے ریاستی حکومت نے روایتی صنعتوں کو برانڈنگ اور مارکیٹ سے جوڑ کر برآمدات میں زبردست اضافہ کیا ہے۔آج صرف ایم ایس ایم ای سیکٹر سے اتر پردیش 1.86 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات کررہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کبھی اتر پردیش کو" پسماندہ ریاست '' کہا جاتا تھا، لیکن آج یہی اتر پردیش ترقی کا انجن بن گیا ہے۔اب یہ ریاست ملک کے ہر سوال کا جواب بن رہی ہے۔انہوں نے اعلان کیا کہ 25 سے 29 ستمبر تک گریٹر نوئیڈا کے انڈیا ایکسپو سینٹر میں" یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو '' کا انعقاد ہوگا، جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی کریں گے۔اس میں دنیا بھر کے خریدار آئیں گے اور ریاست کے دستکاروں وصنعت کاروں کو اپنے مصنوعات کی نمائش اور خریداروں سے براہِ راست ملاقات کا موقع ملے گا۔آخر میں وزیر اعلیٰ نے تین روزہ" وشوکرم ایکسپو '' کا افتتاح کیا اور کہا کہ یہ میلہ دستکاروں کے لیے اپنے ہنر اور مصنوعات کو دنیا کے سامنے رکھنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔اس موقع پر ایم ایس ایم ای وزیر راکیش سچان ، اعلیٰ افسران ، عوامی نمائندے ، بینکاری شعبے سے وابستہ افراد ، کاریگر اور دستکار موجود تھے۔

کچرے کی صفائی، فرش کی پچھائی، ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک کے بدلے مزاج سے سب حیران

لکھنؤ: 17 ستمبر(پی این ایس) اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت میں نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک ہمیشہ کسی نہ کسی وجہ سے خبروں میں رہتے ہیں۔ ان دنوں اس کا مزاج بدلتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔کبھی وہ دھوتی کُرتے میں نظر آتے ہیں،توکبھی وہ ایک عام گاڑی سے چلنے کا فیصلہ لے لیتے ہیں۔اس سلسلے میں برجیش پاٹھک جھاڑو لگاتے نظر آرہے ہیں۔جی ہاں، یہ سن کر آپ حیران ہوں گے،لیکن یہ حقیقت ہے۔اس دوران نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر برجیش پاٹھک کے مزاج میں تبدیلی چرچا کا موضوع بن گئی ہے۔لوگ جھاڑو دینے اور لوگوں سے براہ راست جڑنے کے اس کے سادہ، آسان انداز کو پسند کررہے ہیں۔مزید برآں، برجیش پاٹھک کبھی بھی سماج وادی پارٹی اور اکھلیش یادو پر حملہ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔دراصل، پی ایم مودی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر، انہوں نے 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک سیوا پکھواڑا کے حصے کے طور پر سوچھتا ابھیان پروگرام میں حصہ لیا۔اس دوران انہوں نے نہ صرف والمیکی چوک پر جھاڑو لگا کر اپنا کردار ادا کیا بلکہ والمیکی مجسمہ پر پھول بھی چڑھائے۔انہوں نے مجسمے کو بھی کپڑے سے صاف کیا۔اس موقع پر بی جے پی مہانگر صدر آنند دویدی اور متعدد لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے پوری قوم اور ریاست کی جانب سے پی ایم مودی کو سالگرہ کی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی جدید ہندوستان کے معمار ہیں۔ان کی ہنرمند اور دور اندیش قیادت میں آج کے نئے ہندوستان کا دنیا بھر میں چرچا ہو رہی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی پنڈت دین دیال اپادھیائے کے انتیودیا کے اصول کو نافذ کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔پی ایم مودی ملک کے مجاہد آزادی کے خواب کو پورا کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔واضح رہے کہ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے اپنی لگژری کار کو چھوڑ کر عام بولیرو میں جانے کا فیصلہ کیا ہے۔وہ فی الحال ایک نئی بولیرو سے چل رہے ہیں، حالانکہ اسے فار چیونر دی گئی ہے۔مزید یہ کہ نائب وزیر اعلیٰ کئی مواقع پر اپنے لباس کو لے کر خبروں میں رہے ہیں۔انہیں کبھی کبھی کُرتا اور دھوتی پہنے دیکھا جاتا ہے۔یہی نہیں، برجیش پاٹھک روزانہ اپنی سرکاری رہائش گاہ پر دور دراز ہ پر لوگوں سے ملتے ہیں،ان کی خیریت دریافت کرتے ہیں،اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔یوگی حکومت میں انہیں ایک ایسا لیڈر سمجھا جاتا ہے جو عوام سے براہ راست جڑا ہے۔

آل انڈیا بھوجپوری سماج وزیر اعظم کے یوم پیدائش پر درخت لگایا

لکھنؤ۔آل انڈیا بھوجپوری سماج کے زیر اہتمام وزیر اعظم نریندر مودی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر سماج کے قومی صدر پربھوناتھ رائے کی قیادت میں آج صبح چھٹھ گھاٹ لکشمن میلہ گراؤنڈ میں دریائے گومتی کی صفائی کی گئی اور درخت لگائے گئے۔تقریب کے مہمان خصوصی وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور کے اعزازی سریش کھنہ نے چندن کا درخت لگا کر تقریب کا افتتاح کیا۔اس موقع پر بھوجپوری سماج کے ارکان نے مندر کا دورہ کیا اور مودی کی لمبی عمر اور اچھی صحت کے لیے دعا کی۔پربھوناتھ رائے کی صدارت میں 175 درخت لگائے گئے۔ اس تقریب کے لیے لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین پرتھمیش نے مختلف قسم کے پودے فراہم کیے تھے۔

نریندر مودی جدید ہندوستان کے معمار: دیاشنکر

اجودھیا، 17 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کا بھگوان وشوکرما سے موازنہ کرتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے کہا کہ قدیم ہندوستان کی تعمیر بھگوان وشوکرما نے کی تھی جبکہ جدید ہندوستان کی تعمیر وزیر اعظم نریندر مودی کررہے ہیں۔بی جے پی مودی کا یوم پیدائش ''سیوا پکھواڑا'' (سروس پکھواڑا) کے ساتھ منا رہی ہے۔ضلع اسپتال میں بی جے پی کارکنوں کے ذریعہ منعقدہ خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مہمان خصوصی وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے کہا کہ نریندر مودی نے 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا ہدف مقرر کیا، آج ملک ان کے خدمت کے ذریعہ سے اس عزم کو پورا کرنے میں مصروف ہے۔بی جے پی تنظیم نے آج ضلع کے تمام بوتھوں پر صفائی مہم کا آغاز کیا۔وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے سردار بھگت سنگھ وارڈ میں واقع مہاراجہ بجلی پاسی کے مجسمے کی صفائی اور پھول چڑھائے اور احاطے کی صفائی کی۔ضلع اسپتال میں، بھارتیہ جنتا یوا مورچا اور بی جے پی کے نوجوان عہدیداروں نے ،"خون کا عطیہ زندگی کا عطیہ" کے اصول پر عمل کرتے ہوئے

خون کا عطیہ دیا اور خون عطیہ کرنے والوں کا رجسٹریشن بھی کیا۔پروگرام کوآرڈینیٹر شیلیندر کوری نے کہا کہ آج وزیر اعظم مودی کی 75ویں سالگرہ ہے،آج کارکن 75 یونٹ خون عطیہ کریں گے اور ایسے نوجوانوں نے ان لوگوں کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے جنہیں مستقبل میں خون کی ضرورت ہوگی۔ضلع کے تمام کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز میں مفت ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا، جہاں لوگوں کا مفت صحت چیک اپ اور مشورہ دیا گیا۔ہنومان گڑھی کے سنت مہنت راجو داس نے وزیر اعظم نریندر مودی کی لمبی عمر کے لیے ایک ہون کیا،جس میں سنتوں اور مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی۔

وزیر اعظم مودی کی 75 سالگرہ پر 75 کلو کا کیک کاٹا گیا

وزیر اعظم نریندر مودی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر میئر اشوک کمار تیواری اور ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار نے بھیلوپور کے جلکل دفتر میں 75 کلو گرام کا کیک کاٹا۔اس موقع پر میونسپل کارپوریشن نے کاشی کے باشندوں کو تحفہ کے طور پر 130 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔میئر اشوک کمار تیواری نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن نے 130 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ان میں سڑکوں کی تعمیر، مرمت کا کام، نکاسی آب، تالابوں کی خوبصورتی اور کنویں کی بحالی شامل ہیں۔کنویں کی بحالی کے لیے 5 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں، اور 513 کنوؤں کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس کے علاوہ کئی دیگر پروجیکٹوں کا بھی افتتاح کیا گیا، جن میں ایک موبائل اینیمل ٹیتھرنگ وہیکل بھی شامل ہے۔ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے کاشی کی افسانوی اہمیت کو برقرار رکھنے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں جن میں تالابوں، ٹینکوں اور کنوؤں کا احیاء شامل ہے۔وزیر اعظم کی سالگرہ کے موقع پر ریت کے فنکار روپیش سنگھ، ہریتک پاسوان، آرین اپادھیائے، موہن سنگھ، اور انشو کماری نے جلکل کیمپس میں صفائی کے پیغام کو فروغ دیتے ہوئے وزیر اعظم کا ریت کا مجسمہ بنایا۔انہوں نے اسے گرین انڈیا اور کلین انڈیا کا نام دیا۔اس مجسمے کے ذریعے انہوں نے وزیر اعظم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سابق وزیر سوامی پرساد موریہ نے وزیر اعظم مودی کو مبارکباد دی

وارانسی:17 ستمبر(یو این آئی) سابق وزیر سوامی پرساد موریہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے یوم پیدائش پر انہیں مبارکباد پیش کیا ساتھ ہی ان کو ہدف تنقید بھی بنایا۔منڈوادیہ کے ایک ہوٹل میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک جشن منا رہا ہے لیکن وزیر اعظم کو اس حقیقت پر بھی سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے جہاں لاکھوں لوگ غربت اور بے روزگاری سے نبرد آزما ہیں۔حکومت نے کسانوں کا ایک بھی مطالبہ پورا نہیں کیا، کسانوں سے صرف وعدے کیے گئے، جو آج تک پورے نہیں ہوئے۔انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگوں کی زندگی کا انحصار 5 سے 10 کلو راشن پر ہے۔حکومت نے روزگار کی فراہمی کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔انہیں اڈانی اور امبانی کو ایک طرف چھوڑ کر ملک کے لوگوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔موریہ نے کہا،"ہم سب اپنی ماؤں کا احترام کرتے ہیں، چاہے وہ وزیر اعظم کی ماں ہوں، کسان کی ماں ہوں یا چرواہے کی ہوں۔"سنتوں کے ذریعہ دیئے جارہے بیانات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ سنتوں کو سنت کی زبان بولنی چاہیے۔معاشرے کو تقسیم کرنے والی زبان کسی کو زیب نہیں دیتی۔

چھوٹی مسجد میں مجلس آج

لکھنؤ۔شاعر اہل بیت سید اقرار الحسن رضوی المعروف پتن صاحب کی مجلس جمعرات کو حسن پوریہ کی چھوٹی مسجد میں شام 7 بجے ہوگی۔مجلس میں مولانا سید فصیح حیدر مظفر نگر خطاب کریں گے۔مجلس کا آغاز قاری حبیب عالم رضوی قرآن پاک کی تلاوت سے کریں گے۔مجلس کے بعد انجمن گنجِ مظلومیہ اور عابدیا کاظمیا نوحہ خوانی کریں گے۔

مرحوم محمد مہدی کے ایصال ثواب کیلئے مجلس سوئم آج

لکھنؤ (پریس ریلیز)(17 ستمبر،2025)ممتاز سماجی کارکن اور کنگ جارج میڈیکل کالج میں اپنی خدمات دینے والے مرحوم محمد مہدی ابن مہدی حسن کے ایصال ثواب کیلئے مجلس سوئم 18 ستمبر کو ہوگی۔اطلاع کے مطابق 18 ستمبر بروز جمعرات کو 9:30 بجے صبح مرحوم محمد مہدی ابن مہدی حسن کے ایصال ثواب کیلئے رستم نگر، توپ دروازہ واقع ڈوروالی مسجد میں ہونے والی مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا جس کے بعد پیش خوانی ہوگی جبکہ مجلس کو جامعہ ناظمیہ کے پروفیسر سید محمد حسنین باقری جوراسی خطاب کریں گے ۔ وہیں خواتین کی مجلس کشمیری محلہ واقع امامباڑہ پنجتنی میں صبح 10 بجے منعقد ہوگی۔قابل ذکر ہے کہ مرحوم محمد مہدی کا منگل کے روز صبح 8 بجے اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال ہوگیا تھا۔مرحوم کو عیش باغ واقع کربلا ملکہ جہاں میں سہ پہر 4 بجے سپرد لحد کیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ مولانا سید محمد حسنین باقری جوراسی کی اقتدا میں ادا کی گئی جبکہ یہاں ہوئی مجلس کو بھی مولانا حسنین باقری نے خطاب کیا۔مرحوم کی تشیع جنازہ میں عزیز واقارب کے ساتھ ساتھ ان کے ادارہ کا اسٹاف اور ایرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر عباس علی مہدی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ہر دل غمزدہ تھا۔ہر انسان کے لبوں پر بس یہی جملے تھے کہ مرحوم صرف ایک شخص ہی بلکہ محبت، ہمدردی اور انسانیت کی مثال تھے، آج دل ٹوٹا ہوا ہے، آنکھیں اشکبار ہیں ،ایسے لوگ اتنی جلدی کیوں چلے جاتے ہیں۔مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے فرمان مہدی اور عیان مہدی ہیں جو ابھی زیر تعلیم ہیں۔

ناجائز تعلقات کی بنا پر آٹو ڈرائیور کا قتل، دو ملزم پولیس کی گرفت میں

کاکوری (لکھنؤ)۔کاکوری علاقے میں آٹو ڈرائیور گرو پرساد گوتم کے قتل کے معاملے میں نیا موڑ سامنے آیا ہے۔پولیس کمشنریٹ لکھنؤ کی کاکوری پولیس ٹیم نے قتل کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ملزمان کی شناخت کملیش کمار گوتم اور انکت راوت کے طور پر ہوئی ہے، جنہیں بدھ کی صبح تقریباً 20:7 بجے تیز کشن کھیڑا موڑ، موہان روڈ سے پکڑا گیا۔پولیس نے ان کے پاس سے وہ ناریل کی رسی بھی برآمد کر لی ہے جو قتل میں استعمال کی گئی تھی۔یہ واقعہ جمعہ، 12 ستمبر کو پیش آیا تھا جب مقتول گرو پرساد گوتم زخمی حالت میں گھورگھوری تالاب، کاٹھگیرہ روڈ پر ملے تھے۔ان کی بیٹی آسنی نے کاکوری تھانے میں کملیش اور انکت کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ علاج کے دوران اتوار، 14 ستمبر کو گرو پرساد کی موت ہوگئی۔تفتیش کے دوران ملزم کملیش نے انکشاف کیا کہ گرو پرساد کے اس کی چچی کے ساتھ کئی برسوں سے ناجائز تعلقات تھے۔کملیش کے مطابق، انہوں نے اور ان کے گھر والوں نے کئی بار گرو پرساد کو سمجھانے کی کوشش کی، مگر وہ چچی سے ملنا جلنا جاری رکھتے تھے۔کملیش نے اپنے دوست انکت کے ساتھ مل کر گرو پرساد کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کی۔12 ستمبر جمعہ کو وہ اسے ایک ٹھیکے سے کچے راستے پر لے گئے اور وہاں مار پیٹ کی۔اس کے بعد گرو پرساد کا منہ دبا کر زمین پر گرا دیا اور پھر ان کے رکشے میں رکھی ناریل کی رسی سے گلا گھونٹنے کی کوشش کی۔اتنے میں کچھ لوگ کھیتوں سے آتے ہوئے نظر آئے، تو دونوں ملزم گرو پرساد کو مردہ سمجھ کر وہیں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔

گورکھپور قتل کیس میں بڑی کارروائی، چوکی انچارج سمیت پورا عملہ معطل

لکھنؤ: 17 ستمبر(پی این ایس) اتر پردیش کے گورکھپور میں گائے کے اسمگلروں نے مبینہ طور پر 19 سالہ دیپک گپتا کا قتل کردیا، جس سے پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔اس واقعہ کے بعد سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نے سخت کارروائی کی اور دھوسر پولیس چوکی کے انچارج سمیت تمام پولیس افسران کو معطل کردیا۔یہ واقعہ منگل، 16 ستمبر کو دیر گئے، پپرائچ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع مواچھپی گاؤں میں پیش آیا۔پولیس کے مطابق کچھ گائے کے اسمگلر دو گاڑیوں میں آئے اور ایک دکان میں گھسنے کی کوشش کی۔شور سن کر دیپک گپتا اپنے اسکوٹر پر جائے وقوعہ پر پہنچے، اس کے بعد کچھ گاؤں والے بھی آئے۔فرار ہونے کی کوشش میں اسمگلروں نے دیپک کو اپنی گاڑی میں گھسیٹا اور فرار ہوگئے۔بعد میں گاؤں والوں کو دیپک کی خون میں لت پت لاش تقریباً چار کلومیٹر دور ملی۔اس سے عوام مشتعل ہوگئے، جنہوں نے ایک پکڑے گئے اسمگلر کو مار مار کر زخمی کردیا۔پولیس اس کی جان بچانے میں کامیاب ہوگئی۔ایس ایس پی راج کرن نائر نے اس معاملے میں لاپرواہی برتنے پر تھانے کے پورے عملے کو فوری طور پر معطل کردیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اسمگلروں نے دیپک کو ٹرک سے دھکیل دیا جس سے سر میں شدید چوٹیں آئیں جس سے اس کی موت ہوگئی۔ تاہم، کچھ لوگوں نے فائرنگ کی افواہیں بھی پھیلائیں، جسے پولیس نے مسترد کردیا ہے۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تمام چھ ملزمان کی تلاش کے لیے پولیس کی پانچ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔پولیس کا کہنا ہے کہ تمام ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔علاقے میں کشیدگی کے پیش نظر پولیس کی کمک اور پی اے سی کو تعینات کیا گیا ہے۔اس واقعہ پر سیاست بھی چھڑ گئی ہے۔سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے آبائی ضلع میں پیش آنے والے اس واقعہ پر سوال اٹھایا ہے۔انہوں نے ٹویٹ کیا کہ بی جے پی حکومت کی طرف سے تحفظ یافتہ گائے کے اسمگلروں کے خلاف عوام کا غصہ پھوٹتا ہے۔

'لیکھ پال ڈیش بورڈ' کا آغاز آج: چیئرمین ریونیو بورڈ کی صدارت میں تحصیل سروجنی نگر میں منعقد ہوگا

لکھنؤ: 17 ستمبر۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی اور واضح ہدایات کے تحت، اتر پردیش ریونیو بورڈ کل 18 ستمبر 2025 کو لیکھ پال ڈیش بورڈ' کا آغاز کرے گا۔اس پروگرام کا افتتاح ریونیو بورڈ کے چیئرمین جناب انل کمار صبح 11.30 بجے لکھنؤ کی سروجنی نگر تحصیل میں کریں گے۔اس موقع پر لکھنؤ ضلع کی تمام تحصیلوں کے عہدیدار موجود رہیں گے۔اتر پردیش ریونیو بورڈ سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق، لیکھ پال ڈیش بورڈ شہریوں کے لیے تیز تر، زیادہ شفاف اور آسان خدمات کو یقینی بنائے گا، جبکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے انتظامیہ کو مزید جوابدہ اور موثر بنائے گا۔وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، ریونیو بورڈ نے یہ اختراعی پہل لیکھ پال کی سطح پر کیے جانے والے کام کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے کی ہے۔ریونیو بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ریونیو بورڈ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنے زیر کنٹرول ہر کیڈر کو بااختیار بنانے کی مسلسل کوشش کررہا ہے۔لیکھ پال طبقے کا ریاست میں شہریوں کے ساتھ روزانہ سب سے زیادہ سامنا ہوتا ہے۔لیکھ پال کے کندھوں پر متعدد ذمہ داریاں شامل ہیں، جن میں زمین کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنا، مختلف سرٹیفکیٹس کی تصدیق کرنا، محصول سے متعلق تحقیقات کرنا، اور رائے جمع کرنا شامل ہیں۔تقریباً 22000 لیکھ پال ریاست کی تقریباً 10 کروڑ آبادی کی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔لہٰذا، ڈیجیٹل ذرائع سے لیکھ پال کو بااختیار بنانا وقت کی ضرورت ہے، اور"لیکھ پال ڈیش بورڈ" اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ڈیش بورڈ لیکھ پال کی سطح پر کیے گئے تمام کاموں کے صد فیصد ڈیجیٹلائزیشن کا باعث بنے گا۔ریونیو بورڈ کے چیئرمین نے کہا کہ ڈیش بورڈ کی اہم خصوصیات ہر اکاؤنٹ کو ایک لاگ ان کے ذریعے منظم طریقے سے اپنے تمام کام کا انتظام کرنے کی اجازت دیں گا۔

سوال آیا جہاں شایان شان آقا کی مدحت کا □ نظر آئے وہاں فکر و شعور و آگہی بے بس

تحریک ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام مشاعرۂ نعت و منقبت کا انعقاد

لکھنؤ۔تحریک ادبی سوسائٹی لکھنؤ کے زیر اہتمام ایک مشاعرۂ نعت ومنقبت کا انعقاد سیتاپور روڈ کھدرا میں کیا گیا جس کی صدارت صاحب دیوان شاعر مرزا شارق لاہر پوری نے کی، مہمان خصوصی کے طور پر رحمت لکھنؤ نے شرکت کی ج بکہ نظامت کا فریضہ ڈاکٹر ہارون رشید نے بحسن وخوبی انجام دیا۔قاری شمشیر عالم صاحب پوری نے تلاوت کلام ربانی سے پروگرام کا آغاز کیا۔میزبان شاد لکھنوی نے جملہ شعرا اور مہمانوں کے تئیں خیر مقدمی کلمات پیش کئے اور کہا کہ نعتیہ مشاعرہ بھی ایک اجتماعی عبادت ہے جو اسے ہی نزیب ہوتی ہے جس پر رب کا خاص کرم ہو جاتا ہے۔کیونکہ نعتیہ مشاعرہ میں صرف اور صرف حبیب کبریا کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو شاعر اپنے اپنے اسلوب میں بیان کرتا ہے۔این سعادت بزور بازو نیست۔تا نہ بخشد خدائے بخشندہ۔منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:۔

آپ کی ذات کا قرآن میں جلوہ دیکھو
کہیں مزمل و یاسیں کہیں طہٰ دیکھو

مرزا شارق لاہر پوری

میں غلامِ شہ دیں سے تونگر ہو گیا
مادی دنیا کی دولت اب مری ٹھوکر میں ہے

رحمت لکھنوی

سوال آیا جہاں شایان شان آقا کی مدحت کا
نظر آئے وہاں فکر و شعور و آگہی بے بس

ڈاکٹر ہارون رشید

فرسودہ ہو گئے تھے زمانے کے سب علوم
دانشوروں کو پھر سے پڑھایا ہے آپ نے

عرفان لکھنوی

گردش وقت سے جا کے کہہ دو پھر کسی وقت ملنے کو آئے
میں ابھی وردِ صلِ علیٰ سے دردِ دل کی دوا کر رہا ہوں

سلیم تابش

ان کے نقش قدم سے نظر جب ہٹی
نفس غالب ہوا اور ڈر آ گیا

شاد لکھنوی

مزہ آتا نہیں ہے اب یہاں گھٹ گھٹ کے جینے میں
کبھی سرکار بلوا لیجیے ہم کو مدینے میں

قاری شمشیر عالم

جوش الفت کا ایسا ہوا ہے اثر
جب تصور کیا مصطفےٰ آ گئے

قاری نعیم منظر

کیسے شیطاں مرے نزدیک بھلا آئے گا
لب پہ جاری ہے لگاتار رسول عربی

افروز اکرم لکھیم پوری

ان کے علاوہ حمزہ شاد لکھنوی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔اس موقع پر خصوصی طور پر شعیب جونپوری، ظہیر فکری، دلشاد، طلحہ رضوان، عبداللہ، عاکف، مصعب، توفیق، انصار وغیرہ موجود تھے۔میزبان شاد لکھنوی کے کلمات تشکر کے ساتھ مشاعرہ آئندہ پروگرام تک کے لیے ملتوی ہوگیا۔

وزیر او پی راج بھر نے اکھلیش یادو پر الزام

86 میں سے 56 ایس ڈی ایم کو یادو بنائے... پسماندہ طبقات کو دیا دھوکہ

لکھنؤ:17 ستمبر(پی این ایس) سبھاسپا کے سربراہ اور کابینی وزیر اوم پرکاش راج بھر نے بدھ کو اسولی کے ولی پور بازار میں ایک ریلی کے دوران اکھلیش یادو پر شدید حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو کے پاس ایک مشین ہے جو پسماندہ طبقات، مسلمانوں اور عام لوگوں کو دھوکہ دیتی ہے۔راج بھر نے الزام لگایا کہ جب سماج وادی پارٹی اقتدار میں تھی تو 86 میں سے 56 ایس ڈی ایم یادو برادری کے تھے۔انہوں نے اکھلیش یادو پر 'حقوق سلب کرنے کی مشین' کا الزام بھی لگایا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر راج بھر نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ساڑھے آٹھ سال سے اقتدار سے باہر ہے اور اب 'محل' کی دولت ختم ہو رہی ہے۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جب سماج وادی پارٹی اقتدار میں تھی تو ریاست کے خزانے کو لوٹا گیا تھا۔ بہار انتخابات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہاں این ڈی اے کی مخلوط حکومت بنے گی اور وہ این ڈی اے کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑیں گے۔ایک اور سوال کے جواب میں، راج بھر نے ایک تاریخی شخصیت کا حوالہ دیتے ہوئے اسے جاہل، غیر مہذب، بزدل اور ناخواندہ کہا۔اس نے وضاحت کی کہ افغانستان کا رہنے والا غزنی اس کا کمانڈر تھا اور اس کا بھتیجا سید مسعود غازی ہندوستان کو لوٹنے اور غلام بنانے آیا تھا۔وہ بہرائچ میں ایک لڑائی میں مارا گیا۔راج بھر نے کہا کہ ایسے شخص کو تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہئے، کیونکہ اس کے بیانات سے سماج میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔کدوار میں بی اے کے طالب علم کے قتل کے بارے میں پوچھے جانے پر وزیر نے کہا کہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے، گرفتاریاں کی گئی ہیں، اور ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ 'اصل مجرم' جو لڑکی کو لے کر لکھنؤ لے گئے اور اسے واپس لائے وہ جیل میں ہیں۔تاہم، وزیر کے دعوے میں کئی انتخابات نظر آتے ہیں۔پولیس نے ایک مخصوص برادری کے نوجوان اور اس کی بہن اور بہنوئی کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔الزام ہے کہ ایس او قدوار نے ابھی تک طالب علم کی سائیکل برآمد نہیں کی ہے۔تفتیش میں پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر قتل اور عصمت دری کے الزامات شامل نہیں کیے گئے ہیں۔ذرائع کے مطابق، پولس نے یہ کارروائی ایک علاقائی بی جے پی لیڈر کے دباؤ میں کی، اور ایس او امیت مشرا نے خاندان کے نام سے گاؤں کے دو نوجوانوں کی حفاظت کی۔

اودھ نامہ

اب بھی اگر ہوش نہ آیا تو۔۔

اسرائیل اور حماس کی یہ لڑائی سات اکتوبر 2023 میں اس وقت شروع ہوئی تھی جب حماس نے اسرائیل میں گھس کر اسے جانی ومالی نقصان پہونچایا تھا۔اسرائیل یہ جانی ومالی نقصان اتنا نہیں تھا جتنا نقصان اس سے اسرائیل کی ح یت کو پہونچا تھا۔اس وقت بہت سے ماہرین نے لکھا تھا کہ یہ حماس کی غلطی ہے اور اس کی گونج بہت دور تک اور بہت دیر تک سنائی دے گی۔اور وہی ہوا کہ اس کے بعد اسرائیل نے پلٹ وار کیا تو حماس کو بھلے ہی اتنا نقصان نہ پہونچا ہو لیکن غزہ ختم ہوگیا۔پورا شہر کھنڈر میں تبدیل ہوگیا۔ہسپتال ختم ہوگئے۔عبادگاہیں اجڑ گئیں۔ایک رپورٹ کے مطابق دو لاکھ لوگ مارے گئے یا شہید ہوگئے۔رپورٹیں تو اس سے بھی زیادہ کی ہیں لیکن وہ غیر مصدقہ ہیں۔اور اب اسرائیل غزہ کو خالی کرا کر اس پر باقاعدہ اپنا قبضہ چاہتا ہے۔اس کے لئے اس نے باقاعدہ تجویز پاس کرائی ہے۔اس پورے منظر نامہ میں امریکہ ہمیشہ ہر قدم پر اسرائیل کے ساتھ کھڑا نظر آیا۔دوسرے حلیف بھی یہی کہتے رہے کہ اسرائیل کو اپنی حفاظت کا پورا حق حاصل ہے۔ارے بھئی اسرائیل ہی کیا دنیا کے ہر ملک کو اور ہر قوم ہو یہاں تک کہ ہر انسان اور جانور کو بھی اپنی حفاظت کا حق حاصل ہے۔

منظر نامہ تبدیل ہوا اور اسرائیل نے ایران پر حملہ بول دیا اور اپنے یمین اس نے ایران کے ایٹمی ٹھانوں کو تباہ کردیا یا پھر اسے اتنا کمزور کردیا کہ ایران کو اب اس مقام پر پہونچنے کے لئے کئی برس لگ جائیں گے۔پھر یمن پر حملہ ہوا،شام پر حملہ ہوا۔عراق میں بھی حملہ ہوا اور اب تازہ معاملہ قطر کا ہے جہاں اس نے حماس کے قائدین پر حملہ کیا جو مذاکرات کے لئے قطر جمع ہوئے تھے،اس حملہ کی دنیا بھر میں مذمت کی گئی،اس کا یہ بھی اثر دیکھا گیا کہ دنیا کے بیشتر ممالک ایک پلیٹ فارم پر آتے دکھائی دینے لے۔او قطر میں ایک ساتھ جمع ہو کر بیک آواز یہ کہا کہ اب اسرائیل کو روکنا ہوگا۔مصر نے کہ اسے خفیہ اطلاعات ملی ہیں کہ اسرائیل اب مصر پر حملہ کرنے کی سوچ رہا ہے اس پر مصر نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو قطر جاوا بی کارروائی کرے گا۔سوال یہ ہے کہ قطر اسرائیل کا اکیلے کیا بگاڑ لے گا۔عبیداللہ ناصر نے لکھا کہ قطر پر حملہ بھلے ہی اچانک اور بلا اشتعال ہو بھلے ہی یہ بدترین اعتماد شکنی ہو بھلے ہی یہ احسان فراموشی ہو لیکن یہ صیہونیوں کی فطرت کے عین مطابق ہے گزشتہ دہائی یا اس سے بھی کچھ زیادہ عرصہ میں قطر کی راجدھانی دوحہ نے جینوا کی حیثیت حاصل کرلی ہے اور کئی اہم عالمی مسائل حل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے خود اسرائیل حماس کے قبضہ سے اپنے جن شہریوں کو رہا کرا سکا ہے وہ قطر کی ثالثی سے ہی ممکن ہو سکا تھا۔

لطف یہ ہے کہ قطر میں امریکہ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے امریکہ نے قطر کے تحفظ کی یقین دہانی بھی کرا رکھی ہے پھر بھی اس نے اسرائیل کو قطر پر حملہ کرنے دیا بھلے ہی وہ لاکھ کہے کہ یہ حملہ اس کے علم میں نہیں تھا مگر اس سفید جھوٹ پر کوئی یقین نہیں کریگا۔یہی نہیں افغانستان میں امریکہ جس طرح پھنسا ہوا تھا اسکی طاقت کا نشہ جس طرح افغانیوں نے اتار رکھا تھا اس سے باعزت باہر نکالنے میں بھی قطر نے امریکہ کی بہت مدد کی تھی ان سب کا صلہ اسے یوں ملا جس سے نہ صرف قطر بلکہ تمام عرب خلیجی اور اسلامی ممالک فکرمند ہیں۔عمومی خیال یہ ہے کہ اسرائیل کا اگلا نشانہ ترکیہ ہوگا یعنی خطہ کا کوئی ملک خود کو محفوظ نہ سمجھے۔

دنیا کے کئی ممالک ادھر فلسطین کو ایک آزاد اور خود مختار ریاست کا درجہ دینے کے حق میں کھڑے نظر آنے لگے ہیں لیکن نتنیاہو نے فلسطینی ریاست کے قیام کے امکان کو یکسر خارج کر کے اور پورے فلسطین کو اسرائیل کی زمین کہہ کے گریٹر اسرائیل کا اپنا موقف واضح کردیا ہے اور یہ گریٹر اسرائیل صرف 1948 سے پہلے کے فلسطین تک ہی محدود نہیں رہیگا بلکہ صیہونی دانشوروں نے جس خیالی اژدحہ کے دائرہ میں جو خطہ دکھایا ہے ان سب کا احاطہ کریگا۔

اسرائیل نے گزشتہ دنوں قطر کی راجدھانی دوحہ کے ڈپلومیٹک علاقوں پر اچانک بمباری کر کے امریکہ کی ثالثی میں ہو رہی مفاہمتی گفتگو میں شرکت کے لئے آئے حماس کے لیڈروں کو قتل کرنے کی کوشش کی اس حملے میں حماس نے ٦ افراد کی موت کی تصدیق کی مگر بتایا کہ اسکے لیڈران محفوظ ہیں اسرائیل نے یہ حملہ کر کے ایک ثابت کردیا کہ عرب ممالک تو خیر اس کی کسی گنتی میں ہی نہیں ہیں وہ امریکہ کو بھی خاطر میں نہیں لاتا۔یہ اعتماد اسے امریکہ کی یہودی لابی سے ملا ہے جس کے سامنے ہر امریکی صدر سرنگوں ہونے کو مجبور ہوتا ہے۔قطر میں امریکہ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے،اس لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ امریکہ کے علم کے بغیر اس نے اتنی کامیابی سے یہ حملہ کردیا ہو حالانکہ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ نتنیاہو نے انکو بتائے بغیر یہ حملہ کیا تھا اور انہوں نے اس پر ناراضگی بھی ظاہر کی تھی۔لیکن سوال یہ ہے کہ جہاں ان کا اتنا بڑا فوجی اڈہ ہے وہاں امریکی انٹلیجنس اس حملے کی بھنک نہ پا سکی ہو یہ یقین کرنا مشکل ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ اس حملے سے نتن یاہو نے مذاکرات کے سارے دروازے بند کردئے ہیں اور دنیا کی مخالفت مول لے لی ہے۔اسی وجہ سے اسرائیلی عوام خاص کر یرغمال بنائے گئے افراد کے اہل خاندان فکرمند ہیں کہ نتن یاہو کے اس پاگل پن کی قیمت انہیں ادا کرنی پڑ رہی ہے کیونکہ ایک بات تو طے ہے کہ نتنیاہو نے غزہ میں چاہے جیسی تباہی مچائی ہو وہ حماس کو نیست نابود کرنے اور یرغمالوں کو رہا کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔لیکن دوسرے ممالک کی طرف دم بڑھا کے اس نے اپنے ارادے ضرور ظاہر کردئے ہیں۔کاش مسلم ممالک اب ہوش میں آجاتے،ورنہ ایک ایک کر اسرائیل نامی اژدہا سب کو نگل لے گا۔

مودی حکومت کی اقتصادی غلطیاں عوام سے معذرت خواہی کا وقت

پی چدمبرم (سابق مرکزی وزیر داخلہ)

بالآخر،نریندر مودی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کی عقل ٹھکانہ آہی گئی،تین ستمبر 2025ء کو حکومت نے کئی ایک اشیاء اور خدمات پر عائد جی ایس ٹی (گڈس اینڈ سرویس ٹیکس) شرح کو نہ صرف معقول بنایا بلکہ اس میں تخفیف بھی کی یعنی حکومت نے مختلف اشیاء پر عائد جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کردی جس کے نتیجہ میں اب محاصل کی ساخت...... اور سادہ ٹیکس ''گڈ اینڈ سمپل ٹیکس'' کے بالکل قریب ہوگیا۔آپ کو بتادیں کہ بے شمار سیاسی جماعتوں،کاروباری شخصیتوں،تاجرین وصنعتکاروں،اداروں اور شخصیتوں (بشمول راقم الحروف) نے گزشتہ 8 برسوں سے حکومت پر زور دیا اور دے رہے ہیں،ساتھ ہی اس سے مطالبہ کرتے رہے کہ وہ جی ایس ٹی شرح کو معقول اور بہتر بنائیں۔جب دستوری (122 ویں ترمیم) بل اگست 2016ء میں بحث کے لئے پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا میں نے اس پر راجیہ سبھا میں کھل کر اظہار کیا تھا جس کے اقتباسات ذیل میں پیش کر رہا ہوں:

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ وزیر فینانس نے تسلیم کیا ہے کہ وہ یو پی اے حکومت ہی تھی جس نے پہلی مرتبہ سرکاری طور پر جی ایس ٹی متعارف کروانے سے متعلق اپنے ارادہ کا اعلان کیا،28 فبروری 2005ء کو لوک سبھا میں بجٹ تقریر کے دوران یہ اعلان کیا گیا تھا۔

جناب!یہاں چار بڑے مسائل ہیں......

اب میں بل کے اہم ترین حصہ کی طرف آتا ہوں...... یہ ٹیکس کی شرح سے متعلق ہے میں آپ کو فی الوقت چیف اکنامک اڈوائزر کی رپورٹ کے چند حصہ پڑھ کر سناتا ہوں،برائے مہربانی یہ یاد رکھیں کہ ہم ایک بالواسطہ ٹیکس اور ایک راست ٹیکس سے نمٹ رہے ہیں۔اگر تعریف کے لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ ایک رجعت پسند ٹیکس ہے۔ویسے بھی کوئی بھی بالواسطہ ٹیکس امیروں اور غریبوں پر یکساں طور پر نافذ کیا جاتا ہے...... چیف اکنامک اڈوائزر نے حالیہ رپورٹس میں کچھ یوں کہا ''زیادہ آمدنی کے حامل ملکوں میں جی ایس ٹی کی اوسط شرح 8.16 فیصد ہے اور ہندوستان جیسی اُبھرتی معیشتوں میں جی ایس ٹی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے اور یہ 1.14 فیصد اور 8.16 فیصد کے درمیان ہے''۔

''ہمیں محاصل یا ٹیکس کم رکھنے کی ضرورت ہے اور اُسی وقت ہمیں مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے موجودہ آمدنیوں کا تحفظ کرنا بھی ضروری ہے اور ہم یہ دریافت کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں کہ اسے ریونیو نیوٹرل ریٹ RNR کہا جاتا ہے۔ان حالات میں چیف اکنامک اڈوائزر نے ماہرین کے ساتھ بشمول ریاستی حکومتوں کے نمائندوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے 15٪ تا 5.15 فیصد RNR تک پہنچنے اور پھر مشورہ دیا کہ Standard Rate 18 فیصد ہونا چاہئے۔کانگریس نے 18 فیصد سے متعلق صرف ہوا میں بات نہیں کی بلکہ یہ 18 فیصد خود آپ کی رپورٹ سے آئی۔''

''کسی نہ کسی کو عوام کے حق میں بولنا چاہئے۔عوام کے نام پر اور عوام کی خاطر آپ سے کہتا ہوں کہ اس شرح کو آپ کے چیف اکنامک اڈوائزر کی سفارشات کے مطابق رکھیں جسے اسٹانڈرڈ ریٹ کہا جاتا ہے اور Standard Rate 18% سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے''۔رپورٹ کے صرف پیراگراف 29,30,52,53 پڑھ لیں جو واضح طور پر بتاتے ہیں کہ 18 فیصد جی ایس ٹی کے Standard Rate سے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کی آمدنی کا تحفظ ہوگا۔موثر ہوگا اور اس سے مہنگائی میں اضافہ بھی نہیں ہوگا۔اس کے علاوہ ٹیکس کی چوری پر بھی قابو پایا جائے گا اور ہندوستانی عوام کیلئے قابل قبول ہوگا۔اگر آپ اشیاء اور خدمات پر 24 فیصد یا 26 فیصد ٹیکس عائد کرنے جا رہے ہیں تو پھر ایک جی ایس ٹی بل کیوں لایا۔عملاً آپ کو ٹیکس بل میں ایک شرح رکھنی ہوگی۔میں اپنی پارٹی کی جانب سے پرزور اور واضح مطالبہ کرتا ہوں کہ جی ایس ٹی کا اسٹانڈرڈ ریٹ جس کا اکثر اشیاء اور خدمات پر اطلاق ہوتا ہے۔70 فیصد سے زیادہ اشیاء اور خدمات پر 18 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور اسی 18 فیصد جی ایس ٹی پر کم ترین شرح اور Demerit Rate کام کرسکتا ہے۔

پچھلے 8 برسوں میں مرکزی حکومت صارفین کے جیبوں سے بچا ہوا آخری پیسہ بھی نکالنے اور اُن کے استحصال کیلئے ہمہ قسم کے جی ایس ٹی شرح کو استعمال کیا۔پہلے حصہ کے سال (جولائی 2017ء تا مارچ 2018ء) حکومت نے جی ایس ٹی کی شکل میں 11 لاکھ کروڑ روپئے جمع کئے۔پھر سال 2024-25ء میں حکومت نے اس مد میں 22 لاکھ کروڑ روپئے جمع کیا۔اس طرح صارفین کی جانب سے خون پسینہ ایک کر کے کمایا گیا ہر پیسہ حکومت نے جی ایس ٹی کے ذریعہ حاصل کرلیا۔

یہی وجہ ہے کہ حکومت کی ان حرکات کو طنز وطعنوں کا نشانہ بناتے ہوئے انھوں نے GST کو گبر سنگھ ٹیکس قرار دیا۔لوگوں کی قوت خرید میں کمی یا کاروبار میں گروٹ اور گھروں کے قرضوں کے بڑھنے کی بڑی وجوہات میں سے ایک وجہ جی ایس ٹی کی اعلیٰ شرح رہی۔یہ اقتصادیات کا ایک ادنیٰ طالب علم بھی جانتا ہے کہ محاصل میں تخفیف اشیاء کی فروخت میں نہ صرف اضافہ کرتی ہے بلکہ اشیاء کے استعمال کے رجحان کو بھی بڑھاتا ہے۔اگر ٹوتھ پیسٹ،ہیر آئیل،دودھ،بچوں کے ٹیچنگس،پینسل،نوٹ بکس،ٹریکٹر اور اسپرنکلرس وغیرہ پر 5 فیصد جی ایس ٹی ہو تو یہ آج اچھا ہے۔یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پچھلے 8 برسوں میں یہ خراب کب تھا؟عوام کو آخر کیوں 8 برسوں تک حد سے زیادہ ٹیکس ادا کرنا پڑا۔شرحوں میں تخفیف صرف شروعات ہے اب بھی کئی چیزیں کرنی ہیں مثال کے طور پر حکومت کو چاہئے کہ

ریاستوں،پیداوار کنندگان اور صارفین کیلئے سنگل جی ایس ٹی کی ایک شرح تیار کرے (اگر ضروری ہو تو)۔

غیر دانشمندانہ کام کو ختم کرے جس کے ذریعہ قانون وقواعد کی مختلف دفعات بنائی گئیں اب اُنھیں سادہ سی زبان میں از سر نو رقم کریں۔

فارمس اور ریٹرنس کو سادہ بنائیں اور غیر معمولی انداز میں ریٹرن داخل کرنے کی باریوں میں تخفیف کریں۔

قانون کے تابع ہونے کے عمل کو سادہ بنائیں تاکہ ایک چھوٹے دکاندار یا تاجر کو کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

جی ایس ٹی قوانین کو غیر فوجداری بنائیں کیونکہ کامرس سے متعلق کئی دیوانی قوانین ہیں،خلاف ورزی کی صورت میں مناسب مالیاتی جرمانوں کے ذریعہ سزا دی جائے اور ٹیکس جمع کرنے والوں میں اس بات کا احساس پیدا کریں کہ پیداوار کنندگان اور تاجرین معیشت کا مرکز ہے اور یہ ایسے دشمن نہیں ہے کہ ٹیکس جمع کرنے والے اُن کا خاتمہ کریں۔

جی ایس ٹی کی شرح میں کمی پر بی جے پی کے پاس جشن منانے کیلئے کچھ نہیں ہے بلکہ حکومت کو عوام سے معذرت خواہی کرنی چاہئے اور مجھے اُمید ہیکہ ماتقی اصلاحات پر عمل آوری کیلئے یہ عمل 8 سال کا طویل عرصہ نہیں لے گا۔

☆☆☆

زوال پذیر ہند-امریکہ تعلقات اور نئی تجارتی کشمکش

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

اگست 2025ء کی شروعات میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان پر بھاری ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کر کے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئی کھلبلی پیدا کردی۔ابتدائی طور پر ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد ٹیکس لگایا گیا اور بعد ازاں روس کے ذریعے تیل خریدنے پر مزید 25 فیصد جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔یوں مجموعی طور پر ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف کا بوجھ ڈالنے کی تیاری ہوئی،جس نے گذشتہ دو دہائیوں میں پروان چڑھتے ہند-امریکہ تعلقات کو ایک نئی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔یہ اعلان نہ صرف معاشی محاذ پر ایک دھچکا تھا بلکہ اس نے خارجہ پالیسی کے ماہرین کو بھی حیران کردیا کہ کیا واقعی واشنگٹن اپنی دو دہائیوں پرانی حکمت عملی سے دستبردار ہونے کو تیار ہے۔

امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات حالیہ برسوں میں جس حد تک مضبوط ہوئے تھے،وہ پانچ امریکی صدور کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ تھے۔صدر بل کلنٹن کا 2000ء کا تاریخی دورۂ ہند اس تعلق کی نئی پہچان تھا،جس نے دہلی اور واشنگٹن کے بیچ اعتماد کی ایک نئی بنیاد رکھی۔اس کے بعد 2008ء میں صدر جارج ڈبلیو بش نے غیر فوجی جوہری معاہدے کے ذریعے اس رشتے کو اور گہرا کیا،جو دونوں ممالک کے تعلقات میں ''گیم چینجر'' سمجھا جاتا ہے۔صدر براک اوباما نے اپنے دونوں دوروں میں اس دوطرفہ رشتے کو 21 ویں صدی کی فیصلہ کن شراکت داری قرار دیا اور دفاع،سائنس،تعلیم اور ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھایا۔حتیٰ کہ صدر ٹرمپ کے پہلے دور اقتدار میں بھی ہاؤڈی مودی ریلی (ہوسٹن) اور احمد آباد میں ٹرمپ کا پروگرام گرم جوشی کی مثالیں سمجھی گئیں۔مگر اب اپنی دوسری مدت کار میں وہ ایک بالکل مختلف رویہ اختیار کرتے دکھائی دے رہے ہیں اور یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا یہ تبدیلی محض انتخابی سیاست کا نتیجہ ہے یا امریکی خارجہ پالیسی کی سمت میں ایک بنیادی موڑ؟

سی این این کے معروف صحافی فرید زکریا کے مطابق صدر ٹرمپ کے اچانک اور بے سبب فیصلے نہ صرف سابقہ پالیسیوں سے انحراف ہیں بلکہ یہ گزشتہ پانچ حکومتوں کے تحت اپنائی گئی حکمت عملی کو بھی الٹتے دکھائی دے رہے ہیں۔اگر یہ رجحان جاری رہا تو یہ ٹرمپ کی صدارت کی سب سے بڑی تزویراتی بھول ثابت ہوسکتی ہے،کیونکہ ہندوستان کو ناراض کرنا صرف تجارتی نقصان نہیں بلکہ چین جیسے حریف ملک کے لیے ایک موقع پیدا کرنا بھی ہے۔اعداد وشمار اس بات کے گواہ ہیں کہ دونوں ممالک کی معیشتیں ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔سال 2024ء میں دونوں ممالک کے درمیان 130 ارب ڈالر سے زیادہ کی تجارت ہوئی۔ہندوستان قالین،کپڑے،پوشاک،فرنیچر،برتن اور زیورات سمیت متعدد مصنوعات امریکہ کو برآمد کرتا ہے۔ان صنعتوں پر لاکھوں ہندوستانی خاندانوں کی روزی روٹی منحصر ہے۔نیویارک ٹائمز کے مطابق قالین کی صنعت سب سے زیادہ متاثر ہوسکتی ہے،کیونکہ ہندوستان اپنا قریب 60 فیصد قالین امریکہ کو ہی برآمد کرتا ہے۔یہی نہیں بلکہ امریکہ میں بے شمار چھوٹے اور درمیانے درجے کے بزنس انہیں ہندوستانی مصنوعات پر منحصر ہیں،اس لیے یہ ٹیرف امریکی صارفین کو بھی براہ راست متاثر کرے گا۔یہاں تک کہ امریکہ کی دواسازی کی بڑی ضرورت بھی ہندوستان سے پوری ہوتی ہے۔سب سے زیادہ جنرک دوائیں ہندوستان ہی فراہم کرتا ہے،جن کی بدولت امریکی عوام کو سستی طبی سہولیات میسر آتی ہیں۔اس کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ ان دواؤں پر بھی ٹیرف لگانے کی تیاری میں ہے،جو 150 سے 250 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ظاہر ہے کہ اس کے اثرات دونوں ملکوں کی معیشت پر دیرپا ہوں گے اور صحت عامہ کے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔امریکہ کی اندرونی سیاسی فضا میں اس پر بھی بحث شروع ہوگئی ہے کہ کیا یہ فیصلہ دراصل امریکی عوام پر ایک نیا بوجھ ڈالنے کے مترادف نہیں ہوگا۔اگرچہ ٹرمپ کا خیال ہے کہ ہندوستان امریکی ٹیرف سے بہت زیادہ متاثر نہیں ہوگا کیونکہ وہ اپنی جی ڈی پی کا محض 20 فیصد درآمد کرتا ہے اور اس کے پاس ایک وسیع گھریلو منڈی موجود ہے،لیکن حقیقت یہ ہے کہ نقصان کا اثر دونوں طرف محسوس کیا جائے گا۔ہندوستان کی ترقی کی رفتار میں کمی اور امریکہ میں مہنگائی میں اضافہ دونوں ملکوں کو متاثر کرسکتا ہے۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس تجارتی کشیدگی کو وقت پر حل نہ کیا گیا تو خطے میں سرمایہ کاری کے بہاؤ پر بھی منفی اثر پڑے گا اور سپلائی چین میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔

یہ پہلی بار نہیں ہے کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی اختلافات دیکھے جا رہے ہیں۔ماضی میں بھی ذہنی اثاثہ حقوق،زرعی سبسڈی اور بازار تک رسائی جیسے مسائل پر ٹکراؤ سامنے آتے رہے ہیں۔امریکی کمپنیوں کی شکایت رہی ہے کہ ہندوستان کی پالیسیوں کی وجہ سے موٹر سائیکل،طبی آلات اور دیگر مصنوعات اس کے بازار میں آسانی سے داخل نہیں ہو پاتیں۔تاہم ماضی کے امریکی صدور نے ہمیشہ عوامی سطح پر سخت بیانات سے گریز کیا۔ٹرمپ نے یہ روایت بدلتے ہوئے کھلے عام ہندوستان پر دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا،جسے نئی دہلی میں طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا اور شاید مستقبل کی سفارت کاری پر اس کے اثرات مرتب ہوں۔ٹرمپ کے قریبی مشیر پیٹر نوارو نے بھی فائننشل ٹائمز میں لکھا اپنے مضمون میں ہندوستان کو روسی تیل کی خریداری اور اس کی عالمی فروخت کے ذریعے پابندیوں کی خلاف ورزی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ان کے مطابق اس سے ہونے والا منافع نہ صرف ہندوستانی صنعت کاروں بلکہ بالآخر روسی صدر ولادیمیر پوتن کے خزانے تک پہنچ رہا ہے۔یہ موقف ٹرمپ کے اس بیانیے کے ساتھ ہم آہنگ ہے کہ دنیا کے کئی ممالک امریکی کھلے پن کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ امریکہ اپنے مفادات کو مقدم رکھے۔

یقیناً ٹرمپ کی نئی پالیسی سے ہندوستان کے لیے مشکلات کھڑی ہوں گی،مگر اس سے کہیں زیادہ نقصان اعتماد کو پہنچے گا۔تجارت وقتی اتار چڑھاؤ کا شکار ہوسکتی ہے لیکن ایک بار اگر اعتماد ٹوٹ گیا تو اس کی بحالی آسان نہیں ہوگی۔امریکہ کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات صرف تجارت تک محدود نہیں بلکہ اس کے طویل مدتی تزویراتی مفادات سے بھی جڑے ہیں۔گزشتہ دو دہائیوں سے یہی سوچ امریکی پالیسی کا محور رہی ہے کہ ہندوستان کو ایشیا میں ایک متوازن طاقت کے طور پر ساتھ رکھا جائے تاکہ چین کے بڑھتے اثر ورسوخ کو متوازن کیا جا سکے۔لیکن موجودہ رجحانات اس سوچ کو زائل کرتے دکھائی دے رہے ہیں اور یہ صورت حال خطے میں طاقت کے توازن کو بدل سکتی ہے۔اگر ٹرمپ نے محض گھریلو سیاسی فائدے یا وقتی دباؤ میں آکر یہ پالیسیاں اپنائی ہیں تو یہ ان کے اپنے ملک کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوں گی۔ممکن ہے کہ امریکی منڈی میں مہنگائی بڑھنے یا اقتصادی سست روی کی صورت میں یہ ٹیرف واپس لینا پڑے،لیکن اس دوران تعلقات پر لگنے والا زخم دیرپا ہوگا۔واشنگٹن اور دہلی دونوں کو اب ایک نئے مکالمے کی ضرورت ہے جو محض اقتصادی مفادات پر نہیں بلکہ باہمی احترام اور طویل مدتی تعاون پر مبنی ہو۔

ہندوستان کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی تجارتی پالیسیوں کو مزید شفاف اور غیر پیچیدہ بنائے تاکہ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کا اعتماد بحال ہو۔نئی دہلی اگر اس موقع کو دانشمندی سے استعمال کرے تو وہ اپنی صنعتوں کو جدید بنا کر عالمی معیار تک پہنچا سکتی ہے اور امریکی منڈی کے علاوہ یورپ،افریقہ اور لاطینی امریکہ میں بھی اپنی جگہ بنا سکتی ہے۔یہ بحران دراصل ایک موقع بھی ہے کہ ہندوستان اپنی معیشت کو زیادہ متنوع اور خود انحصار بنائے۔امریکہ اور ہندوستان دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ وقتی اختلافات کو طویل المدتی تعلقات پر غالب نہ آنے دیں۔یہ تعلق صرف اقتصادی نہیں بلکہ تزویراتی،ثقافتی اور انسانی سطح پر بھی ہے۔اگر اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے تو نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورا خطہ اس کے منفی اثرات بھگتے گا۔دنیا کو اس وقت اشتعال انگیز بیان بازی نہیں بلکہ تعاون اور شراکت داری کی ضرورت ہے۔یہی وہ راستہ ہے جو دونوں ممالک کو مستقبل میں امن،ترقی اور خوش حالی کی طرف لے جا سکتا ہے اور جو عالمی سیاست میں ایک متوازن اور مستحکم نظام قائم کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔

رابطہ:9161484863

عدالتیں دستوری اقدار کی برقراری میں ناکام

جسٹس (ریٹائرڈ) ایس مرلیدھر

سال 2014ء کے بعد سے عدالتوں کے جو فیصلے آئے ہیں اس پر نہ صرف ماہرین قانون بلکہ عام لوگوں نے بھی اُنگلیاں اُٹھائیں۔فیصلہ دینے والوں کی نیت ارادوں ومقاصد پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا۔خاص طور پر تاریخی بابری مسجد-رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں سپریم کورٹ فیصلہ کے بعد تو عدلیہ کے بارے میں ملک و بیرون ملک سماجی جہدکار اور قانونی ماہرین نے ایسے خیالات ظاہر کئے جس سے اس بات کے واضح اشارے ملتے ہیں کہ وہ لوگ عدالتوں کے فیصلوں سے مطمئن نہیں۔ایسے ہی شخصیتوں میں سینئر ایڈوکیٹ اور دہلی ہائیکورٹ کے ریٹائرڈ جج ایس مرلیدھر کا پرزور انداز میں یہ کہنا ہے کہ عدالتیں شہادت بابری مسجد کے بعد دستوری اقدار کی برقراری میں بری طرح ناکام ہوگئیں۔انھوں نے 6 ستمبر کو دہلی میں اے جی نورانی یادگار لکچر دیا جس میں عدالتوں کی کارکردگی اور خاص طور پر فرقہ وارانہ نوعیت کے مقدمات میں صادر کردہ فیصلوں پر تشویش ظاہر کی۔انھوں نے فرقہ وارانہ نوعیت کے مقدمات میں عدلیہ کی کارکردگی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انھوں نے حقیقت پسندی سے کام لیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ شہادت بابری مسجد کے بعد ہمارے ملک کی عدالتیں دستوری اقدار برقرار رکھنے میں پوری طرح ناکام رہیں۔اس بارے میں دی انڈین اکسپریس اور دی وائر انگریزی میں ایک رپورٹ شائع ہوئی۔

جسٹس ریٹائرڈ مرلیدھر نے اپنے لیکچر میں سپریم کورٹ کے طرز عمل کو ناقابل معافی ادارہ جاتی بھول کی ایک بدترین مثال قرار دیا۔انھوں نے عدالت عظمیٰ کی اس خاموشی اور بے حسی کا حوالہ بھی دیا جو اس نے اُتر پردیش کے سابق چیف منسٹر کلیان سنگھ کے خلاف توہین عدالت کی از خود نوٹس پر اختیار کی تھی۔کلیان سنگھ کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ 6 ڈسمبر 1992ء میں شہادت بابری مسجد کے بعد دائر کیا گیا تھا اور تعجب وحیرت بے حسی و بے بسی کی بات یہ ہے کہ اس پر 22 برسوں میں بھی سماعت نہیں کی گئی اور جب یہ مقدمہ جسٹس سنجے کول کے اجلاس کے سامنے آیا تب یہ کہا گیا آخر کیوں مردہ گھوڑے کو کوڑے مارے جائیں بالالفاظ گڑے مردوں کو اب کیوں نکالا جائے۔ان کے خیال میں یہ ایک ادارہ جاتی بھول تھی جو ناقابل معافی ہے۔ایک ایسے عمل کو جسے خود سپریم کورٹ نے سنگین جرم قرار دیا تھا۔اسی پر طویل عرصہ تک خاموشی اختیار کی۔جسٹس (ریٹائرڈ) مرلیدھر نے اے جی نورانی یادگار لیکچر میں بابری مسجد-رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ کے فیصلہ 2019ء کا بھی حوالہ دیا۔اس بارے میں اُن کا کہنا تھا عدالت نے مقدمات کے دائرہ کار سے آگے بڑھ کر فیصلہ صادر کیا۔کسی نے بھی مندر کی تعمیر کا مطالبہ نہیں کیا تھا بلکہ جو ہدایات جاری کی گئیں وہ دفعہ 142 کے تحت جاری کی گئیں۔مرکزی حکومت یا کسی ہندو گروپ نے یہ نہیں طلب کیا تھا نہ ہی اس کی کوئی قانونی بنیاد تھی۔

جسٹس مرلیدھر کے مطابق عدالت کا فیصلہ یا رولنگ مکمل طور پر مقدمات کے دائرہ کار سے باہر تھا اور اس فیصلہ کے اثرات آج بھی عدالتوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔ہمارے پاس عبادت گاہوں کے تحفظ سے متعلق قوانین موجود ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مذہبی مقامات (عبادت گاہوں) سے متعلق مقدمات میں اضافہ ہوگیا ہے۔اس ضمن میں انھوں نے دعویٰ کیا کہ فی الوقت عبادت گاہوں سے متعلق کم از کم 17 مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں۔جسٹس مرلیدھر نے ہندوستان میں فرقہ پرستی کے بڑھتے واقعات کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹیلی ویژن میڈیا کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ چیانلس ملک کے مفاد میں عوامی بہبود وترقی کیلئے مباحث کروانے کی بجائے ہندو مسلم کے سوال پر مباحث کروا رہے ہیں۔اس طرح کا میڈیا ملک کی خدمت نہیں بکہ اس کی بدخدمتی کر رہا ہے۔وہ ہندوستان کی تکثیریت والی تہذیب وروایات کو نظر انداز کر رہا ہے۔اُن کے خیال میں جو کچھ میڈیا (ایودھیا فیصلہ) سے متعلق کہتا ہے اور بالآخر فیصلہ دیتے ہیں وہ کسی بھی طرح منطقی نتیجہ معلوم نہیں ہوتا۔سابق چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندرا چوڑ کا بالراست حوالہ دیتے ہوئے (چندرا چوڑ کو عام طور پر بابری مسجد-رام جنم بھومی فیصلہ کا مصنف کہا جاتا ہے) جسٹس مرلیدھر نے کہا کہ وہ ایک مصنف کا فیصلہ تھا اور مصنف نے خود اعتراف کیا کہ فیصلہ صادر کرنے سے پہلے اُس نے دیوتا سے مشورہ کیا تھا۔جسٹس مرلیدھر نے ہندوستان کو ایک ایسا ملک قرار دیا جس میں کئی مذاہب کے ماننے والے مختلف رنگ ونسل،ذات پات کے لوگ رہتے ہیں۔کثرت میں وحدت کا تصور ہندوستان نے ساری دنیا کو دیا ہے۔انھوں نے عدلیہ کے احتساب پر بھی زور دیا،ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہم یہ نہیں پوچھ سکتے کون ہمارے ججس ہیں اور اُن کے مذہبی عقائد کیا ہیں۔مستقبل میں ملک میں سیکولرازم کو محفوظ رکھنے کیلئے ہمیں ماضی میں جانا ہوگا اور اسکولوں سے اس کی شروعات کرنی پڑے گی۔☆

اسرائیل کی کمزور ہوتی گرفت اور فلسطین کی ابھرتی ہوئی مزاحمت

مشرف شمسی

چراغ جب بجھنے لگتا ہے تو اس کی لو تیز بھبکنے لگتی ہے۔یہی کیفیت آج اسرائیل پر منطبق ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجی اور مہلک ہتھیاروں سے لیس اسرائیلی افواج محض 45 کلومیٹر کے علاقے غزہ میں فلسطینی مزاحمت کو ختم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔اپنی اس جھنجھلاہٹ اور شکست کو چھپانے کے لیے اسرائیل کبھی شام پر بمباری کرتا ہے،کبھی لبنان کو نشانہ بناتا ہے اور اب تو قطر تک کو دھمکانے لگا ہے تاکہ دنیا کو یہ باور کرا سکے کہ اسرائیلی فوج اب بھی ناقابل شکست ہے اور اس کی خفیہ ایجنسی ''موساد'' دنیا کی بہترین ایجنسی ہے۔لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔اگر امریکہ اور یورپ کی خفیہ ایجنسیاں موساد کی مدد نہ کریں تو اسرائیل کی یہ مشہور ایجنسی محض ایک کاغذی شیر سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔خلیج میں امریکہ اور یورپی طاقتوں کی موجودگی کی بدولت ہی اسرائیل یہاں وہاں حملے کرنے کی ہمت جٹا پا رہا ہے۔ورنہ جہاں کہیں اسرائیلی افواج کو زمین پر براہ راست مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے،وہاں اسرائیل کی کمزوری کھل کر دنیا کے سامنے آجاتی ہے۔اسرائیل اپنی فضائیہ پر بڑا ناز کرتا ہے لیکن ایران کے میزائل حملوں نے اسرائیل میں ایسی تباہی مچائی کہ محض بارہ دنوں میں اسرائیل کو جنگ بندی کی درخواست کرنا پڑی۔اب بھی جیسے جیسے جنگ آگے بڑھ رہی ہے،اسرائیلی وزیر اعظم پر عوامی دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔

دوسری جانب یمن کے حوثی باغیوں کے مسلسل حملے اور حزب اللہ کے ممکنہ وار کا خوف اسرائیل کو اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے۔ملک کے کئی حصے خالی ہو رہے ہیں،شہری نقل مکانی پر مجبور ہیں اور اسرائیلی حکومت اندرونی خلفشار کا شکار ہے۔یہ جنگ اسرائیل کے لیے جیتنا ناممکن ہے۔اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اسے ایک ایسی قوم کا سامنا ہے جس کی عورتیں،بچے اور جوان سب موت سے نہیں ڈرتے۔وہ جانتے ہیں کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔جو قوم موت سے نہ ڈرے،اس کو شکست دینا ناممکن ہوتا ہے۔اس کے برعکس اسرائیلی فوج جنگ میں یہ سوچ کر جاتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی نظام ان کی جان کو بچالے گا۔جب یہ بھرم ٹوٹتا ہے تو اسرائیلی فوجیوں کے حوصلے بھی پست ہوجاتے ہیں۔

نیتن یاہو اس بات کو بخوبی سمجھتا ہے کہ اگر غزہ میں مستقل جنگ بندی ہوگئی تو فلسطینی مزاحمت بھی مستقل بنیادوں پر قائم ہوجائے گی۔یہی وجہ ہے کہ اسرائیل بضد ہے کہ حماس پہلے ہتھیار ڈالے۔لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہتھیار ڈالنا ہی مقصود ہوتا تو پورے غزہ کو کھنڈر بننے اور لاکھوں فلسطینیوں کے مارے جانے کے بعد کیوں مزاحمت جاری رہتی؟فلسطینیوں کے لیے اب یہ صرف زمین کا مسئلہ نہیں رہا بلکہ ان کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔فلسطینی مزاحمت نے نہ صرف قابض افواج کو لرزا کر رکھ دیا ہے بلکہ اسرائیلی معاشرے میں بھی خوف اور بے یقینی پیدا کردی ہے۔اسرائیل روزانہ درجنوں فلسطینیوں کا قتل عام کر رہا ہے لیکن غزہ کے لوگ اب بھی ڈٹے ہوئے ہیں۔یہی ثابت قدمی مستقبل کی تصویر ہے۔مستقل جنگ بندی کے بعد اسرائیل کو نہ صرف غزہ سے پسپا ہونا پڑے گا بلکہ فلسطینیوں کے ساتھ برابری کی بنیاد پر بات چیت بھی کرنا ہوگی۔اس جنگ کا حتمی انجام آزاد اور خود مختار ریاست فلسطین کا قیام ہی ہوگا۔فلسطینیوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔گریٹر اسرائیل کا خواب اب بھی حقیقت نہیں بن سکتا۔اسرائیل مصر،اردن،قطر یا سعودی عرب جیسے ممالک سے سفارتی معاملات طے کرسکتا ہے لیکن حماس اور حوثی جیسی تحریکوں کو شکست دینا اس کے بس میں نہیں۔اس لیے کہ یہ تحریکیں اپنے مقصد کے حصول کے لیے مرنے اور مارنے پر تلی ہوئی ہیں،انہیں مقابلے کی طاقت سے ڈر نہیں لگتا۔

امریکہ اور اسرائیل دونوں چاہتے ہیں کہ یہ جنگ جلد از جلد ختم ہوجائے،لیکن اپنی شرائط پر۔مگر وقت بدل چکا ہے۔فلسطینیوں نے اپنی قربانیوں سے دنیا کو یہ دکھا دیا ہے کہ اب جنگ بندی صرف اسرائیلی شرائط پر ممکن نہیں۔23 ستمبر کو اقوام متحدہ کا اجلاس شروع ہونے جا رہا ہے۔امکان ہے کہ اس اجلاس میں دنیا کے کئی طاقتور ممالک فلسطین کو باضابطہ طور پر ایک ریاست تسلیم کریں گے۔یہی وجہ ہے کہ اسرائیل اس تاریخ سے پہلے کوئی بڑا قدم اٹھانا چاہتا ہے تاکہ حماس کو بیک فٹ پر لے جا کر اپنی شرائط پر جنگ بندی منوا سکے۔لیکن موجودہ حالات میں یہ خواب بھی پورا نہیں ہوسکتا۔دنیا کے سامنے اسرائیل اور امریکہ کا بھرم ٹوٹ چکا ہے۔فلسطینی مزاحمت اس وقت ایک نئی تاریخ رقم کر رہی ہے۔یہ جنگ صرف غزہ کی جنگ نہیں بلکہ ایک آزاد فلسطین کی نوید ہے۔

مراسلہ

دوحہ اجلاس:57 ہو کر ایک کے سامنے بے بس

دوحہ میں عندلیبان قفس کا متحدہ کاوشوں پر غور،میڈیا رپورٹوں کے اندازہ کے مطابق عرب ملکوں میں اپنی سلامتی کے تعلق سے امریکہ کی طرف سے بے اعتمادی لگاتار بڑھ رہی ہے یہ احساس اجلاس میں پایا جاتا ہے کہ امریکہ پر مکمل بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔یہ بات تو 1400 سال پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے بتادی تھی کہ ان کو اپنا دوست مت بناؤ رسول اکرمؐ کے اس حکم کو بھی نظر انداز کردیا کہ تم کو اپنے رب سے ملنا ہے اور اپنے کاموں کا حساب دینا ہے۔

دوحہ میں امریکی وزیر خارجہ عرب اسلامی سربراہی اجلاس کے ایک دن بعد روبیو قطر پہنچے اور اسرائیلی حملوں کی مذمت کی جو عرب حکمرانوں کا من پسند لفظ نہیں بلکہ ان کی شناخت بن چکا ہے۔دوسری طرف حاکم اعلیٰ ٹرمپ نے عربوں کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا اسرائیل قطر پر دوبارہ حملہ آور نہیں ہوگا۔اس لئے کہ قطر ہمارا اتحادی ہے۔رہے متحدہ عرب امارات،بحرین اور مراکش یہ تینوں اسرائیل کے ہم نوالہ ہم پیالہ ہیں۔ایک امریکی دانشور نے بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ یہ ان ممالک کیلئے امتحان کا موقع تھا جس میں یہ ناکام ہوگئے یہ 57 ہو کر ایک کے سامنے بے بس ہیں۔

دوحہ کا اجلاس سمندر کے پانی پر جھاگ کی مانند تھا جو ٹرمپ اور روبیو کے بیانات کے بعد چھنٹ گیا اور اسرائیلی ٹینک ان سربراہوں کے منہ پر تھوکتے ہوئے غزہ میں داخل ہوگئے۔

خان محمد عاطف

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔وزیر حسن روڈ،لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی،لکھنؤ سے شائع کیا۔ریزیڈنٹ ایڈیٹر:ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ہم ادب کیوں پڑھیں؟

عبدالعزیز

آج کل دنیا میں عدم رواداری اور انتہا پسندی کا گٹھ جوڑ (Nexus) تشدد کے رویے کو جنم دے رہا ہے۔ انتہا پسندی اور تشدد کی کارروائیوں کے خاتمے کیلئے بعض اوقات حکومتی سطح پر طاقت کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے لیکن معاشرے سے اس ناسور کو مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے مرکزی ذمہ داری سول سوسائٹی پر عائد ہوتی ہے جو ذہن سازی کے ذریعے عدم رواداری، انتہا پسندی اور متشدد سوچ کا خاتمہ کرسکتی ہے۔ یہ ایک اہم نکتہ ہے جس پر تمام سماجی اداروں کو غور کرنا چاہئے۔ ان سماجی اداروں میں خاندان، تعلیمی اداروں اور میڈیا کا اہم کردار ہے۔ معاشرے میں رواداری، برداشت، صبر اور یگانگت جیسی اقدار کو نظام تعلیم کا حصہ ہونا چاہئے۔ ایک زمانہ تھا جب تعلیم اور تربیت ایک دوسرے کے بغیر نامکمل تھے لیکن پچھلی کچھ دہائیوں سے تعلیم نے تربیت سے ہاتھ چھڑا لیا ہے۔ اس کا بڑا سبب معیشت کا وہ نیولبرل (Neoliberal) ماڈل ہے جس کا بنیادی ہدف زیادہ سے زیادہ نفع کمانا ہے اور جہاں اقدار کی کوئی گنجائش نہیں۔ تعلیم کا یہ ماڈل Laissez-faire میں پروان چڑھتا ہے جہاں حکومت کی مداخلت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ نیولبرل ماڈل تعلیم کے نجی شعبہ میں زیادہ مقبول ہے۔ یوں تعلیم کا یہ ماڈل صرف منافع کے اردگرد گھومتا ہے اس لیے تعلیمی اداروں میں صرف وہی مضامین پڑھائے جاتے ہیں جو منافع بخش ہوتے ہیں۔ اس ماڈل میں ہیومنیٹیز کے مضامین کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی کیونکہ یہ مضامین عرفِ عام میں کمائی کرنے والے مضامین نہیں۔ نتیجتاً ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں وظائف اور نوکری کے معاملے میں ہیومنیٹیز کے مضامین کو زیادہ مقام و مرتبہ نہیں ملتا۔

وقت کا تقاضا یہ ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں ہیومنیٹیز کے مضامین کا احیا کیا جائے، خاص طور پر ادب کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ یہ ادب ہی کی تعلیم ہے جو غیر محسوس انداز میں اپنے قارئین کو مختلف اصنافِ ادب کے ذریعے، مختلف کرداروں اور تحریروں سے روشناس کرتی ہے۔ اسی طرح ادب برد باری، ہمدردی، حساسیت، تفہیم اور رواداری جیسی خوبصورت اقدار کو پروان چڑھاتا اور ان میں نکھار کا باعث بنتا ہے۔ یہ پڑھنے والوں میں مختلف عقائد اور آرا کو برداشت کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ادب کی معاشرے پر اثر پذیری پر گفتگو سے پہلے ہمیں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ادبی تحریر کیسے تشکیل پاتی ہے۔ کیا موضوع کا انتخاب ادبی تحریر کو جنم دیتا ہے؟ ماضی میں یہ تاثر بڑا عام تھا کہ ارفع (Lofty) قسم کے موضوعات ہی ادب کی تشکیل کا باعث بنتے ہیں۔ اس طرح کے ادب کی مثالیں Divine Comedy اور Paradise Lost ہیں، تاہم اس اصول کی اس وقت نفی ہونا شروع ہوگئی جب عام سے عنوانات پر لکھی ہوئی تحریروں کو اتنی ہی پذیرائی ملی جتنی کہ غیر معمولی قسم کے موضوعات والی تحریروں کو ملتی تھی۔ اس ضمن میں ایک اور سوال ابھرتا ہے کہ کیا کسی تحریر کو ادب کی صنف بنانے کیلئے اس میں موجود کرداروں کا اعلیٰ معاشرتی رتبہ ہونا ضروری ہے؟ ماضی کے ادب میں ہم نے بادشاہوں، شہزادوں اور نامور لوگوں کے حوالوں سے تحریریں دیکھی ہیں۔ شیکسپیئر کا ڈرامہ King Lear یا ہومر کی 'Iliad' ایسی تحریروں کی کچھ مثالیں ہیں۔ اس قسم کی تحریریں اب قصۂ پارینہ بن چکی ہیں کیونکہ اب عام سمجھی جانے والی تحریریں بھی خاصی مقبول ہو چکی ہیں۔ ولیم ورڈز ورتھ کی LeechGatherer اور Solitary Reaper اس طرح کی تحریروں کی کچھ مثالیں ہیں۔ تو کیا پھر ایک مخصوص اندازِ زبان و بیان کسی تحریر کو ادب کے درجے پر فائز کرتا ہے؟ ماضی میں تو اس بات پر یقین کیا جاتا تھا کہ ادب کی زبان اور عام استعمال کی زبان قطعی الگ اور مختلف ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ادبی تحریروں میں خاصی مشکل زبان استعمال کی جاتی تھی لیکن اس قدیم تاثر کی اس وقت نفی ہوگئی جب ہم نے ادبی تحریروں میں سادہ اور عام فہم زبان کا استعمال دیکھا جس کی بہترین مثال ارنسٹ ہیمنگوے کی شاہکار تحریر "The Old Man and the Sea" ہے۔

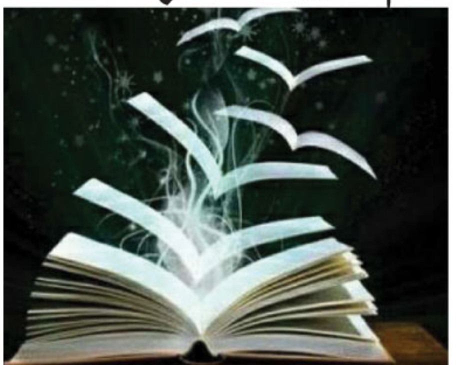

ایک اور اہم سوال یہ ہے کہ کیا قاری پر کسی تحریر کا تاثر اور اس کی تاثیر کی شدت اسے ادب کا مقام عطا کرتی ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہے تو ہمیں پھر ایسی ترکیب کا سراغ لگانا ہوگا جو کسی تحریر کو ادب بناتی ہے۔ دراصل کسی ایک جزو یا مختلف اجزا کی ترکیب ادب کی تخلیق کا باعث نہیں بنتی بلکہ تحریر کے تاثر کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کیسے لکھاری مختلف اجزا کو یکجا کر کے تحریر کو پُراثر بناتا ہے۔ اب ہم ادب کے حوالے سے تین اہم مکاتبِ فکر کا جائزہ لیتے ہیں۔ ماہرین کے ایک گروہ کا خیال یہ ہے کہ ادب کا سب سے اہم مقصد لطفِ طبع ہے۔ لہٰذا قارئین کو ادب تفریح کے حصول کیلئے پڑھنا چاہیے۔ ان ماہرین ادب کے مطابق ادب دراصل حقیقی زندگی کے تمام معاملات اور پہلوؤں سے دوری کا دوسرا نام ہے۔ ماہرین ادب کا ایک اور طبقہ یہ سمجھتا ہے کہ ادب کی جڑے معاشرے سے ہے اور اسے حقیقی معنوں میں معاشرے کا عکاس ہونا چاہئے۔ دانشورانِ ادب کا ایک تیسرا گروہ یہ کہتا ہے کہ ادب کا مقصد تفننِ طبع یا محض معاشرے کی عکاسی نہیں بلکہ اسے معاشرے میں تبدیلی کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ اس گروہ کا خیال ہے کہ ادب ایک غیر جانبدار فعل یا سرگرمی نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا آلہ ہے جس کا سیاست اور طاقت سے گہرا ربط ہے۔ Edward Said اپنی کتاب Orientalism میں بتاتا ہے کہ ادب کو سامراجی طاقتیں نمائندگی کی سیاست کے ذریعے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ وہ اپنی شناخت کو برتر اور "دوسروں" کو کمتر دکھاتی ہیں۔ یوں یہ ادب کے استعمال سے سامراجی آبادکاروں کو اعلیٰ و ارفع اور محکوموں کو کمتر بنا کر پیش کرتے ہیں۔ اس کے برعکس افریقی ناول نگار Ngugi wa Thiong'o کا خیال ہے کہ ادب کو معاشرے کے طاقتور گروہوں کے خلاف مزاحمت کے آلہ کار کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایک سوال جو اکثر پوچھا جاتا ہے کہ بہترین ادب کون سا ہے؟ عموماً مشاہدے میں یہی آتا ہے کہ مرکز میں بیٹھے سب سے زیادہ طاقتور لوگ ہی ادب کے تخلیق کار یا منبع ہوتے ہیں اور توقع بھی یہی کی جاتی ہے کہ مضافات کا ادب بھی مرکز کے ادب کا پیرو ہوگا لیکن اس مرکزی سوچ کو بعد از نوآبادیات لکھاریوں نے مؤثر انداز میں چیلنج کیا ہے اور ان کا پختہ یقین ہے کہ مقامی ادب بھی اسی قدر معروف اور مشہور ہونا چاہئے جتنا کہ مرکزی ادب۔ کسی بھی تحریر میں پلاٹ، کرداروں، منظر اور لغت کے علاوہ جو چیز اہم سمجھی جاتی ہے وہ اس کا متن ہے۔ یہ پیغام غیر مبہم اور بلا واسطہ انداز میں قارئین تک پہنچتا ہے اور قارئین اس کو محسوس بھی کرتے ہیں۔

ادب خام پروپیگنڈا سے یکسر مختلف ہے اور ترغیبی و تجویزی انداز میں شبہات و استعارات کا سہارا لیتا ہے۔ ادب کی یہ خاصیت طلبہ میں دوسرں کیلئے تحمل، برداشت، توجہ، احساس اور ہمدردی جیسے جذبات کو ابھارتی ہے۔ اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہماری یونیورسٹیوں میں پڑھائے جانے والے پروگراموں کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے۔ سائنسی علوم کے فروغ کے ساتھ ساتھ معاشرتی علوم اور ادبیات پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ مضامین شاید زیادہ منافع کی ضمانت تو نہ دے سکیں لیکن یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ان کی تدریس سے ایسے طلبہ ضرور پیدا ہوں گے جو معاشرے کے کچھ ممنوعات (Taboos) کو چیلنج کر سکیں گے۔ تدریسِ ادب ایسے نوجوان پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرسکتی ہے جن میں مختلف نظریات و عقائد کو برداشت کرنے کی صلاحیت ہوگی اور یہ نوجوان انتخابِ خیال، اظہارِ خیال اور آزادیٔ فکر کے داعی ہوں گے۔

Mob:9831439068

طرزِ زندگی اور خوراک کے اثرات

نازش احتشام اعظمی

دنیا جس تیزی سے ترقی کی راہوں پر گامزن ہے، اسی رفتار سے انسان کی جسمانی و ذہنی صحت بھی نت نئے مسائل کا شکار ہو رہی ہے۔ مشینی تمدن نے جہاں انسان کو سہولتیں بخشی ہیں، وہیں اس کے طرزِ زندگی کو غیر فطری بنا دیا ہے۔ انہی غیر متوازن رویوں کے سبب بعض امراض وبائی صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ ان میں بواسیر (Hemorrhoids) ایک ایسا عارضہ ہے جو بظاہر معمولی سا دکھائی دیتا ہے، مگر درحقیقت یہ ایک خاموش اور نہایت پیچیدہ صحت کا چیلنج ہے۔

طبی اعتبار سے بواسیر مقعد کی نالی میں پائی جانے والی پھولی ہوئی اور سوجی ہوئی رگوں کو کہا جاتا ہے، جو دباؤ اور سوزش کے باعث تکلیف، خارش اور بعض اوقات خون بہنے کا باعث بنتی ہیں۔ اس مرض کی سنگینی صرف جسمانی اذیت تک محدود نہیں، بلکہ یہ نفسیاتی اور سماجی پہلوؤں سے بھی فرد کی زندگی کو متاثر کرتی ہے۔ بدنامی اور جھجک کی وجہ سے اکثر لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرنے یا بروقت علاج کرانے سے گریز کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں یہ مرض بڑھتا اور پیچیدہ ہوتا جاتا ہے۔

بواسیر کا بڑھتا ہوا رجحان

گزشتہ چند دہائیوں میں بواسیر کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2017ء کی ہندوستان ٹائمز رپورٹ کے مطابق صرف ہندوستان میں ہر سال ایک کروڑ سے زیادہ افراد اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ ماہرین کے نزدیک اس اضافے کی سب سے بڑی وجہ جدید طرزِ زندگی ہے جس پر تناؤ، بے ترتیبی، غیر متوازن خوراک اور غیر متحرک عادات غالب ہیں۔

آج یہ بیماری صرف عمر رسیدہ یا حاملہ خواتین تک محدود نہیں رہی بلکہ بچے اور نوجوان بھی اس کی لپیٹ میں آنے لگے ہیں۔ شہروں میں بڑھتا ہوا فاسٹ فوڈ کلچر، سافٹ ڈرنکس کا حد سے زیادہ استعمال، دیر تک بیٹھے رہنے کی عادت اور جسمانی سرگرمیوں کی کمی نے بواسیر کو تقریباً ایک قومی مرض بنا دیا ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز دہلی کی ماہر غذائیت ڈاکٹر وسیھا بجپائی کے مطابق دائمی قبض بواسیر کی جڑ ہے، اور قبض براہِ راست ہمارے طرزِ زندگی اور خوراک سے جڑا ہوا ہے۔

عالمی سطح پر بھی صورتحال کچھ مختلف نہیں۔ مغربی ممالک میں جہاں گوشت، بیکری مصنوعات اور کم فائبر والی غذاؤں کا استعمال زیادہ ہے، وہاں اس مرض کی شرح حیران کن ہے۔ خواتین میں یہ مرض حمل اور ہارمونیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زیادہ پایا جاتا ہے، اور بعض اوقات ولادت کے بعد بھی اس کے اثرات باقی رہتے ہیں۔

اسباب اور خطرے کے عوامل

بواسیر کا بنیادی سبب مقعد اور ملاشی کی رگوں پر بار بار یا مسلسل دباؤ ہے، تاہم اس دباؤ کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہوتے ہیں:

1. غیر صحت بخش خوراک مسالہ دار، تیل سے بھرپور یا پراسیسڈ غذائیں (فاسٹ فوڈ، کولڈ ڈرنکس، بیکری آئٹمز) ہاضمے کو متاثر کرتی ہیں اور قبض کو جنم دیتی ہیں۔
2. دائمی قبض سخت اور خشک پاخانہ نکالنے کے دوران دباؤ بڑھتا ہے، نتیجتاً رگیں پھول جاتی ہیں۔
3. غیر متحرک طرزِ زندگی گھنٹوں بیٹھے رہنا، جسمانی سرگرمی سے گریز اور موٹاپا خون کی روانی میں رکاوٹ ڈال کر مرض کو بڑھاتے ہیں۔

4. طبی عوارض جگر کی بیماریاں، دل کی کمزوری، گردے کی پتھری، اور آنتوں کی بے ترتیبی جیسے عوامل حساسیت کو بڑھا دیتے ہیں۔
5. حمل اور رجونورتی ہارمونی تغیرات اور شرومی دباؤ کی وجہ سے خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔
6. ذہنی تناؤ مسلسل پریشانی اور اعصابی دباؤ نظامِ ہضم کو متاثر کرتا ہے۔
7. شراب نوشی و تمباکو نوشی یہ دونوں عادات خون کی روانی اور ہاضمے پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔
8. موسمی اثرات خاص طور پر سردیوں میں پانی کی کمی اور خشک غذا کے سبب علامات میں شدت پیدا ہوتی ہے۔

یہ تمام عوامل اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ بواسیر محض ایک جسمانی مرض نہیں بلکہ انسانی طرزِ زندگی اور ذہنی رویّوں کا عکس ہے۔

بواسیر کی اقسام اور علامات

طبی تقسیم کے مطابق بواسیر تین طرح کی ہوتی ہے:

1. اندرونی بواسیر مقعد کے اندر موجود، عموماً بے درد مگر خون آلود پاخانہ کا سبب۔
2. بیرونی بواسیر مقعد کے باہر موجود، جلد سے ڈھکی ہوئی، زیادہ دردناک اور تکلیف دہ۔
3. مخلوط بواسیر اندرونی و بیرونی دونوں اقسام کا امتزاج، جس کے علاج میں پیچیدگی زیادہ ہوتی ہے۔

مزید ذیلی اقسام:

خونی بواسیر پاخانہ کے ساتھ سرخ خون آنا۔

بادی بواسیر بغیر خون مگر شدید تکلیف دہ۔

مسوں والی بواسیر مسّوں کی نمایاں بڑھوتری جس سے پاخانہ مشکل ہو جاتا ہے۔

عام علامات:

مسلسل قبض یا غیر متوازن پاخانہ
خارش، جلن یا تیز درد
پاخانے کے ساتھ یا بعد میں خون آنا
بھوک کی کمی، اپھارہ، بدبو
کمر درد، تھکاوٹ اور چڑچڑاپن
نیند کی خرابی اور ذہنی بے چینی

یہ علامات نہ صرف جسمانی اذیت کا باعث ہیں بلکہ مریض کی ذہنی و سماجی زندگی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

علاج: جدید اور روایتی طریقے

جدید (ایلوپیتھک) علاج:

ہلکی نوعیت میں مرہم، کریمیں اور سپوزیٹریز استعمال ہوتی ہیں۔

شدید حالت میں جراحی طریقے مثلاً ہیمورائیڈیکٹومی، ربر بینڈ لیگیشن اور اسکلیروتھراپی اختیار کیے جاتے ہیں۔

تاہم جراحی کے بعد بھی اگر طرزِ زندگی درست نہ کیا جائے تو مرض دوبارہ لوٹ آتا ہے۔

روایتی (یونانی و آیورویدک) علاج:

یہ نظام محض علامات پر نہیں بلکہ بنیادی اسباب (قبض، غذائی بے ترتیبی، تناؤ) پر توجہ دیتا ہے۔

یونانی طب میں خصوصی جڑی بوٹیاں، معجونیں، سفوف اور ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، جو خون کو صاف، جگر کو تقویت اور قبض کو دور کرتی ہیں۔

علاج کا انحصار انفرادی مزاج اور علامات پر ہوتا ہے، یہی اس کا سب سے بڑا امتیاز ہے۔

آیورویدک طریقوں میں کچھو پچار، کشایم اور مخصوص جڑی بوٹیاں مؤثر مانی جاتی ہیں۔

جدید دور میں ایکوپنکچر اور بائیو فیڈ بیک جیسے تکمیلی طریقے بھی استعمال ہو رہے ہیں۔

یونانی و ایلوپیتھک علاج کا امتزاج اگر درست طریقے سے کیا جائے تو مریض کو زیادہ دیرپا اور جامع فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

نفسیاتی و سماجی پہلو

بواسیر صرف جسمانی اذیت نہیں بلکہ سماجی اور نفسیاتی بوجھ بھی ہے۔ مریض شرمندگی کے باعث کسی سے ذکر نہیں کرتا، بروقت معالج تک نہیں پہنچتا، نتیجتاً مرض بڑھتا جاتا ہے۔ اس مجبوری سے مریض ڈپریشن، اضطراب اور تنہائی کا شکار ہو جاتا ہے۔ سماج میں صحت کے بارے میں شعور اور کھلے مکالمے اس بدنامی کو کم کرنے اور بروقت علاج کی طرف مائل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

روک تھام اور طرزِ زندگی کی اصلاح

1. فائبر سے بھرپور غذا پھل، سبزیاں، دالیں اور سارا اناج قبض کو روکتے ہیں۔
2. پانی کا کثرت سے استعمال دن میں 8 تا 10 گلاس پانی پینا ضروری ہے۔
3. باقاعدہ ورزش چہل قدمی، یوگا، تیراکی دورانِ خون کو بہتر کرتے ہیں۔
4. بیت الخلاء کی درست عادات زور لگانے اور زیادہ دیر بیٹھنے سے گریز۔
5. ذہنی سکون مراقبہ، گہری سانس اور ذہنی سکون کے طریقے۔
6. وزن کا توازن موٹاپا اس مرض کو بڑھاتا ہے، اس لیے وزن قابو میں رکھنا ضروری ہے۔
7. بروقت طبی مشورہ خود علاجی کے بجائے ماہر معالج سے رجوع۔

ابتدائی تشخیص کی اہمیت

اگر مرض کو نظر انداز کیا جائے تو یہ مقعد کی دراڑوں، انفیکشن اور تھرومبوسس جیسی پیچیدگیوں میں بدل سکتا ہے۔ اینوسکوپی اور دیگر طبی معائنات کے ذریعے ابتدائی تشخیص نہایت اہم ہے۔ عوامی سطح پر بیداری کی مہمات خاص طور پر نوجوانوں میں ضروری ہیں تاکہ وہ جھجک اور شرمندگی کو چھوڑ کر بروقت علاج کرائیں۔

جدید اور روایتی نظام کا امتزاج

صحت مند معاشرے کے لیے ضروری ہے کہ مختلف طبی نظامات کو ایک دوسرے کے متوازی نہیں بلکہ تکمیلی حیثیت سے دیکھا جائے۔ ایلوپیتھی جہاں جدید تشخیص اور جراحی کی سہولت فراہم کرتی ہے، وہیں یونانی و آیوروید جیسے نظام طویل مدتی شفا اور مزاجی توازن پر زور دیتے ہیں۔ اس امتزاج سے مریض کو نہ صرف فوری سکون مل سکتا ہے بلکہ مرض کی جڑوں پر قابو پانے میں بھی مدد ملتی ہے۔

نتیجہ

بواسیر جدید دور کی تیز رفتار اور غیر فطری زندگی کا ایک سنگین نتیجہ ہے۔ یہ مرض فرد کی جسمانی، نفسیاتی اور سماجی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ اس کی روک تھام کا راز ہماری روز مرہ عادات کی اصلاح میں پوشیدہ ہے: متوازن غذا، مناسب ورزش، ذہنی سکون، اور بروقت طبی رہنمائی۔

یہ خاموش مرض ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ انسان جتنا بھی مشینی ترقی کرے، اس کی صحت کا انحصار فطرت کے قریب رہنے پر ہے۔ خاموشی توڑ کر، بروقت معالج تک پہنچ کر، اور صحت مند عادات کو اپنا کر ہی ہم اس چیلنج پر قابو پاسکتے ہیں۔

☆☆☆☆

چوبیس گھنٹے ویزا امداد، اب مصنوعی ذہانت (AI) سے چلتی ہے

جیتن ویاس

چیف کمرشل آفیسر اور سربراہ - بزنس ڈیولپمنٹ، VFS

گلوبل سرحدوں کے پار لوگوں کی نقل وحرکت ایک بنیادی تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ سفر اب تفریح یا کام تک محدود نہیں رہا۔ یہ تعلیم، کاروبار اور خاندانی تعلقات کے لیے بھی لائف لائن بن گیا ہے۔ لوگوں کی یہ مسلسل نقل وحرکت حکومتوں کے لیے ایک موقع، ایک ذمہ داری اور ایک اہم اعتماد کا مسئلہ ہے۔ مسافر، دریں اثنا، اس یقین دہانی پر بھروسہ کرتے ہیں کہ ان کے سفر ہموار، محفوظ اور پیشین گوئی کے قابل ہیں۔ یہ دوہری ذمہ داری ویزا سروسز کے ڈیزائن اور ڈیلیوری کو نئی شکل دے رہی ہے۔ ٹیکنالوجی ان امیدوں اور توقعات کو پورا کرنے میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہے، جواب محض ایک "ایڈ آن" نہیں ہے بلکہ جدید نقل وحرکت کی بنیاد ہے۔ ذہین آٹومیشن، جدید تجزیات، اور صارف دوست ڈیجیٹل پلیٹ فارم اب ضروری ہیں۔ Skyscanner کی ایک رپورٹ کے مطابق، 84٪ ہندوستانی مسافر پہلے سے ہی سفری منصوبہ بندی اور ٹکٹ بکنگ کے لیے AI ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے پراعتماد محسوس کرتے ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنے ویزا کے تجربے میں بھی اس تبدیلی کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تیز رفتار فیصلہ سازی سے لے کر بہتر سہولت اور دھوکہ دہی کی روک تھام تک، AI ویزا خدمات کے لیے توقعات کی نئی تعریف کر رہا ہے۔

ذہین اور محفوظ ورک فلو کا عروج

روایتی ویزا درخواست کا عمل طویل عرصے سے دستی تصدیق، دستاویز جمع کرانے اور جسمانی تصدیق کا مرکب رہا ہے۔ آج، AI پر مبنی دستاویز کی شناخت، بائیو میٹرک تصدیق، اور پیشین گوئی کے تجزیات ان عمل کو بے مثال سطحوں تک آسان بنا رہے ہیں۔ آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن (OCR) اور مشین لرننگ کے ساتھ، پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات سے ڈیٹا اب سیکنڈوں میں نکالا اور تصدیق کیا جاسکتا ہے۔ کمپیوٹر ویژن سسٹم انسانی آنکھ سے کہیں زیادہ درستگی کے ساتھ بے ضابطگیوں اور ممکنہ چھیڑ چھاڑ کا پتہ لگا سکتا ہے۔ یہ صرف رفتار کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ سیکورٹی اور موافقت کے بارے میں بھی ہے۔ مثال کے طور پر، خودکار رسک اسکورنگ ماڈل بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی خطرات یا اچانک کیشنز میں اچانک اضافے کی بنیاد پر حقیقی وقت میں ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ یہ حکومتوں کے لیے بہتر کنٹرول اور نگرانی کا ذریعہ اور درخواست دہندگان کے لیے تیز تر اور شفاف نتائج فراہم کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ویزا کا عمل اب ایک جامد، لکیری راستہ نہیں رہا، بلکہ ایک ارتقا پذیر اور جوابدہ ماحولیاتی نظام بنتا جا رہا ہے۔

انسانی مرکز ڈیجیٹل تبدیلی:

جدید آٹومیشن کے باوجود، انسانی تجربہ اس تبدیلی کا مرکز ہے۔ ویزا کا عمل اکثر درخواست دہندگان کی زندگی کے اہم لمحات کے ساتھ ایک دوسرے کو کاٹتا ہے بی جیسے خاندان سے ملاقات کرنا، تعلیم حاصل کرنا، یا کاروباری مواقع کا حصول۔ اس لیے ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی نہ صرف لوگوں کے لیے کام کرے بلکہ ان کے ساتھ بھی کام کرے۔ بات چیت کے AI انٹرفیس ایپلی کیشن نیویگیشن کو آسان بنا رہے ہیں، سادہ زبان میں سوالات کے جوابات دے رہے ہیں، اور صارف کی ضروریات کے مطابق ڈھال رہے ہیں۔ موبائل فرسٹ پلیٹ فارم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ شہری اور دور دراز دونوں علاقوں کے درخواست دہندگان بغیر کسی بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں کے خدمات تک رسائی حاصل کرسکیں۔ VFS Global نے ان صلاحیتوں کو اپنانے کے لیے ابتدائی اقدامات کیے ہیں، جیسے کہ ریموٹ بائیومیٹرک اندراج، دروازے پر ویزا کی درخواست کی پروسیسنگ، اور صنعت کا پہلا AI سے چلنے والا ذمہ دار ورچوئل اسسٹنٹ، جب کہ ویزوں پر حتمی فیصلہ کرنا مکمل طور پر حکومت پر منحصر ہے۔ یہ اختراعات صرف سہولت کا اضافہ نہیں ہیں، بلکہ شمولیت کی طرف بنیادی تبدیلیاں ہیں، جو پہلے مرکزی ایپلیکیشن مراکز سے محروم آبادیوں کے لیے محفوظ اور تعمیل خدمات لاتی ہیں۔

اگلا سنگ میل:

پیشن گوئی اور ہموار نقل وحرکت

آنے والی تبدیلی موجودہ اقدامات کو ڈیجیٹائز کرنے سے آگے بڑھے گی تاکہ ان کو پیش قیاسی اور خودکار بنایا جاسکے۔ ایک ایسے ماحولیاتی نظام کا تصور کریں جہاں ٹکٹ بک ہونے سے پہلے سفر سے پہلے کی اجازت، سیکیورٹی چیک، اور یہاں تک کہ ذاتی نوعیت کے سفری مشورے بھی پس منظر میں مکمل کیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے سرحدی حکام، ایئر لائنز، اور ویزا سروس فراہم کرنے والوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی کی ضرورت ہوگی، جو ڈیٹا شیئرنگ کے محفوظ فریم ورک پر مرکوز ہے۔ بلاکچین پر مبنی شناختی سرٹیفیکیس مسافروں کو فارم بھرنے کی ضرورت کے بغیر، متعدد ممالک کے ساتھ محفوظ طریقے سے تصدیق شدہ معلومات کا اشتراک کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ سفری نمونوں کا اصل وقتی تجزیہ حکومتوں کو بارڈر مینجمنٹ کو زیادہ موثر بنانے میں مدد دے سکتا ہے، جبکہ درخواست دہندگان کو عملی طور پر ہموار تجربہ فراہم کرتا ہے۔ کلیدی چیلنج ان نظاموں کو اخلاقی AI اصولوں، شفاف حکمرانی، اور ڈیٹا پرائیویسی کے احترام کے ساتھ بنانا ہوگا، تاکہ کارکردگی کی دوڑ عوامی اعتماد کو مجروح نہ کرے۔

نتیجہ: ویزا سروسز کی ڈیجیٹل ری ایجاد اب "کیا ہوگا" کا سوال نہیں ہے، بلکہ "یہ کتنا موثر ہوگا" آٹومیشن اور ہمدردی، سلامتی اور رفتار، جدت اور شمولیت میں توازن پیدا کر کے، صنعت ایک ایسا تجربہ فراہم کرسکتی ہے جو بے سرحد دنیا کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ریگولیٹڈ حقائق کا بھی احترام کرتا ہے۔ ڈیجیٹل دور میں، کامیاب ہونے والے رہنما وہ ہیں جو سمجھتے ہیں کہ حقیقی مسابقتی فائدہ اعتماد حاصل کرنے اور برقرار رکھنے میں ہے۔

☆☆☆☆

جب مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تبھی ہندوستان طاقت کا راستہ اختیار کرتا ہے: وزیر دفاع

حیدرآباد، (یواین آئی) آج حیدرآباد لبریشن ڈے کی تقریب کے دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا، آپریشن سندور، 2016 سرجیکل اسٹرائیک اور 2019 بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندوستان کا صبر اس کی طاقت ہے، کمزوری نہیں، اور جب مذاکرات کوئی حل نکالنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم سخت طاقت کا راستہ منتخب کرتے ہیں حیدرآباد، تلنگانہ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط اور پرعزم نیا ہندوستان بات چیت میں یقین رکھتا ہے، لیکن وہ جانتا ہے کہ امن اور خیر سگالی کی زبان کو سمجھنے میں ناکام رہنے والوں کو مناسب جواب کیسے دیا جائے۔وزیر دفاع نے نشاندہی کی کہ جہاں دہشت گردوں نے پہلگام میں اپنے مذہب کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کو قتل کیا، وہیں ہندوستانی مسلح افواج نے دہشت گردوں کو مار ڈالا اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پی او کے میں ان کے کرم کی بنیاد پر ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔کامیاب نفاذ کے لیے مسلح افواج کی بہادری اور لگن کو سہرا دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آپریشن صرف روک دیا گیا ہے اور سرحد پار سے ایک اور دہشت گردانہ سرگرمی کی صورت میں یہ پوری طاقت سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران جنگ بندی پر تیسرے فریق کی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تیسرا فریق ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا۔مسٹر راج ناتھ سنگھ نے شمالی اور جنوبی ہندوستان کو متحد کرنے میں آئرن مین کے طور پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کردار کی بھی تعریف کی۔اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ حیدرآباد کا یوم آزادی اور وزیر اعظم مودی کا یوم پیدائش کو آتا ہے، انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کی طرح، ہمارے وزیر اعظم ہندوستان کو ثقافتی، سماجی، روحانی اور اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔وزیر دفاع نے ملک کو تبدیل کرنے کا سہرا وزیر اعظم مودی کو دیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستان جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔انہوں نے کہا، آج ہندوستان کسی سے حکم نہیں لیتا، وہ اپنی کہانی خود لکھتا ہے۔مسٹر راج ناتھ سنگھ نے آپریشن پولو میں حصہ لینے والوں کی ہمت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ یہ سردار پٹیل کا فیصلہ کن قدم تھا جس نے رضا کاروں کی سازش کو توڑ دیا اور حیدرآباد کو ہندوستان میں واپس شامل کیا۔انہوں نے آپریشن پولو کی کامیابی اور حیدرآباد کے ہندوستان کے ساتھ انضمام کو ایک شاندار باب قرار دیا جس نے دنیا کے سامنے یہ ظاہر کیا کہ ہندوستان ہمیشہ اپنے اتحاد کی حفاظت میں قابل اور طاقتور دونوں رہا ہے۔جس طرح 1948 میں رضا کاروں کی سازش ختم ہوئی، اسی طرح پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی اور اس کے ایجنٹ آج ناکام ہو چکے ہیں۔ہندستان نے ایک بار پھر آپریشن سندور کے ذریعے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ہم نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارا اتحاد اور ثقافتی تنوع ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔تقریب کے ایک حصے کے طور پر مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سنٹرل بیورو آف کمیونی کیشن، حیدرآباد کے زیر اہتمام حیدرآباد لبریشن ڈے فوٹو نمائش کا بھی دورہ کیا۔ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی اور امور داخلہ کے وزیر مملکت باندی سنجے کماران معززین میں شامل تھے جنہوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔

منی پور میں سیکورٹی فورسز نے 13 کو گرفتار کر کے گولہ بارود برآمد کیا

امپھال، (یواین آئی) منی پور پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ریاست کے مختلف حصوں میں انسداد دہشت گردی آپریشنز میں مجموعی 13 لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، گاڑیاں اور مجرمانہ دستاویزات برآمد کی ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق منگل کو ایک کارروائی میں تین مشتبہ افراد کو تھوبل ضلع کے لیلونگ بازار سے گرفتار کیا گیا۔ان کی معلومات کی بنیاد پر، سیکورٹی فورسز نے نونگ پوک کینتھلمبی علاقے سے ایک ایم 16 رائفل، چار انساس رائفلیں، چار ایس ایل آر رائفلیں، دو 303 رائفلیں، مختلف کیلیبر کے 382 راؤنڈز، اور 26 میگزین برآمد کیے۔ضلع تھوبل میں ایک اور کارروائی میں ڈسٹرکٹ ہسپتال کے قریب سے دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔سیکورٹی فورسز نے ان کے قبضے سے ایک سفید مہندرا بولیرو، ایک آدھار کارڈ، موبائل فون، سم کارڈ، ایک اے ٹی ایم کارڈ اور گاڑی کے کاغذات ضبط کر لئے۔منی پور پولیس نے امپھال ایسٹ ضلع میں تین اور لوگوں کو مبینہ طور پر رشوت لینے اور بینک کے اہلکاروں پر دباؤ ڈالنے کے الزام میں حراست میں لیا ہے۔

’این ڈی اے حکومت سے عوام نالاں، گھروں میں خوف اور تھانوں پر بدعنوانی کا سایہ‘

تیجسوی یادو نے اپنی ’بہار ادھیکار یاترا‘ کے دوسرے دن این ڈی اے حکومت پر سخت حملہ کیا

پٹنہ: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو اپنی ’بہار ادھیکار یاترا‘ پر نکلے ہیں۔ یاترا کے دوسرے دن انہوں نے ریاست کی این ڈی اے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو نہ صرف مایوس کر رہی ہے بلکہ لوگوں کی جان و مال کی سلامتی بھی خطرے میں ہے۔ان کے مطابق جرائم کی وارداتوں میں اس قدر اضافہ ہو گیا ہے کہ لوگ اپنے گھروں میں بھی محفوظ محسوس نہیں کر رہے ہیں۔تیجسوی یادو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ”این ڈی اے حکومت سے عوام نالاں ہیں۔بدعنوانی اپنی انتہا پر ہے، پولیس تھانوں میں رنگداری بڑھ گئی ہے، عام آدمی کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔“ انہوں نے مزید کہا کہ یہ حکومت صرف ان عناصر کو تحفظ دے رہی ہے جو بدعنوانی اور جرم سے جڑے ہوئے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ عوام تبدیلی کے موڈ میں ہیں اور آئندہ انتخابات میں اس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔اپنی یاترا کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ یہ یاترا عوام کے مسائل کو سمجھنے اور براہ راست ان کے درمیان جانے کا ذریعہ ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ مختلف اضلاع میں انہیں زبردست عوامی حمایت مل رہی ہے۔ان کے مطابق جس علاقے میں بھی وہ پہنچ رہے ہیں، لوگ بڑی تعداد میں سڑکوں پر آ کر یاترا کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ یاترا کے دوسرے دن ان کا قافلہ بختیار پور، باڑھ، مکامہ، تیگھڑا اور بیگوسرائے سے گزرا۔این ڈی اے حکومت پر بصیرت کے فقدان کا الزام عائد کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ ”حکومت نقل تو کر سکتی ہے لیکن مستقبل کے لیے کوئی واضح نظریہ نہیں دے سکتی۔“ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنی تو ریاست میں ہر تعلیم یافتہ نوجوان کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش ہوگی۔ ساتھ ہی ریاست میں صنعت لگانے، تعلیم اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے کی سمت میں اقدامات کیے جائیں گے۔

دہلی یونیورسٹی طلبا یونین انتخاب کے نتائج سے قبل دہلی ہائی کورٹ کا سخت حکم، فتح کا جلوس نکالنے پر روک

نئی دہلی۔دہلی ہائی کورٹ نے ڈوسو یعنی دہلی یونیورسٹی طلبا یونین کے انتخابات کو لے کر بدھ (17 ستمبر) کو ایک سخت حکم جاری کیا ہے۔دہلی ہائی کورٹ نے اپنے اس حکم میں دہلی یونیورسٹی طلبا یونین کے انتخابی نتائج کے بعد قومی راجدھانی دہلی میں کہیں بھی فتح کا جلوس نکالنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ایک روز قبل بھی دہلی ہائی کورٹ نے انتخابی مہم کے دوران طلبا تنظیموں کے ذریعہ قانون کی دھجیاں اڑانے پر دہلی یونیورسٹی انتظامیہ پر سخت تبصرہ کیا تھا۔دہلی یونیورسٹی طلبا یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یہ انتخابات 19 ستمبر کو ہونے ہیں۔دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو ایک معاملے پر سماعت کے دوران ڈوسو انتخابات پر سخت تبصرے کیے اور انتہائی سختی کا اشارہ دیا۔دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم ڈوسو انتخابات میں مداخلت نہیں کر رہے ہیں لیکن اگر انتخابات اطمینان بخش طریقے سے مکمل نہیں کرائے گئے تو ہم عہدیداران کا کام بھی روک سکتے ہیں۔عدالت نے بدھ کو دہلی پولیس، ڈی یو انتظامیہ اور سول انتظامیہ کو ڈوسو انتخابات کے دوران ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت دی۔چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس تشار راؤ گیڈیلا کی بنچ نے یہ یقینی بنانے کا حکم دیا کہ انتخابات کے دوران قوانین کی دھجیاں نہ اڑائی جائیں۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی توسیعی میٹنگ 24 ستمبر کو پٹنہ میں ہوگی

نئی دہلی، (یواین آئی) کانگریس کی اعلیٰ پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کی توسیعی میٹنگ آئندہ ہفتے بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں ہوگی۔کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے بدھ کے روز بتایا کہ یہ میٹنگ 24 ستمبر کو صبح 10 بجے سے شروع ہوگی۔انہوں نے کہا کہ میٹنگ کے مقام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے بتایا کہ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے میٹنگ کی صدارت کریں گے۔میٹنگ میں پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی اور دیگر تمام اہم رہنماؤں کی شرکت کی امید ہے۔پارٹی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) مسٹر وینوگوپال نے ورکنگ کمیٹی کے ارکان کو اس سلسلے میں اطلاع دیتے ہوئے خط کے ذریعے تمام ارکان سے میٹنگ میں شامل ہونے کی درخواست کی ہے۔بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سی ڈبلیو سی کی اس میٹنگ کو انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔اس میٹنگ میں ریاستی اسمبلی انتخابات سے متعلق پارٹی کی حکمت عملی پر بھی غور کیے جانے کی توقع ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی 75ویں سالگرہ پر پورے ملک میں جشن، خصوصی تقریبات کا انعقاد

نئی دہلی، (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی 75ویں سالگرہ پر بدھ کے روز مبارکباد اور نیک تمناؤں کا سلسلہ جاری رہا اور اس دن کو یادگار بنانے کے لیے ملک بھر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور پارٹی رہنماؤں نے مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا اور عوامی فلاحی اسکیموں کا آغاز کیا گیا محترمہ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا،”ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی جی کو ان کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔ محنت کی انتہا کی مثال قائم کرتے ہوئے، اپنی غیر معمولی قیادت کے ذریعے ملک میں بڑے اہداف کو حاصل کرنے کی ثقافت کو جنم دیا ہے۔ آج عالمی برادری بھی آپ کی رہنمائی میں اپنے اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ آپ ہمیشہ صحت مند اور خوش رہیں اور اپنی بے مثال قیادت کے ساتھ قوم کو ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچائیں۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا،”ہندوستان کے نامور وزیر اعظم نریندر مودی جی کو ان کی 75ویں سالگرہ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔اپنی دور اندیش قیادت، قوم کے تئیں لگن اور انتھک محنت کے ذریعے، مودی جی نے ہندوستان کو نئی توانائی اور نئی سمت دی ہے۔انہوں نے عالمی سطح پر ہندوستان کی طاقت اور عزت کو بڑھایا ہے۔وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم نے اپنی غیر معمولی قیادت، تخیل کے ساتھ ساتھ اپنی حساسیت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔غریبوں کی فلاح و بہبود اور عوامی بہبود کے لیے ان کا عزم اپنے آپ میں مثالی ہے۔انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کے عزم کے ساتھ مودی جی ملک کو خود انحصاری، ترقی اور خوشحالی کے وژن کو تقویت دے رہے ہیں۔خدا سے دعا ہے کہ انہیں اچھی صحت، لمبی زندگی اور مسلسل توانائی حاصل ہو، تاکہ وہ ہندوستان کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں کامیاب ہوں۔وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا،”مسائل کو دور اندیشی کے ساتھ دیکھنا اور انہیں پوری لگن کے ساتھ حل کرنا مودی جی کی شخصیت کی خاصیت ہے۔پوری دنیا انہیں مسئلہ حل کرنے والا لیڈر مانتی ہے۔جنگوں، تناؤ اور عالمی لابیوں کے دور میں مودی جی پوری دنیا کے لیے رابطے کے پل کے طور پر ابھرے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ دنیا کے 27 ممالک نے مودی جی کو اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے۔یہ ان کی عالمی قیادت کا ثبوت ہے۔دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ 11 برسوں میں ہمیشہ دہلی کی خوشیوں اور غموں میں شامل ہو کر یہاں کے لوگوں کے لئے کروڑوں روپے کا تحفہ دیا ہے۔بدھ کو یہاں مسٹر مودی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر ایک کرتویہ پتھ پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نے ہر ریاست کی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا اور ان کے ساتھ یکساں سلوک کیا۔11 سال تک وزیر اعظم نے سب پر محبت کی بارش کی لیکن اس وقت کی حکومت نے اس محبت اور پیار کے بدلے میں صرف اور صرف برے الفاظ کا استعمال کیا اور مرکزی حکومت سے لڑنے کا کام کیا۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی سالگرہ پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی خواہش کی۔مسٹر کھڑگے نے کہا،”وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے یوم پیدائش پر نیک خواہشات۔خدا انہیں اچھی صحت اور لمبی زندگی عطا کرے۔مسٹر گاندھی نے کہا،”وزیر اعظم نریندر مودی جی کو ان کے یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد۔میں ان کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی خواہش کرتا ہوں۔“ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ ملک کو عالمی سپر پاور بنا رہے ہیں۔ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے مسٹر امبانی نے کہا کہ مسٹر مودی ایک ایسے لیڈر ہیں جو ملک اور اس کے شہریوں کے بہتر مستقبل کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔انہوں نے سب سے پہلے گجرات کو معاشی طاقت کا مرکز بنایا اور اب پورے ملک کو عالمی سپر پاور بنا رہے ہیں۔درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی، فتح پور سیکری کے سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔

سجادہ نشین ارشد فریدی نے اپنے ایک مضمون میں کہا ہے کہ فلسفہ تصوف نہ صرف انسانوں کے درمیان روحانی فاصلوں کو کم کرتا ہے بلکہ قوموں کے درمیان فاصلوں کو بھی مٹاتا ہے۔پچھلے دنوں وزیر اعظم نریندر مودی نے جس کھلے دل سے ہندوستان کے قدیم عقیدہ ”وسودھیو کٹم بکم“ (دنیا ایک خاندان ہے) سے اس فلسفے کی پورے طور پر وابستگی کا ذکر کیا اس کی نظیر کم ملتی ہے۔

بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے معزز مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور معزز مرکزی وزیر سیاحت و ثقافت گجیندر سنگھ شیکھاوت کا تلنگانہ آمد پر خیر مقدم اور استقبال کیا۔راج ناتھ سنگھ حیدرآباد لبریشن ڈے تقاریب میں بطور مہمانِ خصوصی آئے وئے ہیں۔اس موقع پر مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کانکنی حکومتِ بھارت جی کشن ریڈی اور بی جے پی کے ریاستی صدر این رام چندر راؤ بھی موجود تھے۔

مکیش امبانی نے مودی کو ’بھگوان کا بھیجا ہوا اوتار‘ قرار دیا

نئی دہلی (یواین آئی) ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائرکٹر (سی ایم ڈی) مکیش امبانی نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو بھگوان کا بھیجا ہوا اوتار (اوتار) قرار دیا اور کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ مسٹر مودی کا امرت مہوتسو (75 سال کا ہونا) ملک کے امرت کال میں ہوا ہے مسٹر امبانی نے آج جاری ایک ویڈیو پیغام میں وزیر اعظم کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے یہ بیان دیا۔انہوں نے کہا کہ ”خود بھگوان نے مودی کو ایک اوتار (اوتار) کے طور پر بھیجا ہے تاکہ ملک کو دنیا میں بہترین بننے کے سفر پر لے جا سکیں“۔ریلائنس انڈسٹریز کے سی ایم ڈی نے کہا کہ مسٹر مودی ایک ایسے لیڈر ہیں جو ملک اور اس کے شہریوں کے بہتر مستقبل کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے دھرم استھل معاملے میں ایس آئی ٹی کو نوٹس جاری کیا

بنگلورو، (یواین آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے 2012 کے سوجنیہ عصمت دری اور قتل کیس سے متعلق ایک اہم پیشرفت میں ساؤتھ کنڑ ضلع کے دھرم استھل گاؤں میں دہائیوں پرانی پراسرار اموات اور خفیہ تدفین کا الزام عائد کرنے والی ایک عوامی مفاد کی عرضی (پی آئی ایل) پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کو نوٹس جاری کیا ہے۔سترہ سالہ سوجنیہ کے ماموں پورندر گوڑا اور توکارام گوڑا کی طرف سے دائر کی گئی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ عصمت دری، قتل اور گمشدگی کا شکار ہونے والی کئی خواتین کی لاشیں گزشتہ چند سالوں میں دھرم استھل اور اس کے آس پاس غیر قانونی طور پر دفن کی گئی ہیں۔درخواست میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ایس آئی ٹی انکوائری اور عدالت کی نگرانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔پی آئی ایل کے مطابق 1995 اور 2014 کے درمیان دھرم استھل میں کام کرنے والے سابق صفائی کارکن کا دعویٰ ہے کہ اسے متاثرین کی لاشوں کو دفنانے پر مجبور کیا گیا اور خاموش رہنے کی دھمکی دی گئی۔

’کانگریس اور مسلم لیگ کو ایک جیسا مان کر کمیونسٹوں نے غلطی کی تھی‘

سیتارام یچوری کی پہلی برسی کے موقع پر منعقد یادگاری خطبے میں تاریخ دان پروفیسر عرفان حبیب کا خطاب

نئی دہلی: کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے سابق جنرل سکریٹری سیتارام یچوری کی پہلی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک یادگاری خطبے میں نامور تاریخ دان پروفیسر عرفان حبیب نے اپنے سامعین پر زور دیا کہ انہیں ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے چند اہم ترین ابواب کے مارکسی تنقیدوں کا ازسر نو جائزہ لینا چاہیے۔خاص طور پر ان ابواب کا، جن کے بارے میں انہیں لگتا ہے کہ وہ ہندوستانی کمیونسٹ تحریک کے کردار کو دھندلا کرتے ہیں۔پروفیسر حبیب نے کہا ’شاید اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی خامیوں پر بھی نظر ڈالیں۔‘ انہوں نے واضح طور پر خود کو بائیں بازو کا دانشور مانا۔عالمی سطح پر قرون وسطیٰ کے ہندوستان کے ایک انقلابی مؤرخ کے طور پر معروف، لیکن جن کا کام قدیم سے جدید ہندوستان تک کے مختلف ادوار پر محیط ہے، پروفیسر عرفان حبیب اب 90 سال سے زیادہ کے ہو چکے ہیں۔سوموار (15 ستمبر) کو، پروفیسر حبیب نے دہلی میں گزشتہ دہائی کا اپنا پہلا عوامی لیکچر دیا۔سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے پروفیسر حبیب کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’وہ 93 سال کے نوجوان‘ ہیں۔وہیں معروف ماہر اقتصادیات پربھات پٹنائک نے کہا کہ حبیب ان عالمی دانشوروں میں ہیں، جنہوں نے کھل کر اپنے سیاسی خیالات کا اظہار کیا، مثلاً البرٹ آئن سٹائن اور ژاں پال سارتر۔یہ ہندوستانی روایت سے الگ تھا، یہاں پبلک انٹلیکچوئل عموماً سیاست سے دور رہتے ہیں۔اپنے لیکچر میں، ’دی لیفٹ ان دی نیشنل موومنٹ اینڈ اٹز لیگیسی‘ میں حبیب نے دلیل دی کہ مارکسی تاریخ نگاری نے کانگریس کے لبرل رہنماؤں دادا بھائی نوروجی اور آر سی دت کی غیر معمولی خدمات کو اس طرح تسلیم نہیں کیا جیسا کہ ان کا حق تھا۔ان دونوں نے سب سے پہلے اس بات کو اجاگر کیا تھا کہ برٹش ہندوستان کی دولت لوٹ کر باہر لے جا رہے تھے۔اس کو بعد میں ’ڈرین آف ویلتھ‘ کی تھیوری کہا گیا۔نوروجی اور دت کے 1880 کی دہائی کے خیالات ہی بعد میں مارکسی تنقید کی بنیاد بنے، جس نے برطانوی سامراج اور استعمار کے بارے میں اسی تفہیم کو زیادہ گہرائی سے قائم کیا۔حبیب نے کہا،’برطانوی استعمار پر کمیونسٹ تنقید، ہندوستان میں کمیونسٹ تحریک سے پہلے شروع ہو چکی تھی۔(کارل) مارکس اور (فریڈرک) اینگلز نے 1840 کی دہائی میں نوآبادیات پر تنقید کی، لیکن نوروجی اور دت نے ہندوستان میں اس تنقید کو فروغ دیا۔ہمیں بھی ان کا احترام کرنا چاہیے۔‘حبیب نے مزید وضاحت کی کہ ’کمیونسٹ انڈین نیشنل کانگریس کا ایک اہم حصہ تھے، اور وہ اکثر سوشلسٹوں کے ساتھ اتحاد کرتے تھے۔‘ یہ صورتحال آزادی کے بعد بدلی، جب دونوں کے درمیان اختلافات نمایاں ہونے لگے۔تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمیونسٹوں نے ایک اسٹریٹجک غلطی کی تھی، جب انہوں نے ’مسلم لیگ اور کانگریس کو ایک جیسا مان لیا‘۔انہوں نے کہا کہ 1930 کی دہائی سے لے کر 1947 تک، کانگریس اور مسلم لیگ ’دو مختلف سمتوں میں آگے بڑھ رہی تھیں۔کانگریس فوری اور مکمل آزادی چاہتی تھی، اور مسلم لیگ مسلمانوں کے لیے علیحدہ حصہ (ڈویڈنڈ) کا مطالبہ کر رہی تھی۔‘حبیب نے دلیل دی کہ اگرچہ کمیونسٹوں نے کانگریس کے مطالبے کی حمایت کی، لیکن انہوں نے غلطی سے دونوں سیاسی جماعتوں کو ایک ہی مان لیا۔حبیب نے کہا،’مسلم لیگ فرقہ پرست تھی، جبکہ انڈین نیشنل کانگریس ایک قومی پارٹی تھی...... مسلم لیگ نے تقسیم کی حمایت کی، لیکن کانگریس نے نہیں کی۔تو یہ کس بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ دونوں ایک جیسے تھے؟

نوجوانوں کے خوابوں کا ہندوستان جامع ترقی و خوشحالی کا حامل ہوگا: پروفیسر ملند سدھا کر مراٹھے

قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ’نوجوانوں کے خوابوں کا ہندوستان قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں‘ کے عنوان سے پینل ڈسکشن

نئی دہلی: نوجوانوں کے خوابوں کے ہندوستان میں بنیادی طور پر جامع ترقی و خوشحالی شامل ہے، یعنی ایسی ترقی جس میں سماج کے تمام طبقات شامل ہوں۔ان خیالات کا اظہار نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا کے چیئرمین پروفیسر ملند سدھا کر مراٹھے نے انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ’نوجوانوں کے خوابوں کا ہندوستان: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں‘ کے عنوان سے پینل ڈسکشن میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں نوجوانوں کو ایک دو موضوع میں مہارت کے ساتھ مختلف موضوعات کی جانکاری حاصل کرنا ضروری ہے۔ پروفیسر ملند سدھا کر نے نوجوانوں کو ہمیشہ سیکھتے رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں تشکیل پانے والی نئی تعلیمی پالیسی میں وکست بھارت کے تمام ممکنہ عوامل کو ملحوظ رکھا گیا ہے جنھیں روبہ عمل لانا خاص طور پر ہمارے تعلیمی اداروں، ان کے ذمے داران اور اساتذہ و طلبہ کی ذمے داری ہے۔

اس سے قبل پروگرام کے آغاز میں شال پیش کر کے معزز مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور استقبالیہ کلمات کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے پیش کیے۔مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اور ہمارے پرائم منسٹر عزت مآب نریندر مودی نے وکست بھارت کا جو وژن دیا ہے، اس میں بھی نوجوانوں کا خاص کردار ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی ہمہ جہت ترقی تبھی ممکن ہے جب وہ معاشی اعتبار سے خوشحال، سماجی سطح پر جامع اور ثقافتی اعتبار سے وائبرنٹ ہو۔انھوں نے کہا کہ اس وقت پورے ملک میں کالج، یونیورسٹی اور اسکول کی سطح پر کروڑوں بچے انرولڈ ہیں، جن کی معیاری تعلیم و تربیت پر ہی ہمارے قومی مستقبل کا انحصار ہے، اس لیے ہمیں نسلِ نو کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ملک کی ترقی کے تئیں ان کے اندر غیر معمولی حساسیت و فعالیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

مہمان خصوصی اور بین المذاہب ہم آہنگی فاؤنڈیشن کے سربراہ خواجہ افتخار احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ وکست بھارت کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ہمارے پاس بائیس سال کا عرصہ ہے، جس میں ہمیں ہر ممکن اجتماعی، انفرادی و ادارہ جاتی کوششیں کرنی ہوں گی۔انھوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان خوابوں سے بھرا ہوا ہے اور وہ خواب ہے ہر شعبے میں ہندوستان کو نمبر ایک بنانے کا، جس کے لیے ہمیں متحرک نوجوانوں کی خاص ضرورت ہے۔ انھوں نے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کیجیے اور اسے کسی بھی مرحلے میں کم نہ ہونے دیجیے، ہمارا ملک مواقع سے بھرا پڑا ہے، ان سے فائدہ اٹھا کر ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کیجیے۔

پہلی بار بالی ووڈ اسٹار منوج باجپئی کی بہار سیلاب متاثرین کے لیے ملک بھر سے امداد کی اپیل

پٹنہ۔بہار میں سیلاب کی صورتِ حال مسلسل سنگین بنی ہوئی ہے۔ہزاروں خاندان بے گھر ہو گئے ہیں اور کئی گاؤں پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ایسے میں بالی ووڈ اداکار منوج باجپئی آگے آئے ہیں اور راحتی کاموں کو مضبوط بنانے کے لیے عوام سے امداد کی اپیل کی ہے۔اداکار نے اپنے انسٹاگرام اور ٹوئٹر اکاؤنٹ پر لکھا کہ کئی خاندان بے گھر ہو چکے ہیں اور زندہ رہنے کے لیے ریلیف کیمپس پر انحصار کر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ آہوان فاؤنڈیشن اب تک 50 ہزار سے زائد ریلیف کٹس تقسیم کر چکی ہے اور 53 ریلیف مراکز قائم کر چکی ہے۔منوج باجپئی نے کہا: ”ہر چھوٹی سی کوشش بھی زندگیاں بچانے میں مددگار ہو سکتی ہے“ اور سب سے دل کھول کر تعاون کرنے کی اپیل کی۔بہار کے ضلع پچھمی چمپارن کے گاؤں بیلوا سے تعلق رکھنے والے منوج باجپئی نے ہمیشہ اپنے صوبے سے گہرا تعلق ظاہر کیا ہے۔اپنی اس اپیل میں بھی ان کے جذبات صاف جھلک رہے ہیں۔انہوں نے لکھا: میں سب سے گزارش کرتا ہوں کہ آگے آئیں اور تعاون کریں۔ اس وقت بہار کو ہماری ضرورت ہے۔آہوان فاؤنڈیشن ملک بھر میں تعلیم، صحت، خواتین کی بااختیاری اور دیہی ترقی کے پروگرام چلاتا ہے۔ آفات کے وقت یہ ادارہ تیزی سے امداد پہنچانے اور متاثرہ افراد کے درمیان براہ راست کام کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ فی الحال اس کے سیکڑوں رضا کار بہار کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف مواد پہنچانے میں مصروف ہیں۔منوج باجپئی کی اپیل نے اس مشکل گھڑی میں لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کا پیغام دیا ہے اور یہ یاد دلایا ہے کہ بروقت دی جانے والی مدد ہی زندگیوں کو سنوار سکتی ہے۔

مولوی محمد باقر کی شخصیت جاں باز صحافی کے لیے رول ماڈل

جب جنگ آزادی کے مجاہدوں کی بات آتی ہے تو مولوی محمد باقر صاحب کا نام لینے والے نہیں کے برابر ہیں، ملک کے پہلے شہید صحافی مولوی محمد باقر کو بھارت ایکسپریس اردو کا خراج عقیدت

نئی دہلی۔ سینئر بی جے پی لیڈر اور رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے مولوی محمد باقر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اپنا فرض ادا کرنے کے لیے اپنی جان کی قربانی دینے والے مولوی محمد باقر کو ہم خراج پیش کرتے ہیں یہ بات انہوں نے بھارت ایکسپریس نیوز نیٹ ورک کے تحت ملک کے پہلے شہید صحافی مولوی محمد باقر کے یوم شہادت پر انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے "بزم صحافت" کے عنوان سے ایک تقریب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ملک کے حصوں میں جو جاں باز صحافی ہیں، مولوی محمد باقر کی شخصیت ان کے لیے رول ماڈل کی طرح ہے۔ ان کے علاوہ سابق وزیر خارجہ اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدر سلمان خورشید نے بھی اس تقریب میں شرکت کرتے ہوئے ملک کے پہلے شہید صحافی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پروگرام کے تکنیکی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ زیڈ کے فیضان نے مولوی محمد باقر جیسے عظیم صحافی اور مجاہد آزادی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب جنگ آزادی کے مجاہدوں کی بات آتی ہے تو مولوی محمد باقر صاحب کا نام لینے والے نہیں کے برابر ہیں۔ لہٰذا ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم لوگوں تک ان کا نام پہنچائیں۔ بھارت ایکسپریس اردو کا یہ پروگرام اس سلسلے میں نہایت اہم ہے اور اس کے لیے میں انھیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ نیشنل کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات (این سی ایم ای آئی) کے کارگزار چیئرمین پروفیسر (ڈاکٹر) شاہد اختر کہا کہ "ملک سے محبت اور اس کے لیے قربانی دینے اور اس کے لیے قربان ہوجانے کی روایت مولوی محمد باقر کے نام سے روشن ہے۔ میں این سی ایم ای آئی کے تحت آنے والے تمام اداروں کو خط لکھوں گا کہ وہ مولوی محمد باقر کے بارے میں طلبا کو ضرور پڑھائیں۔ وہیں مہمان خصوصی جامعہ ہمدرد کے رجسٹرار کرنل طاہر مصطفیٰ نے کہا کہ مولوی محمد باقر کی شہادت کا بیان کرنے سے میرے الفاظ قاصر ہیں، کیوں کہ انھوں نے وطن کے لیے جس طرح اپنی جان کی قربانی دی، اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے سابق صدر سراج الدین قریشی بھی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے، تاہم وہ دہلی سے باہر ہونے کی وجہ سے شریک نہیں ہوسکے، لیکن ان کے بیٹے ثمر قریشی نے اس پروگرام میں ان کی نمائندگی کی۔ وہیں مہمان ذی وقار آل انڈیا یونی طبی کانگریس کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر سید احمد خان نے اس تقریب میں شرکت کرتے ہوئے کہا "ہمیں آج بھی صحافت کا وہی معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے جو مولوی محمد باقر سے منسوب ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے موقر دانشوران اور صحافیوں نے بطور مقررین شرکت کی اور مولوی محمد باقر کی خدمات پر روشنی ڈالتی ہوئے ان کو خراج پیش کیا۔ اس موقع پر بے لوث خدمات انجام دینے والے "نیوز مین آف انڈیا" کے نام سے مشہور شفیق الحسن کو بھارت ایکسپریس نے خصوصی اعزاز سے نوازا۔ سابق رکن پارلیمنٹ اور سینئر صحافی شاہد صدیقی نے اپنے خطاب میں بھارت ایکسپریس اردو کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولوی محمد باقر صرف اردو صحافت کے نہیں بلکہ پوری دنیا میں آزاد صحافت کی روشن علامت ہیں۔ معروف صحافی معصوم مرادآبادی نے اردو صحافت کی تاریخ پر بھرپور گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "انگریزوں نے مولوی محمد باقر کے ساتھ جو سلوک کیا اور جس بے دردی سے ان کی جان لی، اس کے بارے میں پڑھتے ہوئے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ ماہر تعلیم اور مصنف کلیم الحفیظ نے کہا کہ مولوی محمد باقر کا سب سے بڑا کمال یہ ہے انھوں نے انگریزوں کے ذریعے ہندوستانیوں میں ہندو مسلم تفرقہ پیدا کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے اپنی جان تک گنوادی۔ ڈی ڈی نیوز کی اینکر ریشما فاروقی نے بھی کہا کہ آج کا دن اردو صحافت کی تاریخ کا ایسا دن ہے، جسے کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مولوی محمد باقر کی شہادت اور ان کا نام تاریخ میں ہمیشہ سنہرے الفاظ سے درج رہے گا۔ وہیں سینئر صحافی اور پریس کلب آف انڈیا کے اہم رکن اے یو آصف نے کہا کہ مولوی محمد باقر نہ صرف ہندوستان کے پہلے شہید صحافی تھے، بلکہ انھوں نے ہی ملک میں انوسٹیگیٹو جرنلزم کی بنیاد رکھی۔ وہ جرنلزم کی اس شاخ کے بابا آدم ہیں۔ اس موقع پر خاص طور پر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے سابق صدر سراج الدین قریشی کا اعزاز ان کے صاحبزادے ثمر قریشی نے قبول کیا۔ آئی آئی ایم سی کے پروفیسر راکیش کمار اپادھیائے، انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کی بی او ٹی رکن پروفیسر شامہ احمد، سماجی و سیاسی کارکن محمد ہدایت اللہ، ایڈوکیٹ شعبان علی، بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی نائب صدر عرفان احمد، ڈاکٹر عبداللہ خان رؤف، ڈاکٹر قطب الدین سمیت کئی اہم شخصیات کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا اور بھارت ایکسپریس اردو نے ان کی خدمت میں بھی مومنٹو اور شال پیش کیا۔ اس تقریب کی سب سے اہم اور منفرد خصوصیت یہ تھی کہ دہلی کے مختلف اخبارات کے ایڈیٹر حضرات کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ روزنامہ سیاسی تقدیر کے ایڈیٹر محمد مستقیم خان، سینئر صحافی اور مختلف نیوز چینلز سے وابستہ رہے معروف رضا، منصف ٹی وی کے ایڈیٹر خورشید ربانی، سینئر صحافی ڈاکٹر مظفر حسین غزالی، پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہباز حسیبی، سینئر صحافی ڈاکٹر ایم رحمت اللہ، روزنامہ ہمارا سماج کے ایڈیٹر صادق شیروانی، سینئر صحافی محمد اطہرالدین منے بھارتی، سینئر صحافی اور شاعر ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی، سائبان کے گروپ ایڈیٹر ڈاکٹر جاوید رحمانی، روزنامہ سچ کی آواز کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر جمشید عادل، ایشیا ٹائمز کے ایڈیٹر اشرف بستوی، اے بی سی کیمونی کیشن کے بانی ظہیر الحسن، پی آئی بی کے لینگویج ایکسپرٹ سبطین کوثر، سینئر صحافی و نیوز اینکر کشفی شمائل، فیس گروپ کے ایڈیٹر ڈاکٹر مشتاق احمد، وطن سماچار کے ایڈیٹر محمد احمد خان، ہماری دنیا کے ایڈیٹر محمد خان، آکاش وانی کے نیوز ریڈر فیصل خان، ملت ٹائمز کے مینیجنگ ایڈیٹر محمد افسر وغیرہ کا شال اوڑھا کر اعزاز کیا گیا۔

میرٹھ میں شدید کشیدگی؛ سلاوا گاؤں بن گیا میدان جنگ

حالات کشیدہ، بڑی تعداد میں فورسز تعینات

میرٹھ:17 ستمبر(پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع میرٹھ کے سردھنا تھانہ علاقہ کے گاؤں سلاوا میں منگل کی رات دو فریقوں کے درمیان لاٹھیوں اور تیز دھار ہتھیاروں کا زبردست استعمال ہوا۔ موقع پر پہنچنے والے پولیس اہلکاروں کو بھی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لڑائی اور حملے میں دونوں طرف سے 11 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ سبھی کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ساتھ ہی کئی لوگوں کو معمولی چوٹیں بھی آئی ہیں۔ چونکہ معاملہ دو برادریوں سے جڑا ہوا ہے، اس لیے گاؤں میں کئی تھانوں کی پولیس فورس تعینات ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ سردھنا تھانہ علاقہ کے سلاوا گاؤں میں منگل کی رات ایک طرف کے کچھ لوگ سڑک پر چل رہے تھے۔ راستے میں ایک ڈیری کے سامنے ان کا آمنا سامنا دوسری طرف کے نوجوانوں سے ہوا۔ اس دوران بحث وتکرار کے بعد ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ لڑائی کی خبر گھر والوں کو ملی تو وہ وہاں پہنچ گئے۔ اس کے بعد سڑک میدان جنگ بن گئی۔ دونوں طرف سے لاٹھیاں، اینٹیں اور پتھر اڑنے لگے۔ کئی لوگوں کے پاس تیز دھار ہتھیار بھی تھے۔ ان کی زد میں آکر کئی لوگ شدید زخمی بھی ہوئے۔ ایس پی رورل راکیش کمار مشرا نے بتایا کہ کنٹرول روم سے اطلاع ملی تھی کہ سلاوا گاؤں میں دو برادریوں کے درمیان لڑائی ہو رہی ہے۔ موقع پر پہنچی پولیس ٹیم بمشکل دونوں اطراف کے لوگوں کو منانے میں کامیاب ہو سکی۔ لڑائی میں دونوں فریقوں کے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کو مقامی سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ کئی لوگ پرائیویٹ اسپتالوں میں بھی زیر علاج ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں فریقوں کے درمیان تصادم کے پیش نظر گاؤں میں قریبی تھانوں کی پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس وقت گاؤں میں امن ہے۔ پولیس کو اس واقعے کی کچھ ویڈیو فوٹیج ملی ہے۔ جس کی بنیاد پر ماحول خراب کرنے والوں کی نشاندہی اور گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔

یوپی انڈر19 فٹ بال ٹیم میں کھیلیں گے ابھیشیک

دیوبند:17 /ستمبر(فیروز خان)لالہ پورن چند ساہنی میموریل انٹر کالج میں کلاس 11 کے طالب علم ابھیشیک کو اتر پردیش کی انڈر19 فٹ بال ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ابھیشیک نے بتایا کہ وہ بہت چھوٹی عمر سے ہی فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ وہ فارورڈ اور رائٹ ونگ اسٹرائیکر کے طور پر کھیلتے ہیں۔ ان کی قابلیت کو سب سے پہلے تب پہچان ملی جب وہ گورنمنٹ ہائی اسکول، فتح پور یمنا نگر (ہریانہ) سے ضلع سطح کی ٹیم کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ کالج انتظامیہ نے طالب علم ابھیشیک کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔

جشن افتتاح بخاری منعقد

نیت اچھی تو عمل عبادت، نیت خراب تو عمل برباد: مفتی شبیر احمد علوی

شراوستی :(محمد مسعود احمد)17 ستمبر 2025 بروز بدھ جامعہ عائشۃ الصدیقہ نسواں کالج غازی نگر پوسٹ دیوریا ضلع شراوستی میں صبح 11 بجے جشن افتتاح بخاری شریف بڑی شان وشوکت کے ساتھ منایا گیا اس میں جامعہ کی قاریہ معلمہ زینب صاحبہ نے تلاوت قرآن پاک سے مجلس کا آغاز کیا اور چند طالبات نے بھی حمد ونعت سے بزم کی رونق کو دوبالا کیا اور جامعہ کے سربراہ اعلی حضرت علامہ مفتی محمد شبیر احمد علوی مصباحی نے بخاری شریف کا افتتاح کیا اور اہمیت حدیث وتدوین حدیث اور حضرت امام بخاری کی حیات مبارکہ کے تعلق سے زوردار بیان کیا اور بخاری شریف کی پہلی حدیث انما الاعمال بالنیات پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ جو بھی جائز کام ہے اس میں نیت صالح ہو تو وہ کام عبادت بن جاتا ہے اور اگر نیت اچھی اور درست نہ ہو تو عبادت بھی ضائع ہو جاتی ہے اور کئی مثالیں دے کر طالبات اور سامعات کو سمجھایا اور وہ خوب محظوظ ہوئیں اور آخر میں صلاۃ وسلام اور دعا پر مجلس کا اختتام ہوا یہ جامعہ چند سالوں سے دینی خدمات انجام دے رہا ہے اس میں عالمیت قرات ناظرہ قران پاک اور ہندی انگریزی وگڑت کی تعلیم ہو رہی ہے اور کردار سازی اور دینی امور سے انہیں ہم آہنگ کرنے کے لیے کئی معلمات رات دن منہمک ہیں اللہ تعالی اس جامعہ کو روز بروز ترقی عطا فرمائے اور حاسدین کی نظر بد سے محفوظ فرمائے آمین

مختلف دیہات میں ممبر سازی مہم کا آغاز

دیوبند:17 /ستمبر(فیروز خان) راشٹروادی نونرمان دل کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک تیاگی نے دیوبند اسمبلی حلقہ کے تحصیل علاقے کے کئی دیہاتوں میں "چلو گاؤں کی اور" ممبر سازی مہم کا آغاز کیا گیا۔ ممبر سازی مہم کے تحت دیوبند تحصیل علاقہ کے مختلف گاؤں میں برہمن سماج کے اراکین کے گھروں پر پارٹی کا پرچم لگایا گیا۔ ابھیشیک تیاگی نے کہا کہ تنظیم کے قومی صدر شری کانت تیاگی کی مہم زبردست طریقے سے کامیاب ہورہی ہے جس کے سبب تیاگی برادری اپنے جھنڈے اور اپنی پارٹی کے ساتھ کھڑی نظر آرہی ہے۔ اس دوران دیویندر تیاگی، اونیش تیاگی، انوج تیاگی، لوکوش تیاگی اور موہت تیاگی وغیرہ موجود تھے۔

جمعیۃ علماء نے ہمیشہ ملت کی دینی و دنیاوی رہنمائی کی: عبدالمعید چودھری

جامعہ دارالرشاد بنکی میں انتخابی جلسہ کا انعقاد، اتفاق رائے سے پانچویں بار حکیم محمد اللہ صدیقی صدر منتخب

بارہ بنکی (محمد مدثر): ہندوستان کی تاریخ علماء کرام کے تذکرہ کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی، خواہ ملی یا قومی قیادت ہو یا آزادیٔ وطن کی خاطر میدان جنگ میں کود پڑنا یا مصیبت و پریشانی کے وقت لوگوں کی مدد وغمگساری کا فریضہ انجام دینا ہر میدان میں علماء کرام نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مسجد سیدنا ابوبکر صدیق جامعہ دارالرشاد بنکی میں جمعیت علماء ضلع بارہ بنکی کے جدید انتخابی اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے نگران انتخاب اور جمعیت علماء وسط مشرقی اتر پردیش کے ناظم تنظیم قاری عبدالمعید چودھری نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء انگریزی سامراج کے خلاف قید خانوں کو آباد کرنے کے ساتھ مسلمانوں کے دینی و دنیاوی تقاضوں کو حل کرنے نیز خدمات و رہنمائی کے لئے پیش پیش رہتی ہے۔ معاشرتی سطح پر قومی ہم آہنگی اور امن وامان کی فضاء کو ہموار کرنے کی بھرپور جدوجہد کرتی ہے۔ قدرتی آفات ودیگر مصیبت کی گھڑیوں میں بڑے پیمانے پر ریلیف ورک اور خدمت خلق کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دور میں بڑا کام نسل نو کے ایمان کا تحفظ ہے بریں بناء جمعیت علماء کے قومی صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی کا مشن ہے گھر گھر دین کو پہونچانے کے لئے مکاتب کا جال بچھایا جائے اور معاشرے کو جواسٹہ، شراب نوشی اور جملہ نشہ کی لت سے بچانے کیلئے انتھک محنت کی جائے۔ واضح رہے کہ جامعہ دارالرشاد بنکی کے مہتمم مولانا سید عبدالحمید قاسمی کے زیر صدارت جمعیت علماء بارہ بنکی کے انتخابی اجلاس کا آغاز قاری محمد شیث کی تلاوت اور ابوہریرہ کی نعت پاک سے ہوا جبکہ حافظ محمد عارف وحافظ نیازالدین متعلم جامعہ نے ترانہ جمعیت کو پیش کیا۔ جمعیت علماء اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا سید محمد اظہر قاسمی نے کہا کہ جمعیت علماء ہند گزشتہ ایک صدی سے زائد عرصہ سے ملک میں محبت وہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں ہمہ تن مصروف ہے اور جمعیت علماء بلا تفریق مذہب وملت صرف انسانیت کی بنیاد پر فلاحی وامدادی کاموں کو انجام دیتی ہے۔ جمعیت علماء ضلع بارہ بنکی کے جنرل سکریٹری مولانا محمد جمال قاسمی نے کہا کہ اجتماعیت میں برکت اور اللہ کی طرف سے نصرت کا وعدہ ہے اور جماعتی سطح پر کام کرنے کے لئے باہمی رفاقت کے ساتھ کاموں کی ذمہ داری اور احساس جواب دہی کا نظام ہمیشہ مفید ثابت ہوا ہے اسی اصول کے تحت جمعیت علماء اپنے کارکنان کے مابین باہمی مشاورت کے ساتھ کاموں کو تقسیم کرتی ہے جس کی مدت کار تین سال پر مشتمل ہوتی ہے اور جمعیت علماء کا مشن ہے کہ گاؤں گاؤں اور محلہ کی سطح تک افراد و کارکنان تیار کئے جائیں تاکہ رفاہی و دینی کاموں کو بھرپور طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ جمعیت علماء باہمی ربط و ضبط، میل جول اور بھائی چارے کے اصول پر گامزن ہے اسی لئے جمعیت علماء نے پوری قوت کے ساتھ تقسیم ملک کی مخالفت کی اور مسلمانوں کو آگاہ کیا کہ تقسیم ملک سے انسانیت واجتماعیت پاش پاش ہوکر رہ جائے گی جو انتہائی مضر ہے مولانا قاسمی نے گذشتہ تین سالوں کی کارکردگی کا اجمالی خاکہ بیان کیا اور انتخابی عمل کا آغاز کرتے ہوئے نئے صدر کے انتخاب کی تجویز پیش کیا۔ گذشتہ چار ٹرم میں بلا مقابلہ منتخب ہونے والے حکیم قاری محمد اللہ صدیقی کو آئندہ ٹرم کے لئے بھی پانچویں بار اتفاق رائے سے عہدہ صدارت کے لئے بلا مقابلہ منتخب کیا گیا اور نائب صدر اول کے طور پر مولانا سید عبدالحمید قاسمی کو اور نائب صدر دوم کے طور پر مولانا محمد فیاض قاسمی حیدر گڑھ کو دوبارہ منتخب کیا گیا اور مولانا محمد جمال قاسمی کو آئندہ ٹرم کے لئے بھی ناظم عمومی کے عہدہ کے لئے چنا گیا ہے اور مولانا سید محمد اظہر قاسمی کو سکریٹری اول اور حافظ احمد اللہ صدیقی کو سکریٹری دوم نیز مولانا عبدالرفیع قاسمی کو معاون سکریٹری بنایا گیا ہے جبکہ مولانا زید ندوی کو خازن اور ایڈوکیٹ احمد سعید فتح پوری کو جمعیت کا قانونی مشیر اور قاری نجم الحسن انصاری زید پوری کو میڈیا انچارج منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مولانا طارق، مولانا فیضان ندوی، مولانا اصغر مدنی، مولانا رفیق قاسمی، حافظ نظام الدین خدائے پور، حافظ محمد نسیم، ماسٹر محمد اکرم، مولانا غیاث الدین قاسمی، مولانا مشتاق، حافظ محمد یوسف، مولانا نور محمد قاسمی، مولانا احتشام ندوی، قاری حامد اللہ صدیقی، محمد اسلم صدیقی، حاجی افضال الرحمن انصاری، حاجی عطاء الرحمن انصاری، مولانا محبوب الٰہی سترکھ، سراج احمد، قاری محمد وسیم، مولانا افتخار قاسمی، قاری محمد احمد، قاری محمد شعیب، قاری ابوبکر، ماسٹر عاصم، مولانا مسعود قاسمی، مولانا مرغوب اظہر قاسمی، حمید اللہ صدیقی سمیت بڑی تعداد میں معززین شہر شریک اجلاس رہے۔ مولانا سید عبدالحمید قاسمی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

نوجوانوں کو دین کی طرف راغب کرنا وقت کی ضرورت ہے: مولانا عبداللہ خان قاسمی

فتحپور : بندکی، ۱۷ ستمبر (نامہ نگار) دین کی نشرواشاعت اور اس کی فکر کرنا ہر ایک ذی شعور عاقل بالغ مسلمان کے ذمہ ضروری ہے۔ اسی طرح اپنے محلے اور شہر کے نوجوانوں کو دین کی طرف راغب کرنا یہ وقت کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار مولانا عبداللہ خان قاسمی جنرل سکریٹری بندکی نے کیا، انہوں نے کہا کہ اس وقت اہل علم حضرات کو اس بات کی فکر کرنا چاہیے کہ کسی طرح ہماری قوم کا قیمتی سرمایہ نوجوان ہیں۔ ہر طرح سے ان کی دینی نشوونما کی جائے، نمازوں کے اہتمام پر ترغیب دی جائے۔ قرآن کی تلاوت اور اس سے خصوصی تعلق کو استوار کیا جائے، اسی طرح مولانا عبداللہ خان قاسمی نے کہا کہ مستورات کے پروگرام پر خصوصی توجہ دی جائے، انہوں نے کہا کہ ہر محلے میں ایک گھر متعین کرلیا جائے اور ہفتہ یا پندرہ روز میں کسی مستند عالم دین کا بیان کرایا جائے، انہوں نے کہا کہ اس وقت ارتداد تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ایمان کو کمزور کرنے کی سازشیں ہورہی ہیں، اس کے سد باب کے لیے پر اثر لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ ائمہ حضرات جمعہ کے بیان میں مستند احادیث اور قرآن کی آیات پیش کریں اور اسی کی روشنی میں گفتگو کریں۔ نوجوانوں سے خصوصی ملاقات کریں ان کو ایمان کی اہمیت اور ایک مسلمان ہونے کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔

کانگریس نے اجے شرما کے اہل خانہ کی ایک لاکھ روپے سے مالی امداد کی

ضلع صدر ضیاء الرحمن نے بجلی محکمہ کے اہلکاروں پر ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا

بلندشہر 15 ستمبر (پریس ریلیز) لکھنؤ میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر بلند شہر کے تتار پور گاؤں کے رہنے والے اجے شرما کی خودکشی کے بعد کانگریس پارٹی نے متاثرہ خاندان کو 1 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی ہے۔ یہ خودکشی مبینہ طور پر بدعنوانی اور بجلی محکمہ کی طرف سے ہراساں کیے جانے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ بدھ کو ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ضیاء الرحمن نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کر کے ایک لاکھ کی مالی امداد فراہم کی۔ انہوں نے اہل خانہ کو تسلی دی اور انصاف کے لیے ان کی لڑائی میں تعاون کا یقین دلایا۔ دو دن پہلے کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے بھی متاثرہ کے خاندان سے ملاقات کی تھی اور 1 لاکھ کی مالی امداد دینے کا وعدہ کیا تھا، جسے آج پورا کیا گیا۔ ضلع صدر ضیاء الرحمن نے مطالبہ کیا کہ محکمہ بجلی کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ کانگریس پارٹی نے یوگی حکومت سے متاثرہ خاندان کو 20 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ضلع صدر ضیاء الرحمن نے واقعہ کو بی جے پی حکومت کی بے حسی اور بدعنوانی کا نتیجہ قرار دیا۔ اس موقع پر کانگریس کے سابق صدر سبھاش گاندھی، راکیش بھاٹی، سابق لوک سبھا امیدوار شیو رام والمیکی، گیانیندر راگھو، ساجد چودھری، نعیم منصوری، فہیم الدین میواتی، پرگیہ گوڑ، عبدالسلام، بہلو قریشی، عادل علی خان، اور سریندر اپادھیائے سمیت کئی کانگریسی لیڈران موجود تھے۔

عدالت میں حاضر نہ ہونے پر بی جے پی کے شہر سکریٹری سنی بھٹنا گر جیل رسید

بلندشہر صدر کوتوالی پولیس نے سال 2015 میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا تھا

بلندشہر 15 ستمبر (پریس ریلیز) بلندشہر میں بی جے پی کے شہر سکریٹری سنی بھٹنا گر کو عدالت نے ایک معاملے میں جیل بھیج دیا ہے۔ یہ کارروائی اس لیے کی گئی کیونکہ وہ پرانے آرمس ایکٹ کیس میں گزشتہ پانچ سال سے عدالت میں حاضر ہونے میں ناکام رہے تھے۔ بھٹنا گر کے خلاف سٹی پولیس نے تقریباً 10 سال قبل 2015 میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ یہ مقدمہ فی الحال اے سی جے ایم سیکنڈ کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ سنی بھٹنا گر 20 اپریل 2019 کی طے شدہ تاریخ پر عدالت میں حاضر نہیں ہوئے تھے۔ اس کے بعد عدالت نے مزید دو تاریخیں مقرر کیں، لیکن وہ غیر حاضر رہے۔ چنانچہ عدالت نے ان کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ جاری کر دیئے۔ قابل ضمانت وارنٹ جاری ہونے کے بعد بھی جب وہ پیش ہونے میں ناکام رہے تو ان وارنٹ کو 2020 میں غیر ضمانتی وارنٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔ غیر ضمانتی وارنٹ کے باوجود سنی بھٹنا گر پانچ سال تک پولیس کی پہنچ سے باہر رہے۔ اس دوران وہ افسران اور وزراء کے ساتھ تصویریں کھنچاتے رہے۔ انہیں بی جے پی نے اگرسین منڈل کا منڈل سکریٹری اور بعد میں شہر سکریٹری بھی مقرر کیا تھا۔ جب انہیں شہر سکریٹری بنایا گیا تو بی جے پی کے ایک خیمے نے اس کی مخالفت کی تھی۔ بدھ کو سنی بھٹنا گر اپنے خلاف جاری غیر ضمانتی وارنٹ کو منسوخ کرنے کی درخواست لے کر عدالت گئے تھے۔ جج نے عدالتی احکامات کی مسلسل خلاف ورزی پر برہمی کا اظہار کیا اور وارنٹ منسوخ کرنے کے بجائے عدالت سے ہی جیل بھیج دیا۔

لکھیم پور کھیری میں ندی اور نالے اوور فلو، 40 دنوں میں مگرمچھوں نے 4 افراد کی لے لی جان

لکھیم پور کھیری:17 ستمبر(پی این ایس) ضلع میں سیلاب اور بارش کی مشکلات کے درمیان آبادی والے علاقوں کے نزدیک ندیوں، ندی نالوں اور تالابوں میں مگرمچھوں کی موجودگی نے لوگوں کے لیے خطرہ بڑھا دیا ہے۔ گزشتہ 40 دنوں میں ضلع کے مختلف علاقوں میں مگرمچھوں کے حملوں میں چار افراد ہلاک اور تین زخمی ہو چکے ہیں۔ مزید برآں کئی علاقوں میں آبادی والے علاقوں کے قریب مگرمچھوں کی موجودگی نے مکینوں میں خوف وہراس پھیلا دیا ہے۔ 8 ستمبر کی شام، شریواستو عرف ککو(22) ولد بریدی، جو کہ ماتھگین علاقے کے مرگاہا گاؤں کے رہنے والے تھے، مگرمچھ کے حملے میں ہلاک ہوگیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ککو اپنے دوست منگل اور دیگر کے ساتھ کام سے گھر لوٹ رہا تھا۔ سوتیا نالے کو عبور کرتے ہوئے کنارے پر انتظار میں پڑے ایک مگرمچھ نے اچانک ککو پر حملہ کر دیا، اسے کمر سے پکڑ کر پانی کے اندر گھسیٹ لیا۔ 7 ستمبر کو رام ساگر نشاد(50) ولد کمعا ساکن جیبند پور گاؤں کی مگرمچھ کے حملے میں موت ہوگئی۔ رام ساگر اور اس کا بیٹا وشنو گاؤں کے مضافات میں چوکا ندی کے سوتیا نالے میں مچھلیاں پکڑنے گئے تھے۔ ایک مگرمچھ نے ان پر حملہ کر دیا۔ وشنو تو بچ گئے، لیکن رام ساگر کو گہرے پانی میں گھسیٹا گیا۔ 9 اگست کو پالیا علاقہ کے مکن پور گرام پنچایت کے چمبر بوجھ گاؤں کے رہنے والے جگدیش کا بیٹا 29 سالہ متھن رات کے کھانے کے بعد قریبی راپتا پل کے کنارے کھڑا تھا۔ دریائے سہیلی کے پانی کی سطح بڑھنے کے باعث ریپتا پل کے اوپر سے کرنٹ تیزی سے بہہ رہا تھا۔ ایک مگرمچھ پانی سے نکلا اور اس پر حملہ کیا اور اسے گھسیٹتے ہوئے پانی میں لے گیا۔ پیر کی دیر شام، شاردا نگر فاریسٹ رینج کے مہوا گنج علاقے میں، پھول بہار تھانہ علاقے کے انجانا پور گاؤں کے رہنے والے شیام پیارے اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے دریائے کنڈو پار کر رہے تھے کہ ایک مگرمچھ اسے گھسیٹ کر پانی میں لے گیا۔ پولیس اور محکمہ جنگلات کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے دریا میں ان کی تلاش شروع کی گئی۔ ان کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈپٹی رینجر سنجے آزاد نے بتایا کہ تلاش جاری ہے۔ جھاڑیوں اور آبی آب وہوا کی وجہ سے مشکلات پیدا ہورہی ہیں۔ انہوں نے دیہاتیوں پر زور دیا کہ وہ بارش کے موسم میں ندیوں اور ندی نالوں کو عبور کرتے وقت احتیاط برتیں۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں عقیدت و احترام کے ساتھ یوم وشوکرما منایا گیا

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر(نامہ نگار)این ٹی پی سی ٹانڈہ میں بدھ، 17 ستمبر 2025 کو وشوکرما جینتی نہایت عقیدت واحترام اور جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر اسٹیشن فائر اسٹیشن، اسٹیج-ا کے احاطے میں دوپہر 12 بجے سے عظیم الشان بھنڈارہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں افسران، ملازمین اور معاہدہ جاتی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں این ٹی پی سی ٹانڈہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے دیو پریدا، تمام جنرل مینیجران، سینئر افسران اور دیگر ذمہ داران کی باوقار موجودگی رہی۔ وشوکرما پوجا اور آرتی کے بعد موجود شرکاء نے عقیدت کے ساتھ پرساد حاصل کیا اور بھنڈارے کا لطف اٹھایا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے دیو پریدا نے تمام افسران وملازمین کو وشوکرما جینتی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وشوکرما جینتی محنت، ہنر اور تخلیق کی علامت ہے۔ انہوں نے کام کی جگہ پر مکمل حفاظت اور اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور سبھی کو اس جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کی۔

آنگن واڑی ورکروں کو اسمارٹ فون، اعزازیہ میں ہوگا اضافہ

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اٹل بہاری واجپائی سائنٹیفک کنونشن سینٹر، کے جی ایم یو لکھنؤ میں ریاستی سطح کے پروگراموں کا آغاز کیا

یو پی میں سڑکوں کی مرمت پر توجہ مرکوز، وزیر اعلیٰ نے تمام 75 اضلاع کے عہدیداروں کو الٹی میٹم جاری کیا

لکھنؤ: 17 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو مدھیہ پردیش کے دھار سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 'سوستھ ناری سشکت پریوار ابھیان' (17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025) اور آٹھویں قومی غذائیت مہینہ (17 ستمبر سے 16 اکتوبر 2025) کا آغاز کیا۔ یہ ملک میں اب تک کی سب سے بڑی صحت مہموں میں سے ایک ہے۔ اس تاریخی موقع پر 2 سی ایم یوگی نے اعلان کیا کہ آنگن واڑی ورکروں کو اسمارٹ فون تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے اعزازیہ میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، اتر پردیش کے 75 اضلاع میں وسیع پیمانے پر صحت کیمپ بھی شروع کیے گئے، جن میں خواتین اور بچوں کی صحت پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ مہم کا آغاز کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی صحت ہماری ترجیح ہے، تمام سہولیات مفت ہیں، اس لیے ہیلتھ کیمپوں میں اپنا معائنہ ضرور کروائیں۔ انہوں نے قومی ترقی کے چار ستونوں پر روشنی ڈالی: خواتین، نوجوان، کسان اور غریب۔ خواتین کو بااختیار بنانے کو قومی ترقی کے اہم ستون کے طور پر بیان کیا۔ وشوکرما جینتی کے پرمسرت موقع پر، وزیر اعظم نے اس مہم کو صحت مند خواتین اور مضبوط خاندانوں کی بنیاد کے طور پر پیش کیا، جو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے وژن کا حصہ ہے۔

درگا پوجا، دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ جیسے بڑے تہواروں سے پہلے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک بڑا حکم جاری کیا ہے۔ چیف منسٹر نے تمام 75 اضلاع کے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریاست کی ہر سڑک گڑھے سے پاک اور ہموار ہو۔ انہوں نے کہا کہ چاہے وہ شاہراہیں ہوں، ایکسپریس ویز، میونسپل سڑکیں، یا دیہی راستے، مسافروں کو محفوظ اور ہموار ٹریفک ہونا چاہیے۔ لوک بھون میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تہواروں کے دوران سڑکیں ریاست کی شبیہ اور عوامی سہولت دونوں کے لیے اہم ہیں۔ اس لیے سڑکوں کی مرمت اور تزئین و آرائش میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے این ایچ اے آئی، پی ڈبلیو ڈی، شہری ترقی، دیہی ترقی، آبپاشی، گنے اور شوگر کی ترقی، اور پنچایتی راج کے محکموں کو مقررہ وقت کے اندر اپنے اہداف کو پورا کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست کی کل 78.6 لاکھ سڑکوں (4.32 لاکھ کلومیٹر لمبی) میں سے 196,44 کلومیٹر کو گڑھے سے پاک بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اب تک اوسطاً 67.21 فیصد پیش رفت ریکارڈ کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تمام محکموں کو اسی رفتار سے کام کرنے کی ہدایت کی۔ دریں اثناء سڑک کی تزئین و آرائش کے کام میں اب تک 82.84 فیصد پیش رفت ہوئی ہے، جسے وزیر اعلیٰ نے تسلی بخش قرار دیا۔ محکمہ شہری ترقی کے جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے فنڈز کا بروقت استعمال یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کام کی تقسیم میں کوئی بے ضابطگی ہوئی تو میئرز کے اختیارات پر نظر ثانی کی جائے گی۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشنوں کو ای ای ایس ایل کے بقایاجات فوری طور پر ادا کرنے کی بھی ہدایت کی۔ سی ایم یوگی نے مستقبل کی منصوبہ بندی پر بھی زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس وقت زیادہ تر شاہراہیں مشرق و مغرب کی سمت پر مرکوز ہیں۔ اب، نیپال کی سرحد سے لے کر جنوبی اضلاع تک ایک مضبوط شمال-جنوب کوریڈور تیار کیا جائے گا۔ اس میں NHAI کا تعاون شامل ہوگا، اور اگر ضروری ہوا تو گرین فیلڈ پروجیکٹ شروع کیے جائیں گے۔

گائے ذبیحہ اور گائے اسمگلنگ پر یوگی حکومت سخت

18 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ہوگی ضبط

لکھنؤ: 17 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت جرائم اور مجرموں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ یوپی پولیس نے گائے ذبیحہ اور گائے کی اسمگلنگ جیسے سنگین جرائم کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یکم جنوری 2024 سے 31 اگست 2025 تک گائے ذبیحہ اور گائے اسمگلنگ کے معاملات میں ہزاروں گرفتاریاں کی گئیں، سرینڈر کئے گئے اور کروڑوں روپے کی غیر قانونی جائیداد ضبط کی گئی۔ گینگسٹر ایکٹ کے تحت مجموعی طور پر 18 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد کو بلڈوز کیا گیا ہے۔ گائے ذبیحہ کے خلاف زیرو ٹالرنس کو اپناتے ہوئے، یوپی پولیس نے 699 مقدمات درج کیے ہیں۔ اس دوران 2,279 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جب کہ 539 نے پولیس کے خوف سے عدالت میں سرنڈر کیا۔ سخت کارروائی کے ایک حصے کے طور پر، 539 ملزمان کے خلاف گونڈا ایکٹ اور چھ کے خلاف قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کی درخواست کی گئی۔ مزید یہ کہ 467 ملزمان کی ہسٹری شیٹس کھولی گئیں۔ گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 14(1) کے تحت 781 ملزمان سے 9,19,87,000 روپے کی جائیداد ضبط کی گئی۔ یہ کارروائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے مجرموں کی املاک پر براہ راست حملہ کرنے کے بیان کردہ ارادے کے مطابق ہے۔ یوپی پولیس نے بھی گائے کی اسمگلنگ کے معاملات میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں دکھائی۔ اس عرصے کے دوران 1200 مقدمات درج کیے گئے جن میں 2709 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے دباؤ پر 568 ملزمان نے خود کو عدالت میں پیش کیا۔ 476 ملزمان کے خلاف گونڈا ایکٹ، 9 کے خلاف این ایس اے کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور 288 کے خلاف ہسٹری شیٹ کھولی گئی۔ گینگسٹر ایکٹ کے تحت 1,328 ملزمان سے 9,97,43,000 روپے کی جائیداد ضبط کی گئی۔ ان کارروائیوں نے گائے کے اسمگلروں میں خوف پیدا کر دیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے سب سے زیادہ دور اندیش اور مقبول لیڈر

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سالگرہ پر مبارکباد دی

لکھنؤ: 17 ستمبر۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے سب سے زیادہ دور اندیش اور مقبول لیڈر ہیں۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد دیتے ہوئے جناب موریہ نے ریاست کے لوگوں کی جانب سے وزیر اعظم کی اچھی صحت اور طول عمری کی دعا کی۔ جناب کیشو پرساد موریہ بدھ کو جی ڈی گوینکا پبلک اسکول، سوشانت گالف سٹی، لکھنؤ میں عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے تعمیر اور تخلیق کی علامت، دیوائی معمار بھگوان وشوکرما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، وشوکرما جینتی کے موقع پر اپنی محنت اور تخلیقی صلاحیتوں سے ملک کی ترقی کی خدمت کرنے والے تمام کاریگروں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ موریہ نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اپنی سالگرہ تقریب کے طور پر نہیں بلکہ خدمت کے دن کے طور پر منانے کی خواہش ظاہر کی۔ مودی جی کے یوم پیدائش پر، خدمت کے دن کے طور پر، ہمیں ماحولیاتی توازن اور تحفظ، صفائی ستھرائی اور لوگوں کی بہتر صحت، ایک ہندوستان-ایک عظیم ہندوستان کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور ملک میں اس سمت میں تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے بھارت ماتا کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے۔ 27 ممالک نے انہیں اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا ہے۔ مودی جی کی زندگی جدوجہد سے بھری ہوئی ہے۔ وہ بہت بہادر ہے اور چیلنجوں پر قابو پانے میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ مسٹر موریہ نے کہا کہ یہ مودی کی قیادت ہے جو ہندوستان کو دنیا کی تقلید کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ مودی کے 11 سالہ دور میں ہر میدان میں بے مثال کامیابی کے نئے معیارات مرتب ہوئے ہیں۔ دیہاتوں، غریبوں، کسانوں، خواتین، پسماندہ اور پسماندہ لوگوں کی زندگیوں میں گہرا تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی بے مثال قیادت میں ہر ہندوستانی کو فخر اور وقار کا احساس ہے۔ 11 سالوں میں ملک کے 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ مودی کا ویژن اور ان کی قیادت میں جو تخلیقی اور بے مثال کام کیا گیا ہے وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ نامساعد حالات میں بھی انہوں نے خدمت کا وہ نمونہ پیش کیا جو دنیا کے لیے مثالی ہے۔ سیوا پکھواڑا کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے صحت مند خواتین سے بااختیار خاندانوں، صفائی کے پروگراموں، خون کے عطیہ، صحت کیمپوں اور نمو میراتھن کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے خدا سے دعا کی کہ ہم سب وزیر اعظم کی بصیرت سے رہنمائی حاصل کرتے رہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جی ڈی گوینکا پبلک اسکول میں مودی کے بچپن پر مبنی فلم دیکھی۔ انہوں نے جی پی او پارک میں منعقدہ سیوا پکھواڑا میں شرکت کی۔ یہاں انہوں نے بھارت رتن لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مجسمے پر پھولوں کی چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور مودی کی زندگی پر مبنی ایک نمائش کا بھی دورہ کیا۔ مسٹر موریہ نے مدھیہ پردیش کے دھار میں اٹل بہاری واجپائی سائنٹفک کنونشن سنٹر، کے جی ایم یو، لکھنؤ میں وزیر اعظم کی سالگرہ کے موقع پر منعقدہ سوستھ ناری-سشکت پریوار ابھیان اور آٹھویں قومی غذائیت مہم کے آغاز کے پروگرام کی براہ راست نشریات کو سنا اور دیکھا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین ٹی ایچ آر پلانٹس میں کام کرکے لکھپتی دیدی بننے کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

انڈیا اسکل کمپٹیشن 2025 کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس

نوجوانوں تک زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنانے کی ہدایات

لکھنؤ: 17 ستمبر۔ انڈیا اسکلز کمپٹیشن 2025 کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے لکھنؤ میں اسکل ڈیولپمنٹ مشن ہیڈکوارٹر میں ایک ورچوئل میٹنگ ہوئی، جس کی صدارت ایڈیشنل مشن ڈائریکٹر پریا سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں تمام ضلعی پروگرام منیجروں، پروجیکٹ نافذ کرنے والی ایجنسیوں (PIAs)، MIS منیجرز، اور ضلعی کوآرڈینیٹروں نے شرکت کی۔ ایڈیشنل مشن ڈائریکٹر نے مقابلے کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی حکمت عملی پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کی رجسٹریشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور رجسٹریشن کے عمل سے متعلق تمام اہم نکات پر معلومات شیئر کیں۔ میٹنگ نے ہدایت دی کہ تمام پی آئی اے ضلعی سطح پر موثر رابطہ قائم کریں اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو مقابلے میں حصہ لینے کی ترغیب دیں، تاکہ وہ انڈیا اسکلز کمپٹیشن 2025 جیسے طاقتور پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں اور اپنی اور اتر پردیش کی ایک مضبوط شناخت قائم کر سکیں۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ضلع سطح پر زیادہ سے زیادہ نوجوانوں تک مقابلے کے بارے میں معلومات پہنچانے کے لیے مختلف پبلسٹی چینل کا استعمال کیا جائے گا۔ کیمپس کی سطح پر آگاہی مہم چلانے اور مقامی تربیت فراہم کرنے والوں کے تعاون سے دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کے رجسٹریشن کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

خاتون کے پیٹ سے 20 کلو کا رسولی برآمد

بلرامپور اسپتال کے ڈاکٹروں کی ٹیم کو بڑی کامیابی

غذا کی نالی، چھوٹی اور بڑی آنت سمیت دیگر اعضا رسولی کے دباؤ میں تھے

لکھنؤ۔ بلرامپور اسپتال کے سرجن اور ڈاکٹروں کی ٹیم نے فیض آباد کی ایک خاتون کے پیٹ سے 20 کلو وزنی رسولی کامیابی کے ساتھ نکال لی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق مریضہ اب بالکل صحت مند ہے۔ ماہرین کا دعویٰ ہے کہ اس طرح کا پیچیدہ آپریشن کر کے پہلی بار اتنی بڑی رسولی نکالی گئی ہے۔ اسپتال کے افسران نے ڈاکٹروں کی ٹیم کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ فیض آباد کے ہاشی رام ہیرج کی اہلیہ شیلش کماری (45) کو پیٹ میں سوجن، درد، بھوک نہ لگنے اور کمزوری کی شکایت تھی۔ پیٹ غیر معمولی طور پر پھولا ہوا تھا۔ اہل خانہ نے 10 ستمبر کو مریضہ کو بلرامپور اسپتال کی او پی ڈی میں دکھایا۔ یہاں سرجن ڈاکٹر ایس۔ کے۔ سکسینہ نے مریضہ کا معائنہ کیا اور فوری طور پر داخل کر لیا۔ جانچ میں معلوم ہوا کہ پیٹ میں بڑا ٹیومر ہے۔ ڈاکٹر سکسینہ کے مطابق مریضہ کو فیض آباد اور لکھنؤ کے کئی اسپتالوں میں دکھایا گیا تھا لیکن کہیں سے فائدہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹر سکسینہ نے بتایا کہ مریضہ کو خون کی شدید کمی تھی، اس لیے پہلے خون چڑھایا گیا۔ پھر مکمل تیاری کے بعد منگل کو آپریشن کیا گیا، جو تقریباً ڈھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ آپریشن میں سرجن ڈاکٹر ایس۔ کے۔ سکسینہ کے ساتھ جے۔ آر۔ ڈاکٹر سرینا تھ، نرسنگ افسر ارمیلا اور انجنا سمیت پوری ٹیم نے محنت کی۔ ڈاکٹر سکسینہ کے مطابق ڈھائی گھنٹے کے اس آپریشن میں رسولی کو کئی حصوں میں کاٹ کر نکالا گیا۔ اس قدر وزنی رسولی کی وجہ سے مریضہ کی غذا کی نالی، چھوٹی اور بڑی آنت، فضلے کا راستہ اور مثانہ دباؤ میں تھے۔ آپریشن کے دوران تمام اعضا کو محفوظ رکھتے ہوئے احتیاط سے رسولی کو کامیابی کے ساتھ نکالا گیا۔ یہ رسولی سخت اور مائع دونوں اجزا پر مشتمل تھی۔ مریضہ فی الحال زیر علاج ہے اور صحت میں بہتری آ رہی ہے۔ بلرامپور اسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر کویتا آریہ، سی ایم ایس ڈاکٹر ہمانشو چترویدی اور ایم ایس ڈاکٹر دیواشیش شکلا نے اس کامیاب آپریشن پر پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔

وشوکرما پوجا کا انعقاد

لکھنؤ۔ بلرامپور اسپتال کے پیتھالوجی شعبے میں وشوکرما پوجا کا انعقاد روایتی رسومات کے ساتھ کیا گیا۔ اس موقع پر لیب ٹیکنیشن ایسوسی ایشن اتر پردیش کے صوبائی مہامنتری کمل سریواستو، چکتسا سواستھ مہاسنگھ کے ضلعی صدر کپل ورما، صوبائی ترجمان سنیل کمار، ستیہ پرکاش، آشیش موریہ، شمبھو ناتھ، نہا ورما، پوجا مشرا سمیت دیگر ڈاکٹر اور پیتھالوجی شعبے کے تمام ملازمین موجود رہے۔

مریضوں کی خدمت سماج کے تئیں ایک اہم فریضہ: پروفیسر اجے تنیجا

لینگویج یونیورسٹی میں 80 ٹی بی مریضوں کو غذائیت سے بھرپور تھیلیاں تقسیم کی گئیں

لکھنؤ، 17 ستمبر۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں سیوا پکھواڑہ کے تحت وزیر اعظم نریندر مودی کے پچھترویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام اتر پردیش کی گورنر اور یونیورسٹی کی چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل کی ہدایت پر منعقد ہوا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی سرپرستی میں یونیورسٹی نے ایک اہم سماجی خدمت کا آغاز کیا۔ یونیورسٹی کی جانب سے گود لیے گئے گاؤں کے 94 ٹی بی کے مریضوں کو نہ صرف باضابطہ طور پر اپنایا گیا بلکہ ان کے لئے غذائیت سے بھرپور تھیلیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ ان تھیلیوں میں پھلوں کے ساتھ ساتھ دیگر صحت بخش اشیاء شامل تھیں تاکہ مریضوں کی قوتِ مدافعت میں اضافہ ہو اور وہ جلد صحتیاب ہو سکیں۔ پروفیسر اجے تنیجا نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹی بی ایک خطرناک بیماری ضرور ہے، مگر بروقت علاج، متوازن غذا اور مریضوں کے حوصلے کو بلند رکھ کر اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک بھر میں "ٹی بی مکت بھارت" ایک عوامی تحریک کی شکل دی گئی ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سب اس مہم کو کامیاب بنانے میں تعاون کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مریضوں کی خدمت محض انسانی ہمدردی ہی نہیں بلکہ سماج کے تئیں ایک اہم فریضہ بھی ہے۔ اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو 2025 تک ہندوستان کو "ٹی بی فری" بنانے کا ہدف یقینی طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پروفیسر تنیجا نے طلبہ اور نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ سماجی بیداری پھیلانے میں اپنی ذمہ داری نبھائیں اور عوام کو اس بات سے آگاہ کریں کہ ٹی بی کا علاج سرکاری اسپتالوں میں بالکل مفت دستیاب ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مریضوں کو تنہائی یا نظرانداز کرنے کے بجائے انہیں حوصلہ دینا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا سب سے بڑی انسانی خدمت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی ہمیشہ تعلیم کے ساتھ سماجی خدمت کے میدان میں بھی اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ ہم نے آج یہ عہد کیا ہے کہ ہم اپنے گود لیے گئے گاؤں کے ان مریضوں کو نہ صرف صحت مند زندگی دینے کی کوشش کریں گے بلکہ انہیں عزت و وقار کے ساتھ سماج میں جینے کا حوصلہ بھی فراہم کریں گے۔ اس اہم پروگرام کو کامیاب بنانے ڈاکٹر ظلی مشرا، ڈاکٹر نیرج شکلا اور ڈاکٹر منیش کمار نے اہم کردار ادا کیا۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر زیب النساء نے کی۔ اور اس موقع پر سبھی فیکلٹی ڈین، شعبوں کے صدور اور اساتذہ موجود تھے۔

ایرا یونیورسٹی میں سوستھ ناری سشکت ابھیان مہم

لکھنؤ۔ سواستھ ناری سشکت ابھیان" مہم کا آغاز ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے ایرا کے لکھنؤ میڈیکل کالج اور ہسپتال میں کامیابی سے کیا گیا۔ اس افتتاحی تقریب کی صدارت معزز وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عباس علی مہدی نے کی۔ اس موقع پر پرنسپل ای ایل ایم سی ڈاکٹر جمال مسعود، نوڈل آفیسر ڈاکٹر اما گپتا اور تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس (ایچ او ڈی) اور فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔ اس ایونٹ کا مقصد صحت مند اور مضبوط خواتین کی آبادی کی تشکیل ہے۔ اس مہم کا مرکزی فوکس خواتین کی صحت کی دیکھ بھال، غذائیت اور ویلنیس کی تعلیم میں بہتری لانا ہے۔ اس مہم کا مقصد خواتین میں خاندانی صحت کے حوالے سے آگاہی بڑھانا ہے اور یہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ ایک صحت مند خاندان ملک کی ترقی میں کس طرح معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ چیف گیسٹ، وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی، پروفیسر جمال مسعود (پرنسپل اور سی ایم ایس)، پروفیسر اما گپتا (نوڈل آفیسر)، ڈاکٹر پریسیلا سیمسن (پرنسپل ایرا کالج آف نرسنگ) اور تمام ایچ او ڈی اور فیکلٹی ممبران نے اس ایونٹ میں شرکت کی اور اپنے خطاب میں رہنمائی فراہم کی۔ چیف گیسٹ پروفیسر مہدی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ اس پروگرام کا مقصد باقاعدہ صحت کیمپ لگانا، کینسر کی اسکریننگ کرنا، حیض کی صفائی کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا، عام بیماریوں کی اسکریننگ کرنا اور ذہنی سکون کو فروغ دینا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ ابتدائی پتہ چلانے اور بچاؤ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے تاکہ خواتین کو وقت پر ضروری علاج مل سکے۔ سواستھ ناری سشکت ابھیان" ایک اُمید اور ترقی کی علامت کے طور پر کھڑا ہے جہاں ایک صحت مند عورت کو ایک صحت مند خاندان اور معاشرت کا بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ اس کی کامیاب عمل درآمد ہندوستان میں خواتین کی صحت کے حوالے سے بیانیہ کو حقیقتاً بدل سکتا ہے۔ معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اپنے لائیو پروگرام میں کہا کہ صحت کا مطلب صرف بیماریوں سے نجات نہیں بلکہ جسم و ذہن کی مکمل خوشحالی ہے۔ انہوں نے خاندانوں کو مشورہ دیا کہ وہ صرف اتنا تیل، نمک اور چینی استعمال کریں جتنی ضرورت ہو اور ان کی مقدار کو 10 % تک کم کریں۔ اس ایونٹ میں دیگر شعبوں کے ڈاکٹروں نے آنکھوں، دانتوں، کانوں اور عمومی بیماریوں کے لیے ضروری طبی چیک اپ فراہم کیے۔ یہ چیک اپ آج سے 02 اکتوبر 2025 تک جاری رہیں گے۔

صحت مند خواتین، بااختیار خاندان مہم: مودی کے یومِ پیدائش پر مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے یومِ پیدائش کے موقع پر "سیوا پکھواڑے" کے تحت "صحت مند خواتین، بااختیار خاندان" پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر "گڈ ہیلتھ کیئر سوسائٹی" کی جانب سے ایک مفت طبی کیمپ لگایا گیا، جس میں عوام کو ادویات اور جانچ کی سہولت بلا معاوضہ فراہم کی گئی۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد عام لوگوں بالخصوص خواتین تک صحت کی سہولتیں آسانی سے پہنچانا تھا۔ "گڈ ہیلتھ کیئر سوسائٹی" اور "ایرا میڈیکل کالج" کی ٹیم نے مل کر یہ خدمات فراہم کیں۔ محکمہ صحت کے خصوصی سکریٹری، آئی اے ایس دھرندر سنگھ سچان نے بھی کیمپ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹیم کی خدمات کی تعریف کی اور آئندہ مزید بہتر کام کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں "گڈ ہیلتھ کیئر سوسائٹی" کی صدر ڈاکٹر ندا فاطمہ، ڈاکٹر سائقہ، عبداللہ سیفو اور ڈاکٹر نوین کا نمایاں تعاون رہا۔ یہ پروگرام اس بات کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ کس طرح سرکاری اسکیمیں اور نجی ادارے مل کر عوامی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پی ایم مودی کے یوم پیدائش پر لکھنؤ میں نکلی "بے روزگاری بارات"

نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے طلبا کا احتجاج

لکھنؤ: 17 ستمبر (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر لکھنؤ میں طلباء اور نوجوان کارکنوں نے انوکھا احتجاج کیا۔ سماج وادی چھاتر سبھا کے اراکین اور این ایس یو آئی نے مشترکہ طور پر ایک "بے روزگاری بارات" کا انعقاد کیا، جس میں نوجوانوں نے حکومت سے روزگار کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی نوجوان آئی ٹی چوراہے سے لکھنؤ یونیورسٹی کی طرف بڑھ رہے تھے، لیکن پولیس نے انہیں چوراہے پر روک دیا۔ پولیس اور کارکنوں کے درمیان شدید ہاتھاپائی ہوئی۔ تقریباً 20 منٹ کے بعد پولیس نے انہیں زبردستی گاڑیوں میں بٹھایا اور ان کے گلے سے پلیٹیں اور ہار چھین لئے۔ احتجاج میں شریک این ایس یو آئی کے رکن احمد رضا نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ہر سال 20 ملین ملازمتیں پیدا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج نوجوان اپنے آپ کو ٹھگا محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سی سرکاری اسکیمیں، جیسے ایم ایس ایم ای، مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں۔ احمد رضا نے کہا، آج ہم بے روزگار نوجوان حکومت سے نوکریوں کا مطالبہ کرنے کے لیے 'بے روزگاری بارات' نکال رہے ہیں۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے طلباء جنہوں نے ڈگریاں حاصل کی ہیں، وہ اس جلوس کے باراتی بنے ہیں۔" انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے صرف صنعت کاروں کو فائدہ پہنچایا ہے جبکہ کسان اور نوجوان نقصان اٹھا رہے ہیں۔

وینڈر بیس کو مضبوط بنانے کے لیے بھیواڑی (راجستھان) میں منعقدہ

12ویں انڈین انڈسٹریل فیئر (IIF) میں آر ڈی ایس او کی شمولیت

لکھنؤ۔ تحقیق، ڈیزائن و معیارات تنظیم (آر ڈی ایس او) نے اپنے وینڈر ڈیولپمنٹ اور منظوری کے عمل میں کارکردگی بڑھانے کے لیے IREPS پورٹل پر "انٹیگریٹڈ وینڈر اپروول ماڈیول (UVAM)" کا آغاز کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد شفافیت میں اضافہ، کاروباری لین دین کو آسان اور منظم بنانا، اور ایم ایس ایم ای (MSME) کے ساتھ بین الاقوامی سپلائرز کو بھی زیادہ تعداد میں راغب کرنا ہے۔ موجودہ مالی سال میں آر ڈی ایس او نے ترقیاتی ذرائع کے تحت 131 نئے وینڈروں کو شامل کیا ہے اور 23 وینڈروں کو "منظور شدہ وینڈر" کا درجہ دیا ہے۔ آر ڈی ایس او نے ممکنہ سپلائرز سے جڑنے کے لیے متعدد صنعتی نمائشوں میں فعال طور پر شرکت کی ہے۔ انہی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے، آر ڈی ایس او بھارتی ریل کے خریداری ایکو سسٹم میں سپلائرز کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو فروغ دینے کے لیے 19 تا 21 ستمبر 2025 کو بھیواڑی (راجستھان) میں ل ہوا دیوگ بھارتی کے زیر اہتمام منعقدہ 12ویں انڈین انڈسٹریل فیئر میں بھرپور شرکت کر رہا ہے۔ اس نمائش کے دوران دو "وینڈر میٹ" بھی منعقد ہوں گے۔ اس سے قبل فروری 2025 میں آر ڈی ایس او نے راجکوٹ (گجرات) میں منعقدہ 9ویں انڈین انڈسٹریل فیئر میں بھی شرکت کی تھی۔ نئی UVAM سہولت وینڈروں کو بغیر لاگ اِن کریڈینشل کے آن لائن رجسٹریشن کرنے اور خصوصیات، تکنیکی خاکوں اور وینڈرز ڈائریکٹری جیسی اہم معلومات تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ اب نئے وینڈر بلا معاوضہ آن لائن رجسٹریشن کر سکتے ہیں اور مطلوبہ معلومات براہِ راست حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل درخواست کے عمل میں آن لائن فارم جمع کرانا، دستاویزات کی توثیق، صلاحیتوں کا جائزہ اور ضرورت پڑنے پر پروٹوٹائپ یا نمونوں کی جانچ شامل ہے۔ کامیاب درخواست دہندگان کو پہلے "ترقیاتی زمرے" میں شامل کیا جاتا ہے اور بعد ازاں تسلی بخش کارکردگی پر انہیں "منظور شدہ وینڈر" کا درجہ دیا جاتا ہے۔